بسم اللہ الرحمن الرحیم

علاج

بالرمل

مُصنّف: ڈاکٹر عبدالرحیم رند منجم، جفار، رمال

قیمت :- روپے

ادارہ روحانیات رحیمیہ بہاولپور

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	نمبر صفحہ
۱	حرفِ آغاز	۱
۲	زائچۂ رمل	۴
۳	تجویز زائچۂ رمل	۵
۴	مبادیاتِ رمل	۶
۵	اشکال کی اعضاء بسیط سے نسبت	۱۱
۶	اشکالِ رمل اور امراضِ منسوبہ	۱۲
۷	اشکال اور منسوبہ ادویات	۱۳
۸	منسوباتِ خانہ	۱۶
۹	اشکالِ رمل اور اغذیہ	۱۷
۱۰	اشکالِ رمل اور مشروبات	۲۰
۱۱	اشکالِ رمل اور قارورہ	۲۱
۱۲	رمل اور عملِ نقاط، سیرِ نقاط	۲۲
۱۳	حرکتِ نقطہ	۲۳
۱۴	نقطہ حکم	۲۴
۱۵	منسوباتِ نقاط	۲۵
۱۶	نقطہ کی اعضائے جسم سے نسبت	۲۶
۱۷	اثراتِ نقاط	۲۷
۱۸	نظراتِ نقاط	۲۸
۱۹	شرف و ہبوط	۲۹
۲۰	زائچہ اور عرصۂ میعاد	۳۰
۲۱	شکل کے منسوبہ ستارے و ایام شرح عمل	۳۲
۲۲	مریض کو کونسا عارضہ لاحق ہے	۳۴
۲۳	وجہ خرابی اخلاط	۳۵
۲۴	مریض کو کب تک خطرہ لاحق ہے	۳۶
۲۵	معالج کیسا ہے	۳۷
۲۶	مریض اور اس کی پرہیز	۳۸
۲۷	کیا مریض شفایاب ہوگا۔	۳۹
۲۸	فائدہ مند دوا دی جاتی ہے یا نہ	۴۰
۲۹	کیا آئندہ مریض بیمار ہوگا یا نہیں۔	۴۱
۳۰	آنے والا سائل مریض ہے یا نہیں	۴۳
۳۱	مریض کو مرض روحانی ہے یا جسمانی	۴۴
۳۲	سحر کیا گیا ہے	۴۵
۳۳	عملِ نقطہ	۳۶
۳۴	سحر کس نے کیا۔ نقشہ، حلیہ	۴۷
۳۵	سحر کب سے کیا	۵۱
۳۶	مقامات، متعلقہ اشکال	۵۳
۳۷	کیا اس سال بیماری پھیلے گی۔	۵۵
۳۸	مریض کیلئے کونسی طب کا علاج مفید ہے	۵۶
۳۹	مرض مریض کے کس حصۂ جسم میں ہے	۵۸
۴۰	نظرِ بد کے اثرات اور اس کے علاج کے طریقے	۵۹
۴۱	احکامِ رمل باشتراک نجوم اور عددیات سے نسبت وغیرہ	۶۲
۴۲	نسبت ادویہ متفرقہ	۶۴
۴۳	شرح زائچۂ عمر سائل وغیرہ	۶۷
۴۴	اصول صحت و تندرستی کا طریق دوم	۷۰
۴۵	مرض بدنی ہے یا سحر و آسیب	۷۲
۴۶	ایک زائچہ سے مریض کی کیفیت	۷۴
۴۷	اشکال رمل اور مریض کی نبض	۷۷

هوالعلی الاعلیٰ وهوالعلی العظیم
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مری انتہائے نگارش یہی ہے
ترے نام سے ابتدا کر رہا ہوں

بندہ نے اس کتاب کے مابقا عناوین کو ترتیب سے مرتب کیا۔ جو آپ کی دست بوسی کے لئے حاضر ہے۔ جس میں اس عاجز نے علم رمل اور طب کے اشتراکِ عمل کو حتی الامکان کوششِ بلیغہ سے پورا کیا ہے اور علاج بالرمل کے موضوع کو جن مشکلات کے پیشِ نظر حل کر کے رات دن ایک کر کے لکھا ہے۔ وہ میں ہی جانتا ہوں۔ ایک نئی پیشکش علمی اور ایک نیا موضوع عملی برائے افادہ عوام و حکماً ذوی الاحترام کے لئے رہبرِ منزل ہے۔

امید ہے کہ بفضلہ ایک گائیڈ اور راہبر کا کام دے گی۔

اس ذخیرہ میں امراض اور ان کے علاج بالرمل کے تحت جملہ کوائف و حالات و تشخیص مرض اور اس کے اسباب و علاج کی ضروریات و معلومات کو نہایت سہل طریقہ سے منکشف کیا گیا ہے۔ امراض کے متعلق اس علم کے وہ اصول اور قواعد جو علمائے رمل بغیر کسی شاگردِ رشید کے کسی اور کو نہیں بیان کرتے وہ نہایت آسانی سے بلا لومت لائم بیان کر دیئے ہیں اور ہر لحاظ سے

متعلقہ معلومات کو سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ ہر بات کو علمِ رمل کے احکامِ شکلیہ و نقطہ کے اشتراک کو مدِنظر رکھا گیا ہے۔ ہمارے تجربہ کے مدِنظر جو حکم زیرِ عنوان عملِ شکلیہ سے یا عمل نقطہ سے صحیح اور مجرب ثابت ہوا اسے اس عمل سے تحریر کیا گیا۔

مثلاً :- شرح عمل اور کونسا مرض لاحق ہے۔ کس خلط کا بگاڑ ہے۔ خرابی اخلاط کی وجہ، میعادِ خطرہ مرض، لائق و نالائق معالج، پرہیز، شفا کب ہوگی۔ دوا مفید دی جاتی ہے یا نہیں۔ دی جانے والی مفید ہے یا نہ، مستقبل کی امراض اور حالاتِ جلاب، کیا سائل خود مریض ہے یا نہ، مرضِ ماضی، مرض جسمانی ہے یا روحانی، سحر و جادو کے متعلق معلومات، سحر کیا کیا گیا ہے۔ سحر گھر میں کہاں دفن ہے۔ سحر کس نے کیا ہے۔ اور کب سے سحر کیا ہے اور سحر کس لئے کیا گیا ہے۔ مجبوراً یا اختیاراً، آسیب کے متعلق معلومات، آسیب کونسا ہے اور کہاں سے لگا ہے۔ کیا آسیب دور ہوگا۔ کیا اس سال بیماری پیدا ہوگی۔ کس طب کا علاج مفید ہے۔ علاج کے لئے سفر

مرض کس جسم میں کہاں ہے۔ نظر بد کے متعلق معلومات نظر بد تو نہیں ہے، نظر بد کس سے لگی، کیا نظر بد سے آرام ہوگا۔ پہلے کون سی دوا دی گئی، فائدہ مند علاج و احکام رمل باشتراک نجوم وغیرہ بکثرت عنادین تجربہ شدہ کو اس میں بیان کیا ہے۔

اس پر مستزاد یہ کہ مرض اور مریض کے متعلقہ مندرجہ عنوان میں ہر عنوان قاعدہ شکلیہ و قاعدہ نقاط لکھ کر دونوں عملوں کا تطابق ایک عملی مثال سے حل کیا گیا ہے۔ اور زائچہ بنا کر طریق حل کا انکشاف کیا گیا ہے۔ غرضیکہ کوئی بات تشنۂ تکمیل نہیں رہی ہے۔ ہر زائچہ کو دونوں عملوں سے حل کرنا سکھایا گیا ہے۔

یہ علم نہایت عمیق ہے رمال کو نہایت غور و فکر سے کام لینا چاہیئے۔ ورنہ اٹکل پچو رمال اس خداوندی علم کو بدنام کرنے کے درپے نہ ہوں۔ اس علم کی گہرائیت کے مدنظر مصنفین خواہش رساں ہیں کہ اگر کہیں ہماری غلطی بوجہ بشریت و بڑھاپے کے ہو گئی ہو تو اسے ہماری کم علمی یا کوتاہی سمجھ کر معاف فرماتے ہوئے ہمیں مطلع کریں تاکہ ہم اسے علمی غور و خوض کے بعد درست کر سکیں

جو کچھ اس وقت ہم رموز رمل پیش کر رہے ہیں۔ آج تک کوئی صاحب ان کو یکجا نہ کر سکا اور نہ کسی کتاب میں ان امور کو یکجا پائیں گے اگر کچھ ہوگا تو مرموزاً اشارہ ہوگا یہ تمام امور و رموز متقدمین اور متاخرین کے تجربہ شدہ ہیں۔ خدا کرے کہ آپ صحیح استنباط پہ قادر ہو سکیں۔

امید ہے کہ ہماری اس کاوش کو حکماء اور رمال سراہیں گے اور یہ کاوش مریضوں، حکیموں اور رمالوں کے لیئے ایک تحفۂ گراں بہا ثابت ہوگی۔ کتابچہ میں پہلے کچھ ضروری مبادیات کے بعد اصل عنادین درج کیے گئے۔

شکل مطلوب کے مطابق جس کا ذکر مطلوبہ عنوان میں ہو مرض اور قسم مرض اور اعضائے مرض، ادویات مرض وغیرہ اس کتاب کے مطلوبہ نقشہ میں دیکھ کر بیان کیجیئے جو کہ سو فیصد درست ثابت ہوگا اور علمی قابلیت کا سکہ ایک دنیا مان کر آپ کی طرف راجع ہو جائیگی بشرطیکہ آپ تندہی سے کام کریں اور پوری معلومات از بر رکھیں گے تو کوئی بات آپ کی غلط نہ ہوگی۔ ضروری جداول یعنی نقشے وغیرہ اس ذخیرہ میں موجود ہیں۔ جو ملاحظہ کیے جا سکتے ہیں سائل کو چاہیئے کہ سوال کو دل میں رکھ کر خدا پر بھروسہ کر کے قرعہ پھینکے یا دیگر طریقوں سے عمل کرے اور اپنے خیال کو اسی مقصد میں منجمد رکھے۔ سوائے سوال مقصد کے اور خیال دل میں نہ لائیے۔

زائچہ رمل

معلوم رہے کہ زائچہ رمل اپنے بیوت کے لحاظ سے ۱۶ خانوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ دیکھئے زائچہ اور اس کے خانے۔

یاعلیم الخبیر

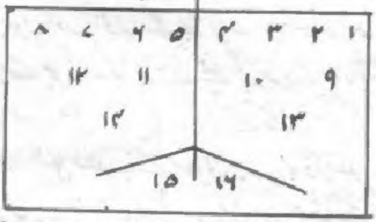

یہ نمبر زائچہ کے خانوں کے ہیں۔ ان خانوں میں اشکال رمل درج کیجاتی ہیں۔ مثلاً زائچہ کے پہلے چار خانوں کو امہات کہتے ہیں۔ اور خانہ ۵، ۶، ۷، ۸ کو بنات اور خانہ ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ کو خانہ ہائے متولدات اور خانہ ہائے ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶ کو زوائیدات کہتے ہیں۔

پہلے چار خانوں میں حسب ترتیب اشکال امہات درج کی جاتی ہیں۔ اور خانہ ہائے ۵، ۶، ۷، ۸ میں اشکال بنات کو لکھا جاتا ہے۔ اور خانہ ہائے ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ میں اشکال متولدات کو درج کیا جاتا ہے۔ خانہ ہائے ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶ میں اشکال زوائیدات رکھی جاتی ہیں۔

پہلا اور پانچواں، نواں اور تیرھواں خانہ آتشی اور خارج ہیں۔ دوسرا، چھٹا، دسواں، چودھواں بادی اور منقلب ہیں۔ ۳، ۷، ۱۱، ۱۵ آبی اور داخل ہیں۔ اور خانہ ۴، ۸، ۱۲، ۱۶ خاکی اور ثابت ہیں۔ اور خانہ ۳، ۶، ۸، ۷ نحس کہلاتے ہیں۔ اور خانہ ۱، ۴، ۷، ۱۰ خانہ ہائے اوتاد ہیں۔ اور خانہ ہائے ۲، ۵، ۸، ۱۱ مائل اوتاد ہیں۔ اور خانہ ۳، ۶، ۹، ۱۲ زائل اوتاد ہیں۔ اور خانہ ہائے ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶ وتد الوتد ہیں اور خانہ ہائے اوتاد شرف اور قوی ہو ہیں۔ جو زمانہ حال سے منسوب ہیں۔ اور خانہ ہائے مائل اوتاد حکم وسط کا رکھتے ہیں۔ اور زمانہ مستقبل سے نسبت رکھتے ہیں اور خانہ ہائے زائل اوتاد ضعیف اور کمزور ہیں۔ حالات سے تعلق رکھتے ہیں۔

زائچہ کے پندرھویں خانہ میں یہ اشکال کبھی نہیں آتیں۔ [illegible] حمرہ [illegible] اگر کوئی شکل آ بھی جائے تو زائچہ غلط ہوتا ہے۔ پھر سے اس پر غور کر کے درست کیا جاتا ہے۔ او [illegible] اشکال آ تو زائچہ صحیح ہوتا ہے۔ مگر ان دو [illegible] شکلوں سے اشکالی عمل نہیں ہوتا۔ زائچہ بند کہلاتا ہے۔ اس سے ۳ ماہ ۱۰ دن وہ کام نہ ہو سکے۔ جس کے لیے زائچہ بنایا گیا۔ مگر نقطہ عمل کیجئے۔ اگر یہ شکل زائچہ کے خانہ ۱۵ میں آجائے تو زائچہ بند تصور نہیں ہوتا اور عمل کیا جاتا ہے۔ بشرطیکہ نقطہ حکم اس شکل طریق [illegible] پر منتہی نہ ہو۔

تجویز زائچہ رمل

معلوم رہے کہ زائچہ رمل چند مختلف طریقوں سے بنایا جاتا ہے۔ بہتر ہے کہ قرعۂ رمل سے زائچہ بنایا جائے۔ وہ یہ کہ سائل قرعہ ہاتھ میں لیکر نیت کرکے ہموار زمین یا تختہ پہ گردش دے کر ڈالدے۔ پھر دیکھے کہ قرعہ کے اوپر کے حصے میں چار شکلیں امہات کی بن جائیں گی۔ ان شکلوں کو بالترتیب زائچہ کے خانہ ۱، ۲، ۳، ۴ میں لکھو۔ یہی چار اشکال زائچہ کی اساس ہیں۔ ان کا نام امہات ہے۔ اور ہر شکل کے چار عنصر ہوتے ہیں کسی شکل کے اوپر نقطہ ہو یا لکیر وہ عنصر آتش سے منسوب ہے۔

اس کے نیچے کا نقطہ ہو یا لکیر اس کا عنصر باد ہے اور اس کے نیچے نقطہ یا لکیر ہو تو اس کا عنصر آب ہے۔ اس کے نیچے نقطہ ہو یا لکیر تو اس کا عنصر خاک ہے۔

اب امہات کی چاروں اشکال سے اوپر کے عناصر سے پانچویں اور باد کے عنصر سے زائچہ کی چھٹی شکل اور آب کے عنصر سے زائچہ کی ساتویں شکل اور عنصر خاک سے زائچہ کی آٹھویں شکل پیدا ہو کر بنتی ہیں۔

اب زائچہ کی ان آٹھ شکلوں سے دو دو اشکال سے چار اشکال زوائدات کی بنتی ہیں۔ ان کا عمل ضرب سے ہوتا ہے۔ ضرب کا قاعدہ اس طرح ہے۔

(۱) نقطہ × لکیر = نقطہ (۰ × – = ۰)

(۲) نقطہ × نقطہ = لکیر (۰ × ۰ = –)

(۳) لکیر × لکیر = مساوی لکیر (– × – = –)

(۴) مثلاً ÷ × ÷ = ⩧ ہے۔

مثلاً ۔ زائچہ میں شکل خانہ دوم اور اوّل کی ضرب سے زائچہ کی نانویں شکل پیدا ہوگی۔ اور خانہ سوم و چہارم سے حاصل شدہ دسویں شکل ہوگی۔ اور خانہ پنجم و ششم کی ضرب سے زائچہ کی گیارھویں شکل پیدا ہوگی۔ اور خانہ ہفتم و ہشتم کی ضرب سے زائچہ کی بارہویں شکل پیدا ہوگی۔

اور پھر خانہ نہم و دہم اشکال کی ضرب سے تیرھویں شکل پیدا ہوگی۔ اور اشکال خانہ یازدہم و دوازدہم کی ضرب سے زائچہ کی چودھویں شکل پیدا ہوگی۔ اور پھر اشکال خانہ سیزدہم و خانہ چہاردہم کی ضرب سے شکل خانہ پانزدہم میزان پیدا ہوگی۔

اب خانہ پانزدہم کو خانہ اوّل سے ضرب دیں اس سے شکل خانہ شانزدہم پیدا ہوکر زائچہ مکمل ہو جائے گا۔

یہ مثال صرف تجویز زائچہ اور اس کی تیاری کے واسطے ایک دانا اور عقل مند کے لئے کافی ہے۔ مزید معلومات کے لئے ادارہ روحانیات رحیمیہ سے رجوع کریں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مبادیات الرمل

علم رمل دوسرے علوم روحانی سے کچھ سہل ہے مگر یہ سہولت اس وقت میسر ہوتی ہے جب اس کے مبادیات کو یاد اور ازبر کیا جائے۔ جب تک کسی علم کی الف ب ت ث کو یاد نہ کیا جائے گا اس وقت تک اس علم کا حصول ناممکن ہوتا ہے۔ یہی حال اس متبرک علم رمل کا ہے۔ اس کی مبادیات میں سے الف ب ت ث اس کی ۱۶ اشکال ہیں جن کو علماء رمل نے اس طرح ترتیب دے کر ایک ایک شکل کو کسی نام سے موسوم کر دیا ہوا ہے۔ جن کا نقشہ یا جدول یہ ہے۔

دائرہ ابدح

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	ترتیب
— — — —	· · · ·	— · · ·	· — · ·	— — · ·	· · — ·	— · — ·	· — — ·	— — — ·	· · · —	— · · —	· · — —	— — · —	· — · —	— · — —	· — — —	اشکال
جماعت	طریق	عتبۃ الداخل	نقی الخد	قبض الخارج	سرخ	قبض الداخل	عقلہ	انکیس	عتبۃ الخارج	اجتماع	نصرۃ الداخل	بیاض	نصرۃ الخارج	جودلا	لحیان	نام اشکال

مذکورہ دائرہ کا نام دائرہ ابدح ہے جو وضع کیا ہوا حضرت آدم علیہ السلام کا ہے۔ بعض رمال اس کو دائرہ دانیال کہتے ہیں۔ بہر حال یہ دائرہ سب دوائر اعلیٰ وارفع ہے۔ اور باقی جو جس قدر دوائر ہیں وہ بعد کے علماء رمل کے مرتب کردہ ہیں۔ علم رمل دو حصوں پر مشتمل ہے۔ اس کے حصہ اول سے اس کی اشکال سے حکم لگایا جاتا ہے اور حصہ دوم میں اشکال کے نقاط سے حکم مستخرج ہوتا ہے۔

بعد کے متقدمین اور متاخرین نے چند اور دوائر بھی وضع کئے ہیں جن کا ذکر اپنے اپنے مقام پر ہوگا۔ ان میں سے ایک دائرہ مسکن ہے جس سے احکام بذریعہ اشکال لگائے جاتے ہیں۔ اور دائرہ ابدح بالا سے علم النقاط رمل سے بحث کر کے حکم لگائے جاتے ہیں۔ دائرہ مسکن یہ ہے۔

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	ترتیب
· · · ·	— · · —	— · · ·	· — · ·	· · · —	— — · ·	· · — —	— — · —	— · — —	— — — ·	· — · ·	· · — ·	— — — —	· — · ·	— · — ·	· — — —	اشکال

معلوم رہے کہ علماء رمل نے ترتیب اشکال کے مسکن پر تو اختلاف کیا ہے کہ لیکن اشکال کے نام اور ان کی علامات اور تذکیر و تانیث اور عناصر اور مزاج اور قوت و کمزوری، اطراف و تقسیم اور دخول و خروج اور سعادت و نحوست وغیرہ کو متقدمین کے نظریہ کے مطابق بدستور بحال رکھا ہے۔ گو دو چار حضرات نے بعض امور میں کچھ رد و بدل کیا ہے جو ناقابل اعتنا سمجھا گیا ہے۔

اشکال بلحاظ عناصر: متقدمین اور متاخرین نے شانزدہ اشکال رمل کو بلحاظ عناصر اربعہ چار اقسام پر تقسیم کیا ہے۔ آتش، باد، آب، خاک، ان کی تفصیل یہ ہے۔ اشکال آتشی یہ ہیں۔ ⠀[illegible] اور یہ اشکال بادی ہیں۔ [illegible] اور یہ اشکال

آبائی : [figure] [figure] [figure] [figure] ۔ اور خاکی یہ ہیں ۔ [figure] [figure] [figure] [figure] ۔

مذکر و مؤنث اشکال : مذکر اشکال : [figure] [figure] [figure] [figure] [figure] [figure] [figure] [figure] ۔ مؤنث اشکال ۔ [figure] [figure] [figure] [figure] [figure] [figure] [figure] [figure] اور بعض رمال [figure] ۔ [figure] اجتماع و جماعت کو مخنث سے منسوب کرتے ہیں ۔

سعد و نحس اشکال : سعد و نحس اشکال کی تقسیم اس طرح پر ہے ۔ سعد اشکال یہ ہیں ۔ [figure] [figure] [figure] [figure] [figure] [figure] [figure] [figure] نحس اشکال یہ ہیں [figure] [figure] [figure] [figure] [figure] [figure] ۔ اور ممتزج یہ ہیں ۔ [figure] [figure] ۔ مزید شرح اشکال سعد اکبر یہ ہیں [figure] [figure] [figure] [figure] ۔ اشکال سعد اصغر یہ ہیں ۔ [figure] [figure] [figure] [figure] ۔ اشکال نحس اکبر یہ ہیں ۔ [figure] [figure] [figure] [figure] ۔ اور اشکال نحس اصغر یہ ہیں ۔ [figure] [figure] ۔ اور ممتزج یہ ہیں ۔ [figure] ۔ [figure] ۔

تقسیم مزاج
داخل اشکال ۔ [figure] [figure] [figure] [figure] ۔ خارج اشکال ۔ [figure] [figure] [figure] [figure] ۔
منقلب : [figure] [figure] [figure] [figure] ۔ ثابت ۔ [figure] [figure] [figure] [figure] ۔

ہم مزاج اشکال : مندرجہ ذیل نقشہ میں اوپر کی اشکال نیچے والی اشکال کی ہم مزاج ہیں اور نیچے والی اوپر کی ہم مزاج ہیں

[figure]	[figure]	[figure]	[figure]	[figure]	[figure]	[figure]	[figure]
[figure]	[figure]	[figure]	[figure]	[figure]	[figure]	[figure]	[figure]

نسبت اطراف : زائچہ کی ہر شکل بلحاظ سمت کسی ایک سمت سے نسبت رکھتی ہے ۔ جس کا نقشہ یہ ہے ۔
شرقی اشکال : [figure] [figure] [figure] [figure] ۔ غربی اشکال ۔ [figure] [figure] [figure] [figure] ۔ شمالی اشکال ۔ [figure] [figure] [figure] [figure] ۔
جنوبی اشکال : [figure] [figure] [figure] [figure] ۔

نسبت با بروج : اشکال کی بروج سے مندرجہ ذیل نقشہ کے مطابق نسبت ہے ۔

نقشہ با بروج یہ ہے

[figure]	[figure]	[figure]	[figure]	[figure]	[figure]	[figure]	[figure]	[figure]	[figure]	[figure]	[figure]	[figure]	[figure]	[figure]	[figure]
سرطان	جوزا	ثور	عقرب	دلو	حوت	اسد	سرطان	حمل	جدی	ثور	میزان	سنبلہ	دلو	اسد	قوس

نسبت با سیارگان : جس طرح کہ اشکال بروج سے نسبت رکھتی ہیں اسی طرح مندرجہ نقشہ کے مطابق ان کی نسبت سیارگان سے بھی ہے ۔

راس و ذنب		زحل		زہرہ		عطارد		مریخ		قمر		شمس	
[figure]	[figure]	[figure]	[figure]	[figure]	[figure]	[figure]	[figure]	[figure]	[figure]	[figure]	[figure]	[figure]	[figure]

نسبت باخلاط :- یہ وجیزہ صرف علاج الامراض علم رمل کی روشنی میں احیطۂ تحریر میں لانا مطلوب ہے اور جسمانی لحاظ سے ہر خلط کسی نہ کسی شکل سے منسوب ہے ۔ طبی نظریہ کے مدنظر جسم انسانی میں چار اخلاط موجود ہیں ۔ اور وہ یہ ہیں (۱) خون ۔ (۲) بلغم (۳) سودا ۔ (۴) صفرا ۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے ۔

۱؎ خون سے منسوب اشکال ۔ ۲؎ بلغم سے منسوب اشکال ۔ ۳؎ صفرا سے ۔ ۴؎ سودا سے منسوب اشکال ۔ مگر بعض حضرات اس شکل کو صفرا و بلغم سے اور اس شکل کو سودا و صفرا سے اور اس شکل کو خون و صفرا سے اور اس شکل کو خون و سودا سے نسبت دیتے ہیں ۔

اور بلحاظ عمل نقطہ : نقطۂ آتش خلط صفرا سے ۔ نقطۂ باد خلط دموی سے ۔ نقطۂ آب خلط بلغمی سے اور نقطۂ خاک خلط سوداوی سے منسوب ہے ۔ اور نقطۂ آتش قوت ہاضمہ سے ۔ نقطۂ باد قوت جاذبہ سے ۔ نقطۂ آب قوت دافعہ سے اور نقطۂ خاک قوت ماسکہ سے منسوب ہے ۔

مزاج عنصر اشکال و نقطہ شکل آتشی گرم خشک ۔ شکل بادی گرم تر ۔ شکل آبی سرد تر ۔ اور شکل خاکی خشک سرد ہے ۔ اور بلحاظ عمل نقطہ ۔ نقطۂ آتش گرم خشک ۔ نقطۂ باد گرم تر ۔ نقطۂ آب سرد تر ۔ اور نقطۂ خاک سرد خشک ہے ۔ مگر ہر شکل اپنے نقاط کے لحاظ سے مختلف طبع رکھتی ہے ۔ مثلاً لحیان میں صرف ایک نقطہ آتش ہے جو حد درجہ گرم خشک ہے ۔ اور حمرہ میں صرف ایک نقطہ باد ہے جو اپنے خانہ باد میں حد درجہ گرم تر ہے ۔ اور بیاض میں ایک ہی نقطہ آبی ہے ۔ یہ آبی خانہ میں حد درجہ سرد تر ہے ۔ اور نکیس میں صرف ایک نقطہ خاک ہے یہ اپنے خانہ خاکی میں حد درجہ سرد خشک ہے ۔

امتزاج نقاط اور شکل ۱؎ شکل نصرۃ الخارج میں نقطہ آتش اور باد ہے ۔ نقطۂ آتش گرم خشک اور نقطہ باد گرم تر ہے اگر یہ شکل خانہ ۱ - ۵ - ۹ - ۱۳ - میں ہو تو شکل اپنے مرکز میں باقوت ہو گی اور نقطہ دوست کی مدد اس کے ساتھ شامل رہے گی ۔ اور اگر یہ شکل خانہ باد ۲ - ۶ - ۱۰ - ۱۴ میں ہو تو یہ شکل نقطہ نار خانہ دوست میں بھی باقوت ہو گی اور باد کے نقطہ کو اپنے خانہ کی قوت ہو گی ۔ اور دوست کی مدد بھی شامل ہو گی ۔ اور بلحاظ عمل نقطہ بھی ایسا ہی تصور کیا جائے گا ۔

۲؎) شکل قبض الخارج میں فرد آتش و فرد آب ہے ۔ اگر یہ شکل خانہ ہائے آتش میں ہو گی تو نقطہ آب اپنا اثر کرے گا ۔ یعنی آتش کو کمزور کچھ نہ کچھ کر کے مقصد برآری کر دے گا ۔ اگر خانہ ہائے آب ۳ - ۷ - ۱۱ - ۱۵ - یہ شکل ہو گی تو پھر بھی نقطہ اپنے خانہ میں قوی ہو کر اثر کرے گا ۔ معلوم رہے کہ آب آتش کو بجھا دیتا ہے ۔ اور آتش آب کو گرم کر کے اڑا دیتی ہے ۔

۳؎) عتبۃ الخارج یہ شکل نقطہ آتش ۔ باد اور آب رکھتی ہے ۔ لہذا آتش و باد میں دوستی ہے اسی طرح باد اور آب میں دوستی ہے ۔ یہاں دو دوست اور دو دشمن اکٹھے ہو گئے ہیں مذکورہ بالا بیان کے مطابق جس عنصر کے خانہ میں یہ شکل ہو گی اسی کے مطابق اثر کرے گی ۔

۴؎) اسی طرح خانہ ہشتم میں جو بھی شکل ہو تو مذکورہ بالا بیان پر غور کر کے حکم لگایا جائے ۔ علیٰ ہذا القیاس اشکال کی قوت و کمزوری بلحاظ عنصر خانہ و نقطہ پر غور کیا جاتا ہے ۔ باقی اشکال کا اسی طرح مطالعہ کیجیے ۔

ایک باریک رمز علماء رمل کا بیان ہے کہ شکل یا نقطہ آتش خانہ آتش میں صاحب المرکز ہو کر قوی ہو گا اور زبانہ حال سے

منسوب ہے اور مرکز باد میں دوست کے گھر میں بھی قوی ہے اور زمانہ مستقبل سے منسوب ہے اور مرکز آب میں کمزور ہے اور زمانہ ماضی سے منسوب ہے اور مرکز خاک میں معمولی قوت رکھتا ہے اور مسالم ہے جو زمانہ حال اور تھوڑی کی خبر دیتا ہے۔ مزید تشریح سنیئے

1) نقطہ یا شکل آتشی خانہ آتش میں اور باد مرکز باد میں۔ آب مرکز آب میں اور خاک مرکز خاک میں باقوت ہوتا ہے اور زمانہ حال کی خبر دیتا ہے۔

2) شکل یا نقطہ آتش مرکز باد میں اور باد مرکز آب میں اور آب مرکز خاک میں اور خاک مرکز آتش میں درمیانہ قوی ہوتا ہے۔

3) شکل یا نقطہ آتش مرکز آب میں اور باد مرکز خاک میں اور آب مرکز آتش میں اور خاک مرکز باد میں کمزور ہے۔

4) شکل یا نقطہ آتش مرکز خاک میں باد مرکز آتش میں اور آب مرکز باد میں اور خاک مرکز آب میں قوت معمولی سے زیادہ کا حامل ہے۔

اسی طرح آتش و باد کی ایک دوسرے سے محبت ہے چونکہ آتش گرم خشک ہے اور باد گرم تر ہے اس لیے آتش کی خشکی کو باد کی تری معتدل بنا دیتی ہے۔ یہی حال باد اور خاک کا ہے، کیونکہ باد گرم تر ہے اور خاک کا مزاج سرد خشک ہے دونوں کی آپس میں علاوت ہے باد کی گرمی تری خاک کی سردی خشکی کو معتدل بنا دے گی۔ اسی آتش گرم خشک اور خاک سرد خشک ہے آتش کی گرمی کو خاک کی سردی معتدل بنا دے گی اور خشکی زیادہ کر دیتی ہے۔ اسی طرح آتش گرم و خشک اور آب سرد تر ہے آتش کی گرمی خشکی کو دور کر دیتی ہے۔ علیٰ ہذا القیاس اگر شکل یا نقطہ آتش مرکز آب میں ہوگا تو کمزور ہو جائے گا۔ اگر نقطہ آب مرکز آتش میں ہوگا تو کمزور نہ ہوگا۔ اور اگر نقطہ یا شکل باد مرکز خاک میں ہوگا تو کمزور ہو جائے گا۔ اگر نقطہ خاک مرکز باد میں ہوگا تو اس کی قوت کچھ باقی رہے گی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

تقسیم اشکال

رمل کی کل سولہ شکلیں ہیں جو بلحاظ سعد داخل اور سعد خارج اور سعد ثابت اور سعد منقلب نحس داخل اور نحس خارج، نحس ثابت اور نحس منقلب اس طرح ہے۔

تین اشکال سعد داخل یہ ہیں۔ = دو اشکال سعد خارج یہ ہیں = دو اشکال سعد ثابت یہ ہیں = دو اشکال سعد منقلب یہ ہیں۔ اور ایک ممتزج یہ ہے = ایک شکل نحس داخل یہ ہے = اور دو شکل نحس خارج یہ ہے = ایک شکل نحس ثابت یہ ہے = دو شکل نحس منقلب یہ ہیں۔ =

قوت و کمزوری اشکال

قوت و کمزوری کے لحاظ سے اشکال کی حالت اپنے عنصر کے لحاظ سے قوی اور خلاف عنصر میں کمزور اور اوتاد میں قوی اور مائل باوتاد میں نصف قوی اور زائل اوتاد میں کمزور ہوگی یعنی شکل آتشی اپنے خانہ میں قوی ترین ہوتا ہے اسی طرح بادی آبی خاکی بھی اپنے اپنے خانوں میں قوی ہوگی۔ آتش و باد کی آپس میں محبت ہے۔ اسی طرح آب و خاک کی آپس میں محبت ہے۔ اور آتش و باد کی آب و خاک سے علاوت ہے۔ یعنی آتشی شکل آتشی خانوں میں اور بادی شکل بادی خانوں میں اور آبی شکل آبی خانوں میں اور خاکی شکل خاکی خانوں میں باقوت ہوتی ہے۔ مطلب یہ کہ ہر شکل کو اپنے عنصر کے خانوں میں کمال قوت ہوتی دوست کے خانوں میں بھی قوت ہوتی ہے مگر اپنے گھر سے کچھ کم۔ اور دشمن کے خانوں میں کمزوری ہوتی ہے۔ اسی طرح آتشی و بادی اشکال آبی گھروں میں کمزور و بے طاقت ہو جاتی ہیں۔ اور آبی و خاکی شکلیں آتشی و بادی خانوں میں کمزور ہوتی ہیں۔ اور عمل نقطہ میں بھی یہی اصول کار فرما ہے۔ یہ مشترکہ اصول رمل کے دونوں اصولوں یعنی عمل تشکیلیہ و عمل نقطہ میں کام دیتا ہے۔ اور مشترک ہے۔

اشکال کے صفاتی اعداد:

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۸	۴	۸	۵	۴	۸	۱۱	۴

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۲	۹	۱۰	۷	۲	۹	۹

رمل اور اعضائے جسم:

اشکال رمل کی جسم انسانی سے اچھی خاصی نسبت ہے۔ جس کا نقشہ یہ ہے۔ زائچہ کی ہر ایک شکل اعضائے جسم انسانی سے نسبت رکھتی ہے اور ہر شکل اپنے منسوبات کے لحاظ سے نقص و تکالیف کا پتہ دیتی ہے۔ اور عمل نقطہ کا یہی عمل مشترک ہے۔

مراتب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
افراد آتش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اعضائے منسوبہ	سر	چشم راست	بائیں آنکھ	دماغ	زبان و دانت	بایاں کان	دایاں کان	گردن
افراد باد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اعضائے منسوبہ	بایاں کندھا	دایاں کندھا	کمر	دل	پسلیاں، زیر بغل چپ	پسلیاں، زیر بغل راست	چھاتی، چھوٹی۔	معدہ، آنت
افراد آب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اعضاء منسوبہ	سرنات	مرین	زہار، شرمگاہ	قضیب	مقعد	دائیں ران	بائیں ران	دایاں خصیہ
افراد خاک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اعضائے منسوبہ	بایاں گھٹنا	داہنی پنڈلی	بائیں پنڈلی	پیروں کے ٹخنے	دائیں پیر کی کمر	بائیں پیر کی کمر	پیر کی انگلیاں	کف پا

اشکال رمل اور اخلاط

[illegible]	صفراء	[illegible]	سودا	[illegible]	خون	[illegible]	دموی، سودا
[illegible]	سودا، خون	[illegible]	سودا	[illegible]	سودا	[illegible]	خون
[illegible]	بلغم	[illegible]	صفرا	[illegible]	صفرا	[illegible]	خون
[illegible]	بلغم	[illegible]	بلغم وسودا	[illegible]	خون	[illegible]	بلغم

معلوم رہے کہ عمل نقطہ کے لحاظ سے ہر چہار خلط اس طرح منسوب ہیں۔ [illegible] صفراء سے منسوب ہیں اور [illegible] خون سے منسوب ہیں۔ اور [illegible] بلغم سے منسوب ہیں۔ [illegible] سودا سے منسوب ہیں

یوں سمجھئے کہ نقطہ آتش صفرا سے اور نقطہ باد خون سے اور نقطہ آب بلغم سے اور نقطہ خاک سوداسے نسبت رکھتے ہیں۔

پھر غور فرمایئے کہ خانہ مرض میں جو شکل واقع ہوا سے غور سے دیکھو کہ اس میں کس کس عنصر کے نقطے ہیں۔ اگر نقطہ صرف آتش کا ہے تو صفرا اور اگر نقطہ صرف باد کا ہے تو مرض خونی ہے۔ اگر نقطہ صرف آب کا ہے تو مرض بلغمی ہوگی۔ اگر نقطہ صرف خاک کا ہے تو مرض سوداوی ہوگی۔

اور اگر اس شکل میں نقاط دو یا تین یا چار ہوں تو ان نقاط کی منسوبہ خلط کے مطابق مشترک حکم لگانا چاہیئے۔ مثلاً اگر ہو تو اس میں نقطہ آتش اور آب موجود ہے تو صفرا و بلغم کی آمیزش سے مرض کا وجود بیان کیا جائے۔ اور اگر ہو تو اس میں آتش و باد موجود ہے تو مرض صفرا و خون کے بگاڑ سے مرض پیدا ہوا ہے۔ اور اگر ہو تو اس میں نقطہ آتش و آب و خاک موجود ہے تو مرض صفرا و بلغم و سودا کی وجہ سے ہوا ہے۔ اور اگر ہو تو ہر چہار خلط کے بگاڑ کی وجہ سے مرض پیدا ہوا ہے۔ باقی علیٰ ہذا القیاس اشکال پر اسی طرح عمل ہوتا ہے۔

اشکال کی اعضائے بسیط سے نسبت

:- جگر، معدہ اور انتڑیوں سے منسوب ہے۔

:- دماغ و عصبہ ہر دو جانب، اعصاب و گردن و شکم و اعضاء مرکب سر و سینہ و دل و شش و پہلو و دہان و دندان و خلط صفرا و معتدل حرارت غریزی و قوت حیوانیہ و چشم راست سے منسوب ہے۔

:- بایاں ہاتھ، بایاں کندھا و اعضائے مرکبہ، وجائے غلاظت جسم۔ خلط صفرا با آمیزش سودا و قوت غیر ہاضمہ و سریتہ سے منسوب ہے۔

:- پیٹھ، دستِ راست و بایاں پاؤں۔ و اعضائے مرکبہ زبان، آنکھ، ناک، خلط سودا بلغم سے آمیز و قوت متفکرہ و آلاتِ حس اور ٹھوڑی سے منسوب ہے۔

:- دایاں ہاتھ و شکم چربی و منی ذکر و اندام نہانی و اعضاء مرکبہ رحم رطوبت غریزی و قوت شہوانیہ و آلات حس وغیرہ سے منسوب ہے۔

:- زانو بندگاہ و گوشت و ڈاڑھی و جلد بدن و سینہ و کمر و اعضاء مرکب و طحال و ہڈی و عروق و اعضاء بول براز و اخلاط سودا و بلغم، قوت ماسکہ، آلاتِ حس دایاں کان۔

:- قدم و کعب و مطابق شکل عقلہ ہیں۔

:- کندھے و گردن، دایاں جیب و روح ہر دو گردہ، مثانہ۔ آلاتِ بول۔ خلط صفرا و آلاتِ حس، اور ناک کے دونوں نتھنوں سے منسوب ہے۔

:- اعضائے عورت کے نات و شانہ و اعضاء گردن و ہاتھ و ہتھیلی اور بایاں پاؤں، و اعضائے مرکب چشم و جسم الیسر منفرس، خلط بلغم و غالب قوت طبعیہ و آلاتِ حس و جلد و ناخن جانبِ الیسر سے منسوب ہے۔

:- سینہ و چشم راست اور مطابق منسوبات کے ہیں۔

:- منسوب ہے سر و جگر و معدہ و انتڑی و ران، خلط دموی و اعضائے مرکبہ و منی و مغز و آلات حس دلمس و گوشت چپ۔

:- منسوب ہے پنڈلی و پائے چپ و منسوبات قبض الخارج کے مطابق ہے۔

:- منسوب ہے اعضاء دست چپ و کندھا باقی منسوبات کے مطابق۔

:- منسوب ہے اعضائے دہن و سوراخ بینی چپ و پنڈلی داہیں پیر کی باقی مطابق منسوبات فرح کے مطابق ہیں

:- منسوب ہے شکم و معدہ باقی موافق منسوبات جماعت کے مطابق ہے۔

:- منسوب ہے اعضائے اسفل و بائیں چشم و جگر و رگہائے چشم د باقی منسوبات مطابق بیاض کے ہیں۔

اشکال رمل اور امراض منسوبہ

لحیان :- دردسر - درد شقیقہ - یرقان - درد کان - درد دانت - امراض دماغی - ورم کان - سر کے چکر - تپ صفراوی - دوار - اور ورم سر۔

قبض الداخل :- دل - دماغ - تپ گرم - امراض صفراوی و دموی - تپ لرزہ - سرسام - بے ہوشی - غشی، یرقان - درد گلو - درد چشم - درد کف - درد زانو - تپ سوداوی - تشنج ضعف چشم و خیالات - صداع - درد -

قبض الخارج :- تپ محرکہ بوجہ گردش خون - امراض اسہال، دماغ کا ضعف، سحر - چیچک - پھوڑا پھنسی - عوارضات خونی - درد پہلو و سینہ - درد دنداں و لب بوجہ جراحت - سحر - اشتہا وغیرہ اور آتشک و ریش -

جماعت :- امراض بوجہ سردی مانند لکنت، استسقاء، سوجن، شکم، دمہ، درد ناف، درد کمر، قبض خرابی معدہ - جمود، امراض سینہ و پہلو، تپ دموی، سوداوی، جو کہ خلط سے پیدا ہو - درد پشت -

فرح :- حرارت جگر - خفقان - عشق - مالیخولیا - درد صدر - درد سر - درد پشت - امراض جو غلبہ تپ دموی، اور فکر و اندیشہ سے ہوں اور دست و تپ و عشق حسیناں، فسق - حرارت دل -

عقلہ :- مالیخولیا - جنون - مرگی - کابوس - تپ ربع - جوع البقر - جوع الکلب - درد زانو - درد مفاصل، ورم مفاصل - تپ سوداوی - درد اعضاء - ورم بدن - جلندر - درد شکم - خشکی اندام - امراض معدہ - مرگی - ہسٹیریا - امراض امعاء -

انکیس :- جذام - طحال - بہق - ورم فتق - جذام - کوڑھ - جنون - مالیخولیا - فالج - لقوہ - امراض دماغی - تپ سوداوی - حذر - دیگر موافق منسوبات عقلہ لیکن قدم و کعب کا اضافہ -

حمرہ :- فساد خون - پیچش - اسہال - تپ مطبقہ حارہ - صفراویہ و سوداویہ - اسقاط حمل - بواسیر خونی - امراض رحم

ذیابیطس ۔ عارضہ حیض ۔

نصرۃ الخارج : ۔ غلبہ صفرا ۔ وامراض جگر ، ودیگر امراض موافق منسوبات قبض الداخل ۔ دمہ ۔ سرفہ ۔ امراض سینہ

نصرۃ الداخل : ۔ بواسیر ، اسہال ، سوزش اعصاب ، تپ ۔ قے ۔ سوزش اعضاء ۔ تپ صفراوی ، امراض بلغم ۔ درد کمر ، درد ناف ۔ درد سر ۔ درد جگر ۔ درد گردہ ۔ لقوہ ۔ تشنج ۔ بلغم مرکب با سودا ۔

عتبۃ الخارج : ۔ امراض باد ۔ ناسور ۔ طاعون ۔ زخم ہائے مہلک ۔ قطع اعضاء ، سوختگی ۔ مسکنہ ۔ دق ۔ امراض پتہ یعنی زہرہ ۔ اور دیگر امراض موافق منسوبات قبض الخارج ۔ وآتشک امراض زہر ۔

نقی الخد : ۔ امراض دنبل ۔ پھوڑا ۔ وجع مفاصل ۔ عرق النساء ۔ درد ران ۔ درد سرین ۔ زکام ۔ نزلہ ۔ بلغم مرکب سودا ۔ سوختہ ۔ امراض رودہ ۔ یعنی امعا ۔ درد دندان ۔

عتبۃ الداخل : ۔ امراض الصبیان ۔ دموی مرکب بابلغم وسودا ۔ اور دیگر امراض مطابق منسوبات فرح ہیں

اجتماع : ۔ امراض خاص سر سابع ، دموی مرکب بہ بلغم ۔ خرابی معدہ ، ہیضہ ۔ استسقاء ۔ قولنج ، دیگر امراض موافق امراض جماعت کے ۔

طریق : ۔ امراض علتہائے فتق ۔ اعضائے مخصوص ۔ امراض بلغمی ۔ مرگی ۔ عرق النساء ۔ دیگر امراض موافق منسوبات بیاض کے ہیں ۔

اشکال اور منسوبہ ادویات

اس شکل سے منسوبہ ادویات یہ ہو سکتے ہیں ۔ ادویہ نرم تر و معتدل مثلاً خمیرہ ابریشم ۔ اسطوخودوس ۔ اصل السوس ۔ اکلیل الملک ۔ کشتہ چاندی ۔ عشبہ ۔ خارخسک یعنی گوکھرو ۔ صمغ عربی ۔ شربت زوفا ۔ حب المسک ، روغن بابونہ ۔ معجون سعال ۔ حب اسطوخودوس وغیرہ ۔

اس کے منسوبہ ادویات یہ ہیں ۔ ادویہ گرم خشک ۔ بیضہ مرغ ۔ انجیر ولایتی ۔ کشتہ سونا ۔ کشتہ ہڑتال ۔ کشتہ

ہڑتال ورقی ۔ کشتہ شنگرف ۔ کشتہ بارہ سینگھا ۔ زرشک ۔ آملہ ۔ تباشیر ۔ صندل ۔ مویز منقیٰ ۔ گل سرخ ۔ شربت صندل ۔ قرص تباشیر ۔ قرص زرشک ۔ بابونہ ۔ کلفہ ۔ گلقند ۔ گل انگبین وغیرہ ۔

اس شکل کے منسوبہ ادویات یہ ہیں ۔ ادویہ گرم خشک ۔ مثل حنظل ۔ جدوار ۔ کشتہ چاندی ۔ خبث الحدید ۔ جوزبویہ ۔ فلفل دراز ۔ خیارشنبر ۔ مرزنجوش سیاہ ۔ دانہ فلفل ازرق ۔ معجون فلاسفہ ۔ ماءالعسل ۔ شربت بزوری ۔ قرص کبیر ۔ معجون مغز فلوس ۔ معجون افسنتین ۔ شربت افسنتین ۔ بزر بنگ ۔ معاجین تلخ و تیز ۔ وزبل کبوتران ۔ و مثل ان کی کشتہ سیماب ۔ کشتہ ہڑتال ۔ کشتہ بارہ سینگھا ۔ فلفل دراز ۔ خیارشنبر وغیرہ ۔

اس شکل کے منسوبہ ادویات یہ ہیں ۔ ادویہ معتدل بہ شبہ دوا قلی ۔ کشتہ مرکب بہ چند اقسام ۔ کشنیز ۔ سماق ۔ زرنباد ۔ کاکنج ۔ برگ بید وکنیرہ ۔ اطریفل کشنیز ۔ اور شربت انجبار ۔ عرق بادیان ۔ عرق مکو ۔ کشتہ سہ دھاتہ وغیرہ ۔

فرح سے یہ ادویات منسوب ہیں ۔ ادویہ سرد تر ۔ مثل بہیدانہ ۔ خرفہ ۔ معجون کشنیز ۔ کشتہ قلعی ملوکہ مرجان ۔ پوست ترنج ۔ تخم ریحان ۔ بادرنگ ۔ بلیلہ دانہ ۔ مفرحیات ۔ یاقوتی معاجین ۔ عنبر ۔ مشک ۔ فلفل ۔ سنبل الطیب ۔ مصطگی رومی ۔ تودری ۔ گل قند سیوتی ۔ نوشدارو ۔ شربت گاؤزبان ۔ شربت عنبر ۔ گلاب ۔ کیوڑہ ۔ کشتہ گانگ ۔ کشتہ فولاد ۔ کشتہ مرجان ۔ کشتہ سنگ یشب ۔ کشتہ ابرک ۔ جوہر مہرہ ۔

عقلہ ان ادویات سے تعلق رکھتی ہے ۔ ادویہ سرد خشک ۔ جیسے نارجیل ۔ جوز و فلفل ۔ کشتہ نرماد و سم الفار ۔ فوہ ۔ خرنوب ۔ بلیلہ ۔ بذر البنج ۔ سپستان ۔ رسوت ۔ حب الزنان ۔ شربت انار ۔ سفوف حب الرمان ۔ افیون وغیرہ ۔

انکیس ان ادویات سے منسوب ہے ۔ ادویہ گرم خشک ۔ شوگران ۔ دیاس ۔ تخم فرنجی ۔ شاہترہ ۔ حب الآس ۔ شربت حب الآس ۔ عرق شاہترہ ۔ چرائتہ ۔ مہندی ۔ و صبر سقوطری ۔ باقی ادویہ منسوبہ عقلہ کے مطابق و سدر میبرباد ۔ ملبہ وغیرہ ۔

حمرہ کی نسبت ان ادویہ سے ہے ۔ ادویہ گرم خشک ۔ سقمونیا ۔ بلیلہ ۔ سداب ۔ بیخ بادیان ۔ کشتہ مس ۔ نودری ۔ بنفشہ ۔ زوفا ۔ ثعلب ۔ تخم شلجم ۔ تخم پیاز ۔ شربت گندر ۔ اعراق حب الفلس ۔ معجون بزوری ۔ معجون اسود ۔ سکنجبین سادہ ۔ معجون سقمونیہ ۔ معجون بلادر ۔

بیاض کی نسبت ان سرد تر ادویہ سے ہے ۔ مغز خیارین ۔ کشنیز ۔ کشتہ بارہ سینگی ۔ مروارید ۔ سفا ناخ ۔ خطمی ۔ انناس ۔ کافور ۔ مغز تخم کدو شیریں ۔ زہرہ مہرہ ۔ تخم بالنگو ۔ سکنجبین بزوری ۔ روغن کدو ۔ قرص کافور ۔ سکنجبین دیناری ۔ برادہ صندل ۔

۔ رنصرۃ الخارج کی نسبت ادویہ گرم خشک سے ہے۔ تخم بادیان ۔ تمر ہندی ۔ جدوار ۔ دارچینی ۔ زعفران ۔ جوتری ۔ انزروت ۔ زرنباد ۔ تمر یا تمہائے نارجیل ۔ معجون فیتقریں دواءالکرکم ۔ روغن بادام ۔ جوارش اطریفل کبیر ۔ جوارش جالینوس ۔ عرق گذنہ باقی ادویہ مطابق منسوبات قبض الداخل ہیں ۔

ا۔ نصرۃ الداخل کے منسوبہ ادویہ ۔ خرفہ ۔ بنفشہ ۔ نیلوفر ۔ بہیدانہ ۔ اسبغول ۔ روغن بنفشہ ۔ معجون بنفشہ ۔ رب سوس شربت بہی ۔ منقی ۔ کشتہ نقرہ ۔ کشتہ قلعی ۔ اور دیگر ادویہ مطابق منسوبات لحیان کے ہیں ۔

:۔ عتبۃ الخارج کے منسوبہ ادویہ ۔ حب السلاطین ۔ زرنبت ۔ عاقر قرحا ۔ افتیمون ۔ تربد ۔ فرفیون ۔ سونٹھ ۔ پیاز ۔ معجون تربد ۔ معجون زفیون ۔ معجون قسط ۔ حب ایارج ۔ حب صبر ۔ شربت افتیون ۔ معجون بلادر ۔ دیگر ادویہ مطابق منسوبات قبض الخارج کے ہیں ۔

:۔ نقی کے منسوبہ ادویہ ۔ شربت ہائے خوش مزہ ۔ شربت لیموں وصندل ۔ عنبر وعود کے قرص ۔ کاسنی ۔ خیارین ۔ سکو ۔ افیون ۔ کوکنار ۔ خشخاش ۔ شربت نارنج ۔ عرق بید مشک ۔ عرق گلاب ۔ نیلوفر ۔ دانہ لاچی ۔ وغیرہ ۔

:۔ عتبۃ الداخل کے منسوبہ ادویہ ۔ ترنجبین ۔ انجیر خشک ۔ شیرخشت ۔ تخم خربزہ ۔ کدو ۔ آلو بخارا ۔ مفرح حار ۔ عرق گاؤزبان ۔ شربت عناب ۔ مربع بہی ۔ مربہ سیب ۔ رب السوس ۔

:۔ اجتماع کے منسوب ادویات ۔ گاؤزبان ۔ لسان الثور ۔ لسان العصافیر ۔ عناب ۔ جروبجی ۔ گلقند آفتابی ۔ عرق گاؤزبان ۔ گل تند سیوتی ۔ شربت عناب ۔ کشتہ مرجان ۔ دیگر ادویہ مطابق منسوبات جماعت کے ہیں ۔

:۔ طریق سے منسوبہ ادویہ ۔ کشنیز ۔ تخم خیارین ۔ خشخاش ۔ تخم کاہو ۔ خشخاش ۔ تخم تربز ۔ تخم تمر ہندی ۔ گلاب ۔ شربت گلاب ۔ شربت انار ۔ ماءالرمان ۔ شربت نیلوفر ۔ شربت بنفشہ ۔ عرق کیوڑا ۔ اور دیگر ادویہ مطابق منسوبات بیاض کے ہیں ۔

چند دیگر منسوبات اشکال

اشکال رمل کی دیگر منسوبات تو بکثرت ہیں مگر بیں یہ وجیزہ صرف مرض و علاج پر لکھ رہا ہوں اس لئے چند ضروری منسوبات کو جو متعلق علاج بالرمل ہیں ، کا بیان کرنا مقصود ہے ۔
نقشہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرماویں ۔

ترتیب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۴	۱۵	۱۴
شکل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ذائقہ	شیریں	ترش	تلخ	ملون	چرب و شیریں	ترش و تیز	ترش	تلخ تیز	شور	شیریں تیز	چرب شیریں	تر گندہ	تلخ تیز	چرب شیریں	شور و شیریں	شور
قیمت	اعلیٰ	اعلیٰ	ادنیٰ	وسط	ادنیٰ	وسط	ادنیٰ	ادنیٰ	ادنیٰ	اعلیٰ	وسط	اعلیٰ	اوسط	اعلیٰ	اوسط	اوسط
[illegible]	صفرا	خون و سودا	صفرا و بلغم	سودا	صفرا و خون و سودا	بلغم و سودا	سودا	خون	بلغم	صفرا و خون	بلغم و سودا	صفرا و خون و بلغم	صفرا بلغم سودا	خون بلغم سودا	خون و بلغم	[illegible]
[illegible]	۵	۱۵	۷	۱۱	۲	۱۰	۱۳	۵	۹	۱۳	۲	۱۴	۴	۵	۱۴	۱
مزاج [illegible]	۵	۱۵	۱۱	۹	۱	۹	۱۲	۸	۷	۱۳	۱۳	۱۲	۱۲	۱	۲	۷
شرف	۵	۹	۱۱/۳	۴/۱۱	۱/۵	۱۰/۵	۱۰/۹	۱۱/۳	۱۱	۹	۵/۸		۱۱/۳	۱۱/۴	۴/۱۰	۱۱
جمع	گرم خشک	معتدل	گرم خشک	سرد خشک	گرم تر	سرد خشک	سرد خشک	گرم تر	سرد تر	گرم خشک	سرد تر	گرم خشک	سرد خشک	گرم تر	معتدل	سرد تر
ہبوط	۱۱/۲	۳	۴/۹	۱۰/۷	۵/۱۳	۴/۲	۴/۳	۴/۹	۵	۳	۱/۲	۴/۷	۴/۹	۵/۱۳	۱۰/۷	۵
وبال	۷/۱۰	۷	۲/۱۲	۷/۷	۱۲/۲	۷/۸	۷/۸	۲/۱۲	۷	۷	۷/۱۰	۲/۱۲	۲/۱۲	۱/۲	۷/۷	۷
سعادت نحوست	سعد	سعد	نحس	ممتزج	سعد	نحس	نحس	نحس	سعد	سعد	سعد	نحس	نحس	سعد	ممتزج	سعد
داخلیت خارجیت	خارج	داخل	خارج	ثابت	منقلب	منقلب	داخل	ثابت	ثابت	خارج	داخل	خارج	منقلب	داخل	ثابت	منقلب
ستارہ	مشتری	شمس	راس	عطارد	زہرہ	زحل	زحل	مریخ	قمر	شمس	مشتری	ذنب	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر

منسوبات خانہ

منسوبات خانہ ذیل تو بہت ہیں مگر ان اوراق میں جیسا کہ قبل ازیں بیان ہو چکا ہے صرف علاج الامراض بالرمل کے تحت حسب تحریر میں آ رہے ہیں جو مریض اور اس کے متعلقات سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس کا نقشہ یہ ہے۔

نمبر شمار	امور متعلقہ مرض	نسبت بخانہ	نمبر شمار	امور متعلقہ مرض	نسبت بخانہ
۱	طالع مریض	۱	۲	دوائے مریض	۲
۳	کیفیت مرض	۶	۴	موت مریض	۸
۵	حکم شفا	۱۱	۶	کیفیت معالج	۱۰
۷	کیفیت مرض سابق	۱۲	۸	کونسی مرض ہے	۶
۹	کس خلط سے مرض ہے۔	۶	۱۰	کس عضو میں مرض ہے	۶
۱۱	مرض کس دن ہو	۶	۱۲	مسہل	۶ و ۸
۱۳	دوا کیسا ہے	۱ و ۶	۱۴	موت مریض	۶x۸ و ۴ و ۲
۱۵	پرہیز	۲	۱۶	صحت کب ہوگی	
۱۷	آئندہ کیا مرض ہوگا	۷	۱۸	مرض اعضاء رئیسہ	۱

نمبر شمار	امور متعلقہ مرض	نسبت بخانہ	نمبر شمار	امور متعلقہ مرض	نسبت بخانہ
١٩	رنج و غم سائل	٥	٢٠	عمر سائل	٤
٢١	بیماری کب تک رہے گی	٦	٢٢	حالات زندگی و موت	٧
٢٣	مرض برادر	٨	٢٤	مرض پدر	٩
٢٥	رنجوری فرزند	١٠	٢٦	زندگی و موت فرزند	١١
٢٧	مرض زوجہ	١٢	٢٨	مرض عورت	١٢

مثلاً :۔ کیفیت مرض کے متعلق زائچہ کے خانہ نمبر ٦ میں جو شکل ہو گی اس سے حکم لگایا جائے گا۔ اور (٢) کیفیت معالج کے لئے زائچہ کے خانہ نمبر ١ میں جو شکل موجود ہو اس سے حکم کیا جائے گا (٣) موت مریض کے لئے زائچہ کے خانہ نمبر ٨ کی شکل سے حکم کیا جاتا ہے۔ علیٰ ہذا القیاس باقی امور کی نسبت اسی طرح حکم لگاؤ۔

اشکال رمل اور اغذیہ

:۔ یخنی پلاؤ۔ گندم کی روٹی نرم۔ حلوہ پوری نرم۔ گوشت مرغ۔ گوشت حلوان مصری۔ شکر۔ آملہ۔ مربہ سیب۔ ناشپاتی وغیرہ

:۔ دال نخود۔ گوشت مرغ و بکری۔ مٹھائی۔ پلاؤ۔ امرود۔ شہتوت۔ مربہ بہی۔ سیب۔ جوار و باجرہ کی روٹی۔ گوشت کلنگ و قلیہ۔ بادنجان و سیب آمیختہ۔ حریرہ۔ مزعفر۔ و گوشت ہرن وغیرہ۔

:۔ شور و بے مزہ۔ گرم باسی روٹی۔ بھرتہ۔ قلیہ۔ بادنجان۔ باجرہ کی روٹی۔ اچار آم و کریلا وغیرہ۔

:۔ مونگ کی دال۔ کھچڑی نمکین۔ گندم کی روٹی۔ زائیتہ۔ کدو شیرین۔ مخلوط۔ غلہ خوش ذائقہ۔ شیرین و نمکین گوشت طیور وغیرہ۔

:۔ شیرین و خوش ذائقہ۔ لوزیات۔ شیر برنج۔ فرنی۔ حلوہ۔ دال ارہر۔ گوشت چرب طیور۔ و گوشت بز فربہ۔ شیر مال۔ میٹھی پوری۔ نارنجی پلاؤ۔ قلیہ سادہ۔ و چاشنی دار۔ اچار لیموں وغیرہ۔

:۔ پلنگ۔ دال ماش۔ باقلہ۔ سوہ۔ باسی روٹی۔ کھچڑی۔ انڈے۔ گوشت۔ بیضہ مرغ۔ نمکین و میٹھی کھچڑی کشنیز و انگوزہ ملا ہوا۔ طعام سخت و بدمزہ۔

:ـ طعام مطابق منسوبات عقلہ ⚍ کے ہیں ۔

:ـ طعام تلخ ۔ گوشت خام ۔ کباب بریاں گوسفند ۔ روغنی روٹی ۔ قلیہ سادہ ۔ دچقندر ۔ سموسہ ۔ دال مسور معہ گوشت پلاؤ مسور و شوربا گوشت مرچ سرخ ملا ہوا ۔ انار دانہ ۔

:ـ دودھ ۔ دہی ۔ دال نخود ۔ چاول ۔ خوشہ کیلا ۔ شیرینی آمیز ۔ مچھلی ۔ انگور ۔ سردہ ۔ خربوزہ ۔ نارجیل ۔ روٹی پنیری ۔ ساگ پالک ۔ ساگ سویہ ۔ کچوری ۔ پوری ۔

:ـ خوشبو ذائقہ روٹی ۔ طعام شیریں ۔ بادام ۔ قلیہ نرگسی ۔ پکوڑے سے نخود ۔ پلاؤ بریانی ۔ گوشت طیور خوشبو ذائقہ ۔

:ـ دال ۔ چاول ۔ بیسنی روٹی ۔ فالودہ ۔ دودھ ۔ دہی ۔ مچھلی ۔ مربہ سیب ۔ دوپیازہ ۔ سیم ۔ نخود پلاؤ ۔ کوفت ۔ کھرتی ۔ باقی طعام ⚍ کے ہیں ۔

:ـ شوربا تلخ ۔ ماش کی روٹی ۔ دوپیازہ ۔ کریلا ۔ پلاؤ ۔ چاول اچار آم و لیموں ۔ پلاؤ گوشت شیر ب ۔ باقی غذا مطابق قبض الخارج ⚍ کے ہے ۔

:ـ گوشت ۔ دہی ۔ دودھ ۔ فالسہ ۔ پلاؤ ۔ روٹی ۔ چاول ۔ شلغم ۔ دال مسور ۔ شوربا تیز ۔ گوشت اسپ و شتر ۔ گوندی ۔ انبولن ۔ پوست ۔ دوپیازہ ۔ پوری ۔

:ـ روٹی ۔ گاجر ۔ سموسہ ۔ زردہ ۔ پلاؤ ۔ املی و پودینہ کی چٹنی میٹھی روٹی ۔ قلیہ گندر ۔ میوہ ۔ باقی غذا مطابق ⚍ فرح کے

:ـ کھچڑی نمکین ۔ دال مونگ ۔ روٹی گندم ۔ رائتہ ۔ باقر خانی ۔ قلیہ شلجم ۔ و کدو شیریں ۔ پوری لونگ کدو پلاؤ ۔ شکر قندی ۔ توری ۔ ٹینڈا ۔ روٹی ۔ پلاؤ ۔

:ـ اندرسہ ۔ دوپیازہ ۔ لوبیا کوفتہ ۔ پلاؤ ۔ باقی اغذیہ مطابق منسوبات شکل بیاض ⚍ کے ہیں ۔

ـ : ـــ : ـ

نجوم پر دورِ حاضر کی بہترین تالیف

مقام النجوم اثرات النجوم

حضرتِ قبلہ جناب ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب کے سینہ بے کینہ کا راز ہے۔ یہ کتاب نجوم کا خزانہ ہے۔ مشرق و مغرب کے برسوں کے تجربات کا نچوڑ ہے۔ ہندی اور یونانی نظرات کو یکجا جمع کیا گیا ہے شائقین حضرات کے لئے مشعلِ راہ ہے۔ ہر برج ہر خانہ میں مختلف تاثیر پیدا کرتا ہے اور ہر سیارہ ہر خانہ میں مختلف اثر پیدا کرتا ہے۔ کثرتِ سیارگان خانوں میں کرشمے پیدا کرتے ہیں۔ اس کی مکمل اور مفصل تشریح پیش کی گئی ہے۔ زائچہ سوال ہو یا زائچہ پیدائش، سالانہ زائچہ ہو یا ماہانہ زائچہ یا پھر ملکی زائچہ ہو۔ ان کا بنانا مشکل نہیں لیکن احکام لگانا ہر ایک کا کام نہیں۔ اس فن پر اس کتاب میں کافی روشنی ڈالی گئی ہے۔ ہر سوال کا جواب دینے، زائچہ پیدائش بنانے، سالانہ و ماہانہ زائچہ ملکی زائچے بنانے کے عملی مثالیں پیش کی گئی ہیں۔ اب زائچہ ہر قسم کا بنانا مشکل نہیں رہا۔ ہر شخص نجوم پر احکام لگانے میں حاوی ہو سکتا ہے۔

مختصر فہرست مضامین ملاحظہ فرمائیں

ہر برج بارہ گھروں میں کیا تاثیر پیدا کرتا ہے۔ سیارگان کے اثرات بارہ گھروں میں، ادوارِ سیارگان کا قانون اور اس کی مثالیں۔ نظراتِ سیارگان، اثراتِ سیارگان، شرف کے اثرات، ہبوط کے اثرات، عروج و زوال، دوست کے گھروں میں سیارہ کی پوزیشن، دشمن سیارگان کے گھروں کے اثرات، گرہن کے اثرات، سیاروں، گھروں، نظرات کو ملا کر پڑھنے کے طریقے پیش کئے گئے ہیں۔ زائچہ پیدائش کی معہ ادوار عملی مثالیں بنائی گئی ہیں تاکہ مبتدی صاحبان اس کی روشنی میں نجومی بن سکیں۔ الغرض یہ نجوم کی بہترین معاون و مددگار کتاب ہے۔ بغیر استاد کے آپ کو نجوم سکھا سکتی ہے۔ اب آپکو نجوم کی دوسری کتب کی ضرورت نہیں رہے گی۔ اس میں نجوم کے سمندر کو اس کتاب میں ضم کر کے رکھ دیا ہے۔ اس کی حقیقت کا پتہ تو آپ کو اس کتاب کے مطالعے سے معلوم ہوگا۔ مؤلف نے اپنا خون پسینہ کس طرح اس کی تالیف میں صرف کر دیا ہے۔

آفسٹ لکھائی و چھپائی صفحات :- ۱۶۸ سائز ۲۰×۳۰ قیمت ۱۵/- روپے علاوہ محصول خرچ

اشکالِ رمل اور مشروبات

آب و شراب مصفا۔ شربت نبات۔ قند و شکر آمیختہ۔

مشروبات سرد و شیریں۔ پانی دستوسہ۔ غلاشراب۔ تیز و تند زیادہ نشی۔

آب مکدر و گرم آمیختہ۔ شربت ترش و تلخ آمیز۔ شراب خام کم نشہ۔

مشروبات پانی سرد و گرم۔ شربت مرکب چند اشیاء۔ شراب پانی ملی ہوئی۔

پانی سرد و شیریں۔ شربت خوشبودار۔ عمدہ و لذیذ شراب خالص۔

پانی کشیدہ سوختہ۔ شربت ترشی آمیختہ ہر دالقرو شراب مہوہ۔

مشروبات مطابق منسوبہ عقلہ۔

آب شور و گرم۔ شربت تیز و نشی تیز آمیختہ۔ شراب مار اللحم وغیرہ۔

پانی سرد میٹھا۔ شربت شیر آمیختہ۔ شراب خالص کم نشہ۔

مطابق مشروبات منسوبہ قبض الداخل۔

پانی صاف و شیریں۔ شربت خوشبودار و لذیذ۔ شراب میوہ۔ خوشبودار۔

مشروبات مطابق منسوبہ قبض الخارج۔

پانی سوختہ و گرم۔ و شراب مار اللحم انگوری۔

آب سرد شیریں خوشگوار۔ خوشبودار۔ لذیذ شربت۔ شراب خالص۔ ماءاللحم۔

آب سرد و گرم۔ شراب پانی آمیختہ۔

شربات آب سرد مرکب برف و شراب خالص۔

اشکال رمل اور قارورہ

رنگ قارورہ طینی یعنی کاہی	احمر اسود۔ کاہی	زرد و سفید	اسود اخضر
نارنجی	اسود۔ زعفرانی	اسود	احمر اتشم
ابیض	زرد مائل بسرخی	اسود۔ ابیض	سرخ۔ زرد۔
زرد۔ سیاہ	اصب زرد	احمر کاہی	ابیض

اشکال رمل زائچہ کے خانہ ششم میں

مرض و زحمت زیادہ ہو	مرض بڑھنے کی دلیل ہے	صحت مریض ہونے دلیل ہے	مرض شدید ہونے کی دلیل ہے۔
صحت از مرض ہو	مرض و زحمت کی دلیل ہے	مرض بڑھنے کی دلیل ہے	بدحالی مریض کی دلیل ہے
بدحالی مریض کی دلیل ہے	صحت مریض کی دلیل ہے	سردی غالب مگر انجام بخیر ہو	شدت مرض کی دلیل ہے
تندرستی مریض مگر پھر مریض ہو۔	توسط حال مرض	بدی حال مریض مگر بدیر شفایاب ہو۔	صحت مریض مگر پھر مریض ہو کر شفا پائے

رمل اور عمل نقاط

معلوم رہے کہ رمل کے شکلیہ اعمال اپنی مقام پر بہتر ہیں۔ مگر عمل نقطہ بھی علم رمل کی روح ہے۔ سچ پوچھیے تو احکام شکلیہ سے احکام نقطہ سونے پر سہاگا کام دیتا ہے۔ دونوں اعمال کے امتزاج سے حکم لگانا سو فیصدی تجربہ کے لحاظ سے درست اور صحیح ہوتا ہے اس لئے ضروری ہوا کہ اس جگہ رمل کے نقاط کا مختصر طور پر اجمالی بیان کیا جائے جس کی تفصیل میری کتاب رحیم الرمل میں موجود ہے۔ وہاں ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

عمل نقطہ کا دارومدار اس کے مراتب ہشت گانہ پر ہے۔

عدد مراتب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
افراد آتش	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
افراد باد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
افراد آب	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
افراد خاک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مراتب ہشت گانہ کی تفصیل یہ ہے۔ نقشہ کے اوپر عدد مراتب کے عنوان سے نمبر لگا دیئے ہیں، جو ایک سے آٹھ تک ہیں۔ ہر عنصر کا نقطہ آٹھ مراتب رکھتا ہے۔ مثلاً [illegible] آتش کا پہلا نقطہ ہے۔ [illegible] اس کا نقطہ آتش کا دوسرا نقطہ ہے۔ [illegible] کا نقطہ آتش تیسرا نقطہ آتش کا ہے جو مرتبہ سوم پر ہے۔ [illegible] اس کا نقطہ آتش دائرہ مراتب ہشت گانہ میں چوتھے مرتبے پر ہے۔ [illegible] اس کا نقطہ آتش ہے دائرہ میں پانچواں مرتبہ رکھتا ہے۔ [illegible] اس کا نقطہ آتش دائرہ بالا میں چھٹا مرتبہ رکھتا ہے۔ [illegible] اس شکل اس کا نقطہ آتش دائرہ میں ساتویں مرتبہ پر ہے۔ [illegible] اس کا نقطہ آتش دائرہ میں آٹھویں مرتبہ پر ہے لہذا اس کا مرتبہ آٹھ ہے۔ اور یہی عنصر باد و آب و خاک کی حالت ہے۔ علیٰ ہذا القیاس۔

دورہ یا سیر نقاط

علماء رمل نے سیر نقاط کے تین مختلف قاعدے بیان کئے ہیں جن کا جاننا رمال کے لئے ضروری ہے۔ ۱ بارہ خانہ سے ۲ پندرہ خانہ سے ۳ سولہ خانہ سے۔ بارہ خانہ سے سیر اس طرح ہے پس خانہ اول کا معشوق پانچواں خانہ ہے۔ معشوق کے معشوق کا خانہ نواں ہے۔ اگر عورت کے باپ کا خانہ معلوم کرنا ہو تو زائچہ میں عورت کا ساتواں ہے۔ اس سے چوتھا خانہ دسواں ہے جو اس کے باپ کا ہے۔ علیٰ ہذا القیاس۔

: دورنقاط مراتب ہشت گانہ کے حساب پر سے جس کا قاعدہ یہ ہے کہ نقطہ جس شکل پر منتہی ہو اسے طالع سائل قرار دیکر دائرہ مراتب میں دیکھو کہ منتہی نقطہ کی شکل کس مرتبہ میں ہے پس اس سے آگے کے مرتبہ پر جو شکل ہو اس سے سائل کے مال معیشت کا حال بیان کیا جاتا ہے جو اس سے تیسرے لگے مرتبہ میں ہو اس سے خویش و اقربا، کا حال اور چوتھے مرتبہ کی شکل سے ملک املاک پانچویں مرتبہ کی شکل سے غائب و نکاح ۔ اس سے آٹھویں مرتبہ کی شکل یا نقطہ سے خوف و خطر نانویں مرتبہ کی شکل سے سفر دم شغل و عمل گیارہویں سے دوستان قدیم بارہویں مرتبہ کی شکل خلاصی محبوس کا حال دیکھا جاتا ہے ۔

غور فرمائیے کہ مراتب ہشت گانہ سے دائرہ مراتب میں ہر عنصر کی آٹھ آٹھ شکلیں ہیں اور ہر عنصر کے آخر میں طریق ہے ؛ جس وقت شمار اس شکل پر ختم ہو پھر اس عنصر سے پہلے جو اشکال ہوں ان کو شمار کیا جاتا ہے ۔ جب آٹھ تک ختم ہو جائیں تو پھر نانویں شکل کے عنصر زیرین سے بدرجہ مساوی شمار کیا جاتا ہے ۔ دسواں اس سے دوسرا ۔ دسواں اس سے گیارہواں ۔ تیسرا اس سے بارہواں اس سے چوتھا ہوگا مثلاً نقطہ آتش نے میزان سے حرکت کر کے شکل عقلہ پر منتہی ہوا پس عقلہ کا نام طالع ہے ۔ دائرہ میں یہ پانچویں مرتبہ کی شکل یا نقطہ ہے اس سے آگے چھٹے مرتبہ پر فرح ہے جو دوم ہے اس سے سائل مال معاش ۔ سوم اس سے آگے ساتویں مرتبہ پر لحیان ہے اس سے حال خویش اقارب ۔ چہارم آٹھویں مرتبہ پر طریق ہے اس سے ملک و املاک ۔ نانویں مرتبہ پر لحیان ہے اس سے اولاد و معشوق کا حال چونکہ نقطہ پنجم ہوا اس سے دوسرے مرتبہ پر ہے جو کہ شکل ششم ہے اس سے حال مرلیض ۔ مرتبہ ہفتم پر ہے اس سے حال غائب و نکاح مرتبہ ہشتم پر ہے اس سے حال خوف و خطر کا چونکہ اب مراتب آتش ختم ہو گئے اس سے آگے طالع والی شکل ہے ۔ عنصر آتش سے دوسرا عنصر باد کا ہے ۔ پس عنصر آتش کے اگلی مرتبہ کی عنصر دوم باد کی شکل کو نقطہ نانواں قرار دیا تو مراتب ہشت گانہ میں شکل ہے اس سے حالات سفر مرتبہ باد میں اس سے آگے والی شکل ہے اس سے حال شغل و عمل اور اس کے بعد شکل فرح ہے ۔ اس سے دوست احباب ۔ اس کے بعد بارہویں شکل ہے اس سے حال محبوس وغیرہ بیان کیا جاتا ہے ۔

حرکت نقطہ

زائچہ کی پندرہویں شکل میزان سے نقطہ زائچہ کے اندر دائیں یا بائیں حرکت کرتا ہے پس جس عنصر کا نقطہ جس وقت میزان سے حرکت کرے گا تو وہ زائچہ کے خانہ ۱۳ یا ۱۴ میں جائے گا ۔ اگر تیرہویں خانہ میں تو اس جگہ سے حرکت کر کے خانہ ۹ یا ۱۰ میں جائے گا اگر خانہ ۹ میں گیا تو وہاں سے خانہ ۱ و ۲ میں جائے گا اور اگر خانہ ۱۰ میں گیا تو وہاں سے خانہ سوم و چہارم میں جائے گا ۔

اور اگر نقطہ میزان سے حرکت زن ہو کر خانہ چودہ میں گیا تو وہاں سے حرکت کر کے خانہ ۱۱ یا ۱۲ میں جائیگا اور خانہ ۵ ۔ ۶ میں جائے گا ۔ اگر خانہ ۱۲ میں گیا تو وہاں خانہ ۷ یا ۸ میں جائے گا ۔ اسے حرکت صعودی کہتے ہیں

نقطہ حکم

زائچہ کی پندرھویں خانہ کی شکل کو میزان کہا جاتا ہے اور اس میں دو نقطے خواہ کسی عنصر کے موجود رہتے ہیں یا چار نقطے ہوں زائچہ صحیح ہوتا ہے۔ اگر اس میں ایک یا تین نقطے ہوں۔ تو زائچہ غلط ہوتا ہے جن پر پھر غور کر کے زائچہ درست کیا جاتا ہے اگر میزان میں یا ہو تو زائچہ از روئے شکل ناقابل حکم ہوتا ہے۔ لیکن عمل نقطہ میں کے اس خانہ میں آنے بشرطیکہ اس پر منتہی نہ ہو تو عمل جائز تصور کر کے حکم لگایا جاتا ہے۔ اوپر کا نقطہ ضمیر کا ہوتا ہے اور نیچے کا نقطہ حکم کا ہوتا ہے۔ اس کے انتہار سے احکام لگائے جاتے ہیں۔ جہاں یہ نقطہ منتہی ہو وہ شکل طالع سائل ہے۔

نقطہ اور حرکت عرضی

نقطہ کی حرکت سعودی کا بیان ہو چکا ہے۔ مگر نقطہ زائچہ کے اندر حرکت ارضی بھی کرتا ہے جو اس طرح ہے۔ فرض کیا کہ نقطہ کی پانچویں شکل پر منتہی ہو گیا تو پھر زائچہ کی چھٹی اور ساتویں اور آٹھویں شکل میں کسی عنصر کا نقطہ ہوگا۔ تو وہ نقطہ حرکت ارضی کر کے چھٹی میں وہاں سے ساتویں میں وہاں سے آٹھویں میں منتہی ہوگا۔ اس طرح امہات میں بھی چلا جاتا ہے اور جہاں اس عنصر کا نقطہ نہ ہوگا وہاں نہ جائے گا۔ اور منتہی ہو جائے گا۔ پس اس شکل کا نام منتہی ہے اور از روئے عمل نقطہ یہ شکل طالع سائل ہو گی۔

مثال کے لئے ایک زائچہ عملی طور پر پیش خدمت ہے

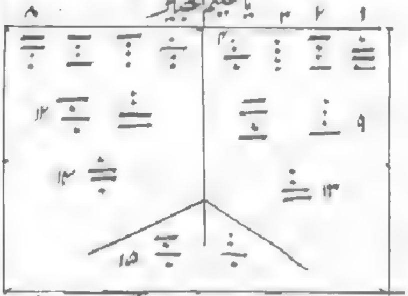

دیکھئے خانہ نمبر ۱۵ میزان میں شکل قبض الداخل آئی نقطہ حکم خاک قبض الداخل ہے۔ نقطہ اس خاک نے حرکت خانہ ۱۴ میں کی کیونکہ خانہ ۱۳ میں نقطہ خاکی نہ تھا یہ پھر خانہ ۱۴ سے خانہ ۱۲ میں گیا کہ خانہ ۱۱ میں اسی عنصر کا نقطہ نہ تھا۔ پھر خانہ ۱۲ سے خانہ ہشتم میں منتہی ہو گیا کہ اسمیں نقطہ خاک موجود ہے۔ خانہ ہفتم میں نقطہ خاک موجود نہیں یہ شکل منتہی یہ ہے۔

اب نقطہ باد شکل میزان میں ہے۔ حرکت کے حسب قانون مذکورہ بالا خانہ ۱۳ میں گیا وہاں سے خانہ ۹ میں گیا وہاں سے خانہ دوم میں گیا۔ وہاں سے خانہ سوم میں گیا۔ وہاں سے خانہ چہارم میں گیا اور بالآخر منتہی ہو گیا۔

لہذا فرح منتہی یہ ہے۔

نوٹ :۔ کسی قسم مشکل یا سمجھنے میں دقت محسوس ہو تو ادارہ کو مطلع کریں۔ ڈاکٹر عبدالرحیم رند

منسوباتِ نقاط

جونکہ یہ کتاب صرف امراض اور ان کے علاج پر احاطۂ تحریر میں لائی جا رہی ہے، اس لئے منسوبات کے نقاط کے صرف ان منسوبات کو تحریر کیا جائے گا۔ جو مرض اور اس کے علاج کے متعلق ہیں۔ جن کا نقشہ مختصر یہ ہے۔

نمبر شمار	نقطہ آتش	نقطہ باد	نقطہ آب	نقطہ خاک
۱	نور	رحمت	مغفرت	زحمت
۲	نورِ خدا	عقل	نفس	کیفیات
۳	دماغ	لب	ٹھوڑی	حلق
۴	روح	عقل	نفس	جسم
۵	خلط صفراوی	خلط دموی	خلط بلغمی	خلط سوداوی
۶	قوت ہاضمہ	قوت جاذبہ	قوت دافعہ	قوت ماسکہ
۷	خون	صفرا	بلغم	سودا
۸	گرم خشک	گرم تر	سرد تر	سرد خشک
۹	ساعت	روز	ماہ	سال
۱۰	خارج	منقلب	ثابت	داخل
۱۱	آتش	باد	آب	خاک
۱۲	مریض	ملازم	حیوان خورد	خوف و خطر
۱۳	حرارت	رطوبت	برودت	برودت
۱۴	یبوست	حرارت	رطوبت	یبوست

نقطہ کی اعضائے جسم سے نسبت

نقطہ ہائے اشکالِ رمل بہ لحاظ عنصر آتش، باد، آب، خاک اعضائے جسم سے اپنے اپنے عنصر کے لحاظ سے نسبت رکھتے ہیں۔ دائرہ مراتب ہشت گانہ کی ہر شکل کے مرتبہ کے موافق کسی عضو سے نسبت ہے۔ جو اسطرح ہے۔

(۱) **نقطہ آتش** : نمبر ۱ : نقطہ آتش سر سے نمبر ۲ : نقطہ آتش دائیں آنکھ سے نمبر ۳ : نقطہ آتش قبض الخارج بائیں چشم سے نمبر ۴ : نقطہ آتش دماغ سے اور نمبر ۵ : نقطہ آتش زبان اور دانت سے نمبر ۶ : نقطہ آتش بائیں کان سے نمبر ۷ نقطہ آتش دائیں کان سے نمبر ۸ : نقطہ آتش گردن سے منسوب ہے

(۲) **نقطہ باد** : نمبر ۱ نقطہ باد بائیں شانہ سے نمبر ۲ نقطہ باد دائیں شانہ سے نمبر ۳ نقطہ باد سینہ سے نمبر ۴ : نقطہ باد دل سے نمبر ۵ نقطہ باد زیر بغل چپ سے۔ نمبر ۶ نقطہ باد زیر بغل راست سے نمبر ۷ نقطہ باد زیر سینہ سے نمبر ۸ نقطہ باد از شکم تا ناف سے منسوب ہے۔

(۳) **نقطہ آب** : نمبر ۱ نقطہ آب سر ناف سے نمبر ۲ نقطہ آب کمرگاہ و سرین سے نمبر ۳ نقطہ آب مقام زہار سے نمبر ۴ نقطہ آب آستین سے نمبر ۵ نقطہ آب مقعد سے نمبر ۶ نقطہ آب دائیں ران سے نمبر ۷ نقطہ آب بائیں ران سے نمبر ۸ نقطہ آب دائیں زانو سے منسوب ہے۔

(۴) **نقطہ خاک** : نمبر ۱ : نقطہ خاک بائیں زانوں سے نمبر ۲ نقطہ خاک دائیں ساق سے نمبر ۳ نقطہ خاک بائیں ساق نمبر ۴ نقطہ خاک کعبین سے نمبر ۵ نقطہ خاک دائیں حصہ پشت سے نمبر ۶ نقطہ خاک نقی دائیں پاؤں سے۔ نمبر ۷ نقطہ خاک انگلیوں کے سروں سے نمبر ۸ نقطہ خاک کفِ پا سے منسوب ہے۔

اثراتِ نقاط

(۱) معلوم رہے۔ کہ نقطہ آتش زائچہ کے آتشی خانوں میں با قوت اور کشادہ ہوتا ہے۔ اور مراکز باد میں اس کی درمیانہ حالت ہوتی ہے۔ اور مراکزِ آب میں کمزور وضعیف، خوف وتشویش کا باعث بن جاتی ہے۔ اور مراکزِ خاک میں بستگیٔ امور وسختی وتنگی کا موجب ہوتا ہے۔

---

(۲) **نقطہ باد:۔** مراکز آتش میں بلندیٔ رتبہ اور مسرت وراحت اور کشادگی طبعاً گرمی کا موجب بن جاتا ہے۔ اور مراکز باد میں نہایت کلی قوت رکھتا ہے۔ اور مراکزِ آب میں گرانیٔ طبع کا موجب ہوتا ہے۔ اور مراکز خاک میں شرارت وفتنہ وفساد اور تنگی و پریشانی کا موجب ہوتا ہے۔

---

(۳) **نقطہ آب:۔** مراکز آتش میں بلند مرتبہ ہوتا ہے۔ مگر اس کے توقف کثیر چاہتا ہے۔ اور مراکز باد میں آسائش پیدا کرنے کے ساتھ ہی قوت وبلندی اور ارزانی پیدا کرتا ہے۔ اور مراکزِ آب میں قوت ورفعت، قرار وثبات کا اظہار کرتا ہے اور مراکزِ خاک بستگی امور کا بھی باعث بنتا ہے۔

---

(۴) **نقطہ خاک:۔** مراکز آتش میں عجلت اور بے قراری پیدا کرتا ہے۔ اور مراکز باد میں پریشانی وکمزوری پیدا کرتا ہے۔ اور مراکزِ آب میں سربلندی اور کشادگی کا اظہار کرتا ہے اور مراکزِ خاک میں خوشنودی وسعادت مندی مگر تنگی کا موجب ہوتا ہے۔

اوتاد کی شرح مجموعی

عنصر نقطہ	آتشی خانوں میں	بادی خانوں میں	آبی خانوں میں	خاکی خانوں میں
نقطہ آتش	وتد	مائل وتد	زائل وتد	وتد الوتد
" باد	وتد الوتد	وتد	مائل وتد	زائل وتد
" آب	زائل وتد	وتد الوتد	وتد	مائل وتد
" خاک	مائل وتد	زائل وتد	وتد الوتد	وتد

نقاط کا حلیہ

(۱) نقطہ آتش :- دراز قد لاغر جسم لیکن عقلمند گر غصہ ور تیز طبع اور صفراوی زرد رنگ کے نسبت رکھتا ہے۔

(۲) نقطہ باد :- دراز قد گر قدرے موٹا، دموی مزاج، سرخ چہرہ سے منسوب ہے۔

(۳) نقطہ آب :- میانہ قد خوش گفتار خوب صورت سفید رنگ بلغمی مزاج سے منسوب ہے۔

(۴) نقطہ خاک :- چھوٹا قد سیاہ چہرہ، منہ کا میٹھا، دل کا کھوٹا اور کینہ ور باطن میں اور سوداوی مزاج سے منسوب ہے۔

ملاحظہ :- مخلوط اگر ہوں گے تو حلیہ بھی مخلوط ہوگا۔ وغیرہ۔

نظراتِ نقطہ :- ہر خانہ دوسرے خانہ سے مختلف نظرات رکھتا ہے۔ علمائے رمل نے پانچ قسم نظرات بیان کی ہیں۔ عدا، مقارنہ یا متعارفہ عدا، تسدیس عدہ، تربیع عدہ، تثلیث عدہ، مقابلہ۔ باقی خانے ساقط ہوتے ہیں۔ نقشہ ذیل میں تفصیل ملاحظہ کیجیے۔

خانے	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
مقارنہ	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱
تسدیس	۳/۱۱	۴/۱۲	۵/۱	۶/۲	۷/۳	۸/۴	۹/۵	۱۰/۶	۱۱/۷	۱۲/۸	۱/۹	۲/۱۰
تربیع	۴/۱۰	۵/۱۱	۶/۱۲	۷/۱	۸/۲	۹/۳	۱۰/۴	۱۱/۵	۱۲/۶	۱/۷	۲/۸	۳/۹
تثلیث	۵/۹	۶/۱۰	۷/۱۱	۸/۱۲	۹/۱	۱۰/۲	۱۱/۳	۱۲/۴	۱/۵	۲/۶	۳/۷	۴/۸
مقابلہ	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶
ساقط خانے	۶/۸/۱۲	۷/۹/۱	۸/۱۰/۲	۹/۱۱/۳	۱۰/۱۲/۴	۱۱/۱/۵	۱۲/۲/۶	۱/۳/۷	۲/۴/۸	۳/۵/۹	۴/۶/۱۰	۵/۷/۱۱

عدا، نظر مقارنہ :- نہ دوستی نہ دشمنی عدہ نظر تسدیس :- نیم دوستی کی نظر ہے۔ عدہ نظر تربیع :- نیم دشمنی کی نظر ہے۔ عدہ نظر تثلیث :- کمال دوستی کی نظر ہے۔ عدہ نظر مقابلہ :- سخت دشمنی کی نظر ہے عدہ ساقط خانے بے اثر ہوتے ہیں۔

تکرار اشکال علمائے رمل نے زائچہ میں اشکال کی تکرار کو مؤثر تسلیم کیا ہے۔ کسی زائچہ میں کسی شکل کا بار بار آنا تکرار کہلاتا ہے اور یہ تکرار ایسی مؤثر گواہ ہے کہ جس کی خصوصیت کو رد نہیں کیا جاسکتا۔

مثلاً سوال خروج ہے۔ اور اس کے منسوبہ خانہ میں شکل خارج ہے تو ہم اسی کے مطابق حکم لگائیں گے۔ اور اگر شکل داخل ہے تو ہم سوال کے خلاف حکم دیں گے۔ لیکن یہ بھی معلوم رہے کہ ہر سوال کے لئے خانہ تکرار علیحدہ ہے۔ اسی وجہ سے یہ علم قدرے مشکل ہو گیا ہے۔ رمل میں منسوبات خانہ و شکل کا استحضار اور زائچہ کے خانوں میں تکرار کی یادداشت ایسا کام ہے۔ جس پر عبور کرنا بڑی مشق اور تجربہ چاہیئے۔ عام طور پر خانہ ۱۱، ۱۴ تکرار کے لئے شاہد صادق ہوتے ہیں۔

مثلاً سائل کا سوال خانہ اوّل کے منسوبات میں سے ہے۔ اور خانہ اوّل میں لحیان برآمد ہے۔ اور اس خانہ اور شکل نے زائچہ کے اندر تین خانوں میں تکرار کی ہے اس لئے خانہ اوّل کی لحیان کا حکم خانہ بار تکرار سے مشروط ہوگا۔ چونکہ لحیان سعد اوّل خانہ سعد میں آئی ہے اور خانہ خود میں باقوت بیٹھی ہے۔ مگر جن جن خانوں میں یہ تکرار ہے ان پر غور کیا جائے گا۔ یہ شکل بڑ کر کمزور تو نہیں ہو گئی ہے۔ معلوم رہے کہ ہر شکل اپنے گھر میں قوی ہوتی ہے۔ دشمن کے گھر میں ضعیف اور کمزور ہوتی ہے۔ اس قوت و شرف ہبوط و ضعیف کو ملا کر حکم لگایا جاتا ہے

شرف و ہبوط وغیرہ

واضح ہو کہ زائچہ رمل کی اشکال کے شرف و ہبوط وغیرہ سے اس کے مختلف حالات مختلف ہوتے ہیں۔ بس ہر رمال کو ان حالات کے مدنظر خوب غور کرنا چاہیئے۔ کہ ان کے غلطی واقع نہ ہو۔ مندرجہ ذیل جدول پر تدبر کرنے سے صحیح حالات معلوم ہوں گے۔

مثلاً:۔ خانہ اوّل میں لحیان کو امن اور خانہ چہارم میں شرف دہم میں ہبوط، یازدہم میں فرح اور دہم میں ضعف ہوتا ہے باقی اشکال کے متعلق اسی طرح قیاس کر کے حالات معلوم کئے جاتے ہیں۔ وغیرہ

آپ کا بچہ کیا بنے گا ؟ ؟ ؟

افسر، کاروباری یا لیڈر!!

آپ اپنے بچے کی تاریخ پیدائش، صحیح وقت اور جائے پیدائش لکھ کر بھیجئے۔ ہم علم نجوم کی روشنی میں اسکے لئے صحیح نام، مبارک رنگ، مبارک دن، اور مفید نگینہ منتخب کریں گے۔ اور یہ بھی بتائیں گے کہ آپکا بچہ مستقبل میں کیا بنے گا۔ (ادارہ روحانیات رحیمیہ)

نقشہ شرف و ہبوط وغیرہ

شکل / حالت																
امن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
شرف	۴	۱	۹	۶	۱۲	۷	۷	۱۰	۲	۱	۴	۳	۱۰	۱۲	۶	۱
فرح	۱۱	۹	۶	۱	۵	۱۲	۱۲	۶	۳	۹	۱۲	۶	۶	۵	۱	۳
قوت	۹	۵	۱۲	۶	۷	۱۲	۱۰	۱	۴	۵	۱۲	۸	۸	۲	۳	۴
ہبوط	۱۰	۷	۳	۱۲	۶	۱	۱	۴	۸	۷	۱۰	۹	۴	۶	۱۲	۸
خدمت	۱۰	۱۱	۵	۱۲	۱	۵	۳	۷	۱۰	۱۱	۶	۱۲	۲	۸	۹	۱۰
حفیض	۱	۱۰	۳	۲	۹	۱۲	۳	۱۱	۴	۱۰	۱	۳	۱۱	۹	۴	۴
مزاج	۶	۱	۸	۳	۲	۵	۵	۷	۴	۱	۶	۸	۷	۳	۳	۴
حرف	۱	۱۱	۱۲	۱۳	۹	۴	۲	۳	۴	۶	۵	۸	۱۰	۷	۱۵	۱۶
عدد	۱۳	۱۵	۱۴	۱۶	۱	۱۰	۸	۰	۴	۹	۱۲	۶	۵	۳	۱۱	۵

زائچہ اور عرصہ میعاد

مریض کے لئے عرصہ شفا یا میعاد، شفایابی یا اختتام مرض یا زندگی کے متعلق علمائے رمل نے چند معتبر قاعدے بیان کئے ہیں۔ اشکال کے ذریعے، نقاط کے ذریعے کے علاوہ اور بھی قواعد ہیں۔ ان میں سے دو تین قاعدے بیان کرنے کا ارادہ ہے۔ ان میں سے قاعدہ جو میرے تجربہ ہے سب سے پہلے اس کا ذکر کرتا ہوں۔ یہ ہے بذریعہ دائرہ ابجد، دائرہ ابدح و دائرہ بزوح ان دوائر کے اعداد کے مجموعہ کو نصف کرے باقی نصف مجموعہ مدت یا عرصہ اختتام مرض یا زندگی کا ہوگا اور خانہ ششم کی شکل سے عمل کیا جاتا ہے۔

نقشہ دوائر مدت

ابجد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ابدح	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بزوح	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۲	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۴	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۵	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۶	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۷	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷
۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴
۹	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲
۱۰	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱
۱۱	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱
۱۲	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲
۱۳	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴
۱۴	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷
۱۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱
۱۶	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶

دوسرا قاعدہ

نقطہ منتہی یہ کا چھٹا نقطہ جو ہو اُس پر غور کرو۔ وہ زائچہ کے جس خانہ میں ہو۔ اُس کو دیکھو کہ وہ اگر امہات میں ہو تو اُس کے عدد کے ور بنات میں ہو تو اُس کے عدد مطابق ہفتہ اور اگر وہ متولدات میں ہو تو اُس کے عدد مطابق ور اگر وہ زوائیدات میں ہو تو اُس کے عدد مطابق سال بیان کرو اور اگر نقطہ د رل نہ ہو تو چھٹے نقطہ کے ہم مزاج کو چھو اور مذکورہ بالا طور پر حکم لگاؤ۔

شکل کے منسوبہ ستارے وایام

:۔ مشتری سے منسوب ہیں اور ایام کے لحاظ سے پنجشنبہ وشب دوشنبہ سے نسبت رکھتے ہیں۔

:۔ ستارہ شمس ور ایام کے لحاظ سے یکشنبہ وشب پنجشنبہ سے منسوب ہیں۔

:۔ ستارہ زہرہ اور روز جمعہ وشب یکت سے نسبت رکھتے ہیں۔

:۔ ستارہ مریخ روز سہ شنبہ وشب شنبہ سے منسوب ہے

:۔ ستارہ قمر و روز دوشنبہ وشب جمعہ سے متعلق ہیں

:۔ ستارہ زحل و شنبہ وشب چہارشنبہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

:۔ ستارہ عطارد و روز چہارشنبہ وشب یکشنبہ سے منسوب ہے۔

:۔ ستارہ راس وذنب روز شنبہ وشب چہارشنبہ سے متعلق ہیں۔

شرح عمل

کسی عمل کے لئے عمل شکلیہ کے ساتھ عمل نقطہ بھی عمل میں لانا ضروری ہے۔ تاکہ دو عملوں کے امتزاج سے جو نتیجہ برآمد ہوگا۔ وہ سو فیصد صحیح ہوگا۔ گو عمل شکلیہ بھی غیر معتبر نہیں مگر عمل نقطہ کی شمولیت سے حکم قابل اعتبار ہوگا۔ سب سے پہلے یہ معلوم کرو کہ آنے والا یا جس مریض کے متعلق سائل آیا ہے وہ فی الحقیقت مریض بھی ہے یا نہیں یا سوال محض امتحانیہ ہے۔ یہاں ایک زائچہ سے اسباب کو واضح کیا جاتا ہے

یا علیم الخبیر

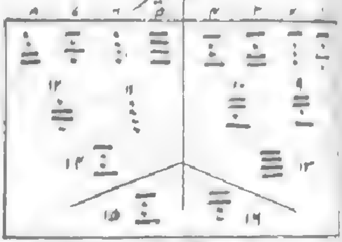

اصول ۱:- عمل تشکیل کے لئے کہ مریض بیمار بھی ہے یا نہیں۔ یہ زائچہ متشکل ہوا۔

قاعدہ ۱: قاعدہ یہ ہے کہ زائچہ کے خانہ اوّل کی شکل اگر خانہ ہائے ۶، ۷، ۸ یا ۱۲ میں سے کسی خانہ میں تکرار کرے۔ یا عقلہ پندرھویں خانہ میزان الرمل میں ہو یا شکل خانہ ششم خانہ ۱۲ میں تکرار کرے تو مریض درحقیقت بیمار ہوتا ہے۔ ورنہ نہیں۔

قاعدہ عمل نقطہ:- میزان کی شکل نقطہ حکم جہاں منتہی ہو۔ اس کا چھٹا نقطہ یا منتہی شکل نقطہ دائرہ ہشت گانہ کے لحاظ سے اگر زائچہ خانہ ۶، ۷، ۸، یا ۱۲ میں ہو یا مکرر ہو یا نقطہ یا نقطہ ۷ نقطہ ۹ میں ہو جو کہ ۱۳ ہوتا ہے۔ اگر اس کا مطلوب ماضی، حال دونوں قوی ہو تو مریض ضرور ہوتا ہے۔ کمزور یا معدوم ہوں۔ تو معمولی تکلیف یا تندرستی ہوتی ہے۔

اب اس زائچہ پر غور کرو۔ خانہ اوّل کی شکل قبض الداخل خانہ ہفتم میں موجود ہے۔ پس معلوم ہوا کہ وہ ضرور مریض ہے

۲:- عمل نقطہ سے خانہ میزان کی شکل اجتماع ہے۔ اس کے اوپر کا نقطہ باد ضمیر کا ہے۔ اسے ترک کیا۔ اس کے نیچے کا نقطہ دوم آب کا ہے۔ جو سیر کر کے زائچہ کے خانہ ۶ میں شکل طریق پر منتہی ہوا جو بدی کی علامت ہے۔ ویسے طریق از روئے قاعدہ سرخاب حکم کے قابل نہیں ہے۔ پھر شکل میزان سے حکم کیا۔ نقطہ ۱۳ آب کا نقی ہے۔ در پردہ زائچہ کے خانہ ۱۳ اور مطلوب ماضی خاک اور مطلوب حال خاک زائچہ میں موجود ہیں۔ پس معلوم ہو کہ ضرور مریض ہے۔ ایک اور زائچہ غور فرمایئے جو یہ ہے

یا علیم الخبیر

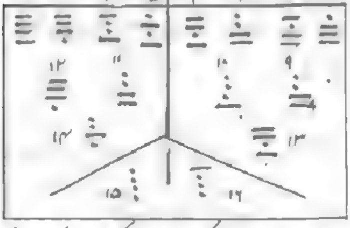

اور قواعد متذکرہ یاد رکھیئے۔ دیکھیے شکل خانہ اوّل زائچہ کے خانہ ۶، ۷، ۸ اور ۱۲ میں متکرر نہیں ہے۔ اور عقلہ بھی خانہ میزان میں نہیں۔ اور خانہ ششم کی شکل کا تکرار بھی خانہ ۱۲ میں نہیں ہے۔ جس سے معلوم ہوا کہ سائل اس سے قبل مریض نہیں۔ از روئے عمل نقطہ باد طریق خانہ ششم میں منتہی ہوا جو کہ بادی ہے۔ جا کر صاحب المرکز ہو گیا۔ باد اجتماع کا نقطہ ۱۳ نقی ہے۔ جو موجود زائچہ نہیں۔ یہ در باطن خانہ دہم سے پیدا ہوتا ہے۔ جو کہ اس وقت

کی ہونے والی تکلیف معمولی کو بیان کرتا ہے۔

مریض کو کونسا عارضہ لاحق ہے؟

قاعدہ شکلیہ :- مذکورہ بالا زائچہ کے خانہ ششم کو دیکھو جو شکل موجود ہو۔ اس سے منسوبہ امراض میں سے کوئی مرض ہو گی۔ دیکھو نقشہ امراض۔

چنانچہ زائچہ بالا کے خانہ ششم میں اجتماع سعد ثابت بادی خانہ مرض بادی میں صاحب المرکز ہے۔ جو منسوب ہے۔ عارضہ قولنج و درد کمر، درد گردہ، تپ دق یا مرگی یا سحر و جادو یا ورم شکم اور درد ہفت اندام و وہم و درد ناف و خرابی معدہ، امراض سینہ و پہلو و متعلقہ امراض، وغیرہ درد سر۔

قاعدہ عمل نقطہ :- نقطہ باد حکم طریق زائچہ کے خانہ ششم شکل اجتماع پر منتہی ہوا۔ بہ طالع سائل ہے۔ اس کا نقطہ ششم طریق موجود زائچہ ہے۔ جس کی متعلقہ امراض یہ ہیں۔ درد آدھا سیسی یا شقیقہ و جنون و وہم و خوف و تپ لرزہ و درد کمر و جگر و سیلان منی و فتق و صرع و عرق النساء و درد سر و کھانسی و امراض مثانہ وغیرہ ہیں۔

چنانچہ دونوں عملوں کے امتزاج کی وجہ سے درد کمر و خرابی معدہ ایک دوسرے عمل سے ملتے ہیں۔ لہذا مریض سے بیان کیا کہ اس وقت معدہ کی خرابی کی وجہ سے عارضہ درد سر و درد کمر لاحق ہو گیا ہے۔ جسے سن کر حاضرین مبہوت ہو کر واہ واہ کرنے لگے۔ ان عوارضات کو سنکر مریض نے تسلیم کیا کہ واقعی میرا معدہ بھاری ہو گیا ہے جس کی وجہ سے درد سر بھی ہے۔ جگر میں بھی ٹیس محسوس ہوتی ہے

کونسی خلط سے مرض پیدا ہوا؟

زائچہ کے خانہ ششم میں جو شکل موجود ہو گی اور جس خلط سے وہ منسوب ہوتی ہے۔ اسی خلط سے مرض کی وجہ شروع ہوتی ہے۔

عمل نقطہ کے لئے نقطہ آتش صفرا سے اور نقطہ باد خون سے، نقطہ آب بلغم سے اور نقطہ خاک سودا سے تعلق رکھتا ہے۔ اس لئے منتہی بہ شکل کا جس کا عنصر نقطہ ہو گا۔ یا جس جس عنصر کے نقطے ہونگے۔ اور جس عنصر کے مرکز میں متکرر ہونگے۔ ان کے امتزاج سے اخلاط یا خلط کو بیان کیا جاتا ہے۔ ذیل کی مثال سے مزید تشریح ملاحظہ کیجئے جس کا زائچہ یہ ہے۔

یا علیم الخبیر

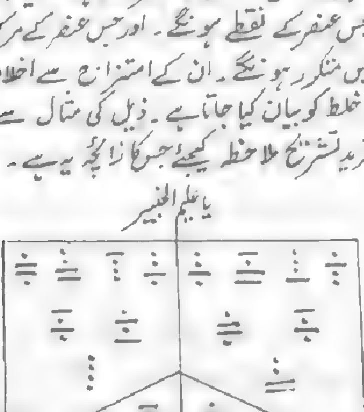

عملِ شکلیہ:- زائچہ ہٰذا کے خانہ ششم میں شکل عتبۃ الداخل ہے۔ اس سے متعلقہ امراض اُمّ الصبیان، دموی مرکب بہ بلغم و سودا وامراض باردہ وامراض دل، حرارتِ جگر، دردِ صدر و مالیخولیا و دہشت، دردِ سر و دردِ پشت و دست و قے اور امراض بلغمی، تپ دموی وغیرہ ہیں۔ اور شکل سعد داخل بادی خانہ بادی میں ہے۔ یہ شکل اس خانہ میں بوجہ نقطہ خاک قدرے کمزور ہوتی ہے۔ اور شکل بادی خانہ بادی میں ہے۔ خلط خون اور بلغم اور سودا کی آمیزش سے مرض پیدا ہوئی ہے اس لئے حرارتِ قلب، سودا کی گرمی سے خون میں تعفن ہے۔ دردِ سر اور تپِ دموی عارض وغیرہ ہے۔

عملِ نقطہ:- عملِ شکلیہ سے عملِ نقطہ مرض کو واضح طور پر ظاہر کرتا ہے۔ نقطہ خاک شکل نصرۃ الداخل کا نقطہ خاک حرکت کر کے زائچہ کے خانہ ہشتم میں منتہی ہوا۔ یہاں شکل عقلہ یعنی منقلب خاکی معہ نقطہ خاک براجمان ہے۔ از روئے دائرہ ہشتگانہ اس کا چھٹا نقطہ عتبۃ الداخل جو زائچہ کے خانہ مرض میں موجود ہے۔ معلوم ہوا کہ مرض موجود ہے۔ اور خانہ ہشتم بھی مرض سے منسوب ہے۔ اور عملِ نقطہ سے کا نقطہ ششم ہے۔ جو مرکز مرض ہے اور نقطہ باد بھی بادی خانہ میں صاحب المرکز ہو کر قوی ہے۔ نقطہ باد کا تعلق خون سے اور نقطہ آب کی نسبت بلغم سے اور نقطہ خاک کی نسبت سودا سے ہے۔ ان دونوں عملوں کی وجہ سے تینوں اخلاط کے امتزاج نے خرابی پیدا کی ہے۔ تعفن خون کی وجہ سے بلغم اور سودا کی اخلاط بھی بگڑ گئی ہیں۔ اس لئے دل اور جگر کی حرارت سے دردِ سر اور تپ دموی لاحق ہو گیا ہے۔ یہ ایسی روحانی تشخیص ہے کہ جس سے دنیا بھر کے حکماء حیران ہونگے۔ کہ نہ مریض کو دیکھا، نہ نبض کے اقسام اور اس کی حرکات پر ہاتھ رکھا نہ مرض کی کیفیت سنی محض علم رمل کے ذریعے صحیح تشخیص کر کے بیان کر دی۔ جو یونانی طب اور اطباء کی رو سے صحیح ہے

وجہ خرابی اخلاط

عملِ شکلیہ:- زائچہ کے خانہ ۶ اور خانہ ۸ کی اشکال کی ضرب سے ایک شکل پیدا کر کے یہ معلوم کریں۔ کہ یہ شکل دائرہ سکن کے کس خانہ کی صاحبِ سکن ہے اور کس خانہ زائچہ میں موجود ہے۔ انہیں دونوں خانوں کے منسوبات سے سببِ خرابی خلط اور پیدائش کا ہوتا ہے۔

عملِ نقطہ:-

نقطہ ششم کے مطلوب حال کو دیکھا جاتا ہے۔

اور اسی مطلوبِ حال اور اس کے امتزاج مرکز سے وجہ خرابی خلط پیدا ہوتی ہے۔ جیسا کہ مثال سے واضح ہے۔

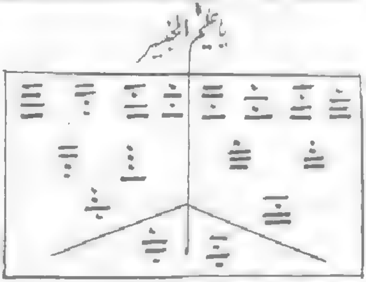

عملی شکلیہ :- زائچہ کے خانہ ۶، ۷، ، کی ضرب سے یہ شکل عتبۃ الداخل پیدا ہوئی جو دائرہ سکنی میں صاحب خانہ ۱۴ ہے مگر زائچہ میں موجود نہیں۔ لیکن باطن میں خانہ ۱۳ خبر ہائے غیبی اور خانہ ہفتم عورت، نکاح اور کارہائے غیبی، حالات رنج و صعوبات، سفر خوف، عورت وغیرہ منسوب ہے۔ دیکھو منسوبات خانہ۔ پس بیان کیا کہ سائل کو اپنی یا کسی عورت کی سفر میں سے کوئی ایسی بری خبر ملے۔ جس سے سائل کو محبت شدید ہو۔ یہی وجہ پیدائش عارضہ اور یہی وجہ خرابی خلط ہے۔ میزان میں مصدق مرض ہے۔

عمل نقطہ :- اس عمل سے نقطہ خاک عقلہ خانہ ۱۳، ۱۲ ہوتے ہوئے خانہ ہفتم کی شکل پر منتہی ہوا۔ یہ شکل منتہی بہ ہے جس کا مطلوب حال ہے جو مرکز خاک ہی ہے۔ اور اس میں نقطہ باد بھی موجود ہے۔ لہذا اسی وجہ سے سودا نے خون میں ملکر بگاڑ پیدا کیا ہے۔ اور یہی وجہ خرابی خلط بھی ہو سکتی ہے۔

مریض کو کب تک خطرہ لاحق ہے

قاعدہ شکلیہ :- زائچہ کے خانہ ۲، ۶ کی شکلوں کی ضرب سے ایک شکل حاصل کرو اور خانہ ۴، ۱۲ کی شکلوں کی ضرب سے ایک شکل پیدا کرو اور دونوں نتائج کی اشکال کو آپس میں ضرب دے کر اس حاصل ضرب شکل سے اس طرح حکم بیان کرو۔ اگر یہ شکل سعد خارج ہو اور زائچہ کے سعد گھروں میں موجود ہو تو فی الحال اس مرض سے کچھ خطرہ نہیں۔ اگر یہ شکل سعد داخل ہو تو مرض دیرپا ہوتی ہے۔ اور سعد ثابت اور نحس ثابت کا بھی یہی حکم ہے۔ اور اگر نحس خارج ہو تو پھر خطرہ جانو جو کہ خطرناک ہے۔

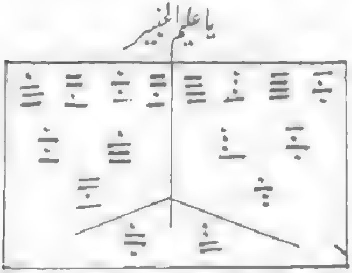

عمل نقطہ کا قاعدہ :- از روئے مراتب زائچہ کے خانہ ۱، ۶، ۲ کو ضرب دو اور اشکال خانہ ۴، ۱۲ کے ضرب کے نتیجہ اور شکل ۱۰، ۲ کے نتیجہ کی ضرب کو اس نتیجہ سے ضرب دے کر ایک شکل حاصل کرو۔ یہ حاصل شدہ شکل اگر

سعد داخل ہو تو مرض دیرپا ہو۔ سعد ثابت و نحس ثابت کا بھی یہی حکم ہے۔ اور نحس خارج سے موت کا خطرہ ہے۔

عملِ شکلیہ :- اس زائچہ پر غور کرو شکل دوم [شکل] و شکل ہشتم [شکل] کی ضرب کا نتیجہ [شکل] ہے اور شکل نمبر ۴ [شکل] و شکل نمبر ۱۲ [شکل] کی ضرب کا نتیجہ [شکل] ہوتی ہے اب دونوں نتیجوں [شکل] [شکل] کی ضرب سے [شکل] یہ شکل برآمد ہوئی ہے جو زائچہ کے تین مقامات خانہ ہائے نمبر ۵، نمبر ۷، نمبر ۱۲ میں مکرر ہے۔ یہ شکل سعد ثابت ہے۔ معلوم ہوا کہ مرض طویل ہو گی۔ اس لئے مریض دیر بعد شفایاب ہو جائے گا۔

عملِ دوم :- نتیجہ خانہ نمبر ۴، نمبر ۸ کی اشکال اگر سعد خارج ہوں یا سعد منقلب ہوں۔ تو دلالت شفا ہونے پر کرتی ہیں۔ اور اگر شکل خانہ اوّل، نمبر ۶ اور اوّل و نمبر ۹ سے برآمد شدہ شکل آبی یا خاکی ہو تو زیادتی مرض ہو گی اور خانہ ہائے نمبر ۷، نمبر ۸ میں [شکل] اور خانہ میزان میں [شکل] یا [شکل] ہو تو مریض مر جائے گا۔

عملِ نقطہ :- اشکال خانہ نمبر ۶، نمبر ۸ اور نمبر ۴، نمبر ۱۲ کا نتیجہ جیسے عمل شکلیہ میں بیان ہوا۔ [شکل] یہ شکل سعد ثابت ہے۔ اس لئے مرض طویل و دیرپا ہو گی۔ دونوں عمل ایک جیسے ہیں کہ نقطہ نمبر ۶، نمبر ۸ و نقطہ نمبر ۴، نمبر ۱۲ پر عمل کیا جائے۔ از روئے مراتب۔ نیز یاد رہے۔ کہ عاملِ رمل کیلئے ضروری ہے کہ اسے مراتب ازبر ہوں۔

معالج کیسا ہے؟

قاعدۂ شکلیہ :- نمبر ۱ :- زائچہ کے دسویں خانہ میں اگر ان شکلوں میں سے کوئی ایک شکل [شکل] یا [شکل] یا [شکل] یا [شکل] یا [شکل] یا [شکل] یا [شکل] موجود ہو تو طبیب یا حکیم لائق و سمجھ دار اور دانا ہوتا ہے۔ ان اشکال میں سے خانہ دہم میں کوئی ہو۔ [شکل]، [شکل]، [شکل]، [شکل]، [شکل]، [شکل] تو معالج جاہل نیم حکیم اور خطرۂ جان ہوتا ہے۔

اور اگر خانہ دہم میں ان [شکل]، [شکل] شکلوں میں سے کوئی شکل ہو تو مرض طبیب کی سمجھ میں نہ آیا ہے۔ کوئی اور معالج تبدیل کیا جائے۔

قاعدۂ نقاط :-

اگر زائچہ میں نقطہ اوّل اور نقطہ دہم قوی ہوں۔ تو معالج نہایت اعلیٰ قابلیت اور لیاقت رکھتا ہے۔

اور اگر نقطہ چہارم و نقطہ پنجم اگر قوی ہوں تو طبیب کی تجویز بہت اعلیٰ ہو گی۔

اگر نقاط کمزور ہوں تو حکیم یا طبیب لائق نہیں ہوتا۔

اور اگر خانہ گیارہ میں سعد شکل ہو تو پھر تجویز و تشخیص عمدہ ہو گی۔ اور نحس شکل سے مرض اس طبیب یا حکیم یا ڈاکٹر کی سمجھ سے باہر ہے۔

یا علیم الخبیر

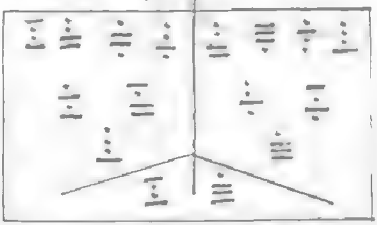

عملِ شکلیہ :- اس زائچہ کے خانہ دہم میں شکل فرح سعد منقلب آئی ہے۔ تو معلوم ہوا کہ حکیم یا طبیب یا ڈاکٹر صاحب اور سمجھدار ہے۔ اور خانہ گیارہ میں حمرہ نحس ثابت بیٹھی ہے۔ اس لئے مرض مختلف پیچیدگیوں کی وجہ سے اس کی سمجھ میں پورا نہیں آیا۔

لہذا معالج بدل دینا چاہیئے۔

عملِ نقطہ :- زائچہ کے خانہ میزان ہے اس کا نقطہ آب حکم کا نقطہ ہے جو سیر کر کے خانہ ہشتم خوف میں منتہی ہوا ہے۔ لہذا شکل اجتماع منتہی بہ ہے۔ یہ پہلی شکل ہے۔ اس کا نقطہ دہم از روئے دائرہ مراتب ہشتگانہ ہے۔ زائچہ کے نانویں خانہ آتش میں ہے۔ جس کا نقطہ خاک مرکز آتش میں متساوق ہے۔ اور نقطہ باد خانہ دوست میں ہے۔ دونوں کچھ قوی ہیں اور شکل منتہی میں نقطہ آب خانہ خاک دوست کے گھر میں بیٹھا ہوا ہے۔ نہ پورا قوی اور نہ پورا پورا کمزور ہے۔

اس کے مدنظر حکم یہ ہے کہ گو معالج سمجھدار ہے۔ مگر پوری طرح اس کی سمجھ میں مرض نہیں آیا ہے۔ لہذا معالج بدلنا بہتر ہے۔

مریض اور اسکی پرہیز

قاعدۂ شکلیہ :- زائچہ میں خانہ ششم کی شکل پر غور کرو اور دیکھو کہ اس شکل کو اس خانہ میں کوئی قوت حاصل ہے یا نہیں ہے۔ اگر یہ یہاں قوی ہو تو مریض پرہیز نہیں کرتا۔ ہر کہ ومہ اغذیہ کھاجاتا ہے۔ اور اگر شکل خانہ ششم میں غیر قوی ہو تو وہ ہر ممکن بدپرہیزی نہیں کرتا۔ اور اس کے علاوہ جس قسم کی اغذیہ سے یہ شکل منسوب ہے۔ مریض کو اس قسم کی غذائیں بدپرہیزی کیوجہ سمجھو۔

قاعدۂ نقاط :- عمل نقطہ میں نقاط عدد ۶ پر تدبر کرو اگر یہ نقاط مراکز داخل وثابت میں ہوں تو مریض بدپرہیز نہیں ہوتا۔ اور اگر مراکز خارج ومنقلب میں ہو۔ تو مریض بدپرہیز ہوتا ہے۔

یا علیم الخبیر

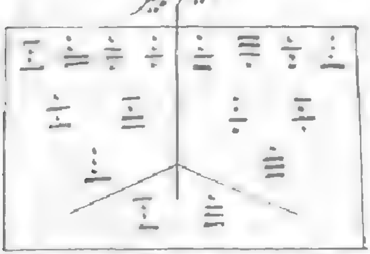

عملِ شکلیہ :- پچھلا زائچہ مکرر درج کیا جاتا ہے خانہ ششم میں شکل عقلہ خاکی خانہ باد میں کچھ قوی ہے۔ پس معلوم ہو کہ مریض کچھ بدپرہیزی ضرور کرتا ہے۔

عمل نقطہ :- شکل میزانی ⁞ کا نقطہ آب خانہ ہشتم پر منتہی ہوا۔ لہٰذا ⁞ منتہی بہ ہے۔ اس کا نقطہ (۵، ۶)، از روئے مراتب آب ⁞، ⁞ ہے۔ پہلا نقطہ آب ⁞ داخل ہے۔ دوسرا نقطہ ⁞ منقلب ہے۔ بس معلوم ہوا کہ مریض کچھ بد پرہیزی ضرور کرتا ہے۔ بد پرہیزی کی اغذیہ کے متعلق دیکھو رمل اور اغذیہ ضمن از کتاب ہذا۔

کیا مریض شفایاب ہو گا؟

قاعدۂ شکلیہ :- زائچہ میں اس سوال کے تحت تین امور کو دیکھا جاتا ہے۔ ۱ راستہ شفا ۲ طوالتِ مرض ۳ صورتِ موت۔

اگر زائچہ میں مندرجہ ذیل امور پائے جائیں تو مریض شفایاب ہو۔

صورتِ شفا

(۱) اگر نتیجہ اضراب اشکال خانہ ۱، ۶، ۴، ۸ سعد خارج ہو۔ (۲) افرادِ رمل شمار کا مجموعہ تین پر تقسیم کرنے سے باقی ایک رہے۔ (۳) اشکال خانہ ۲، ۶، ۸ سعد خارج ہوں۔ (۴) اشکال خانہ ۲، ۶، ۴، ۱۰ سعادت رکھتی ہوں۔ (۵) اگر اشکال خانہ ۱، ۶، ۸، ۱۴، ۱۵، خارج سعد ہوں۔ (۶) شکل فرح ⁞ کا زائچہ کا غلبہ ہو۔ (۷) اگر نقطہ شکل منتہی بہ سے حرکت کرے۔ (۸) اشکال خانہ ۱، ۱۱، ۱۴، ۱۶، ۱ سعد خارج ہوں۔ (۹) شکل خانہ ۴ سعد ہو یا مکرر ہوت سعد میں ہو یا ⁞ زائچہ میں ہو۔ (۱۰) نتیجہ اضراب شکل خانہ ۴، ۸ سعد خارج و منقلب ہو۔ زائچہ میں یہ سب صورتیں مریض کے لئے شفا کی علامت ہیں۔

صورتِ زیادتی مرض

(۱) اگر نتیجہ اضراب اشکال خانہ ۱، ۶، ۴، ۸، نحس خارج ہو۔ (۲) اگر افرادِ کل تین پر تقسیم کرنے سے دو بچیں۔ (۳) اگر خانہ ۴، ۸، ۱۲، ۱۶ میں مختلف اقسام کی اشکال ہوں۔ (۴) خانہ ۲، ۶، ۴، ۸ میں نحس خارج اشکال ہوں۔ (۵) اگر اشکال خانہ ۱، ۴، ۶، ۱۰ کا نمبر ۴ کے مطابق حکم بھی ہے۔ (۶) خانہ ۳، ۶، ۱۲ میں ⁞، ⁞، ⁞، ⁞، ⁞، ⁞ ان میں سے کوئی ہو (۷) خانہ ۶، ۱۵ میں ⁞، ⁞ ہو۔ (۸) نتیجہ اضراب ۱، ۶، ۱۲، ۹ میں آبی و خاکی ہو تو زیادتی مرض کی دلیل ہے۔

صورتِ موت

(۱) اگر نتیجہ اشکال ۱، ۶، ۴، ۸ کا داخل و ثابت ہو (۲) کل افرادِ رمل تین پر تقسیم کرنے سے اگر ۳ باقی بچیں تو موت (۳) اگر خانہ ۴، ۸، ۱۲، ۱۶ میں اشکال ⁞، ⁞، ⁞، ⁞، ⁞، ⁞، ⁞، ⁞ ہوں۔ (۴) ۲، ۶، ۴، ۸ داخل ثابت ہوں۔

بشرطیکہ خانوں میں بھی شکلیں ہوں۔ موت یقینی ہے ۔
(۵) خانہ ۶ میں یہ شکل خانہ ۸ میں یہ خانہ ۱
میں یہ خانہ ۴ ہو۔ (۶) اول ، ۵ میں
، ۱۲ میں ۶ میں ہو (۷) خانہ ۸ یا ۱۲
میں ۴ میں یا ۵ یا ۱۲ میں
یا اور ۶ یا ۸ میں اور میزان خارج میں
یا اشکال خارج سے موت (۸) خانہ ۵، ۲
میں ۸ میں ، امہات میں ہو (۹)
زوائیدات میں ہو (۱۰) خانہ ۸، ۷ میں اور میزان
میں یا ہو۔ یہ سب صورتیں موت کی علامت
ہیں۔

یاعلیم الخبیر

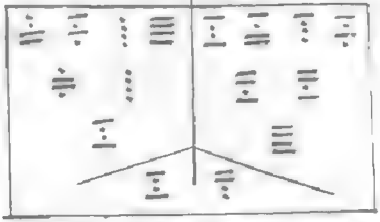

قاعدۂ نقطہ :۔ شکل خانہ ششم کے عدد
از روئے نقشۂ ابجد و دائرہ ابدح و دائرہ بزوح کا
مجموعہ اعداد کو نصف مجموعہ مدت تندرستی قائم کیا جاتا ہے
عمل شکلیہ :۔ شکل اول و ہفتم ایک ہیں۔ مرض
موجود ہے یعنی مریض واقعی مریض ہے اور خانہ ہائے
۴، ۸، ۱۲، ۱۶ مختلف ستاروں کی اشکال ہیں۔
اس لئے موت یقینی ہے۔
مثلاً :۔ افراد زائچہ شمار میں ۳۰ ہیں۔ ۳ پر تقسیم
۳ ہوئے۔ جو موت کی علامت ہے۔
عمل نقطہ :۔ عدد نقطہ ۶ ابجد شکل کے
۲۵ کیونکہ آب اجتماع خانہ ۶ میں شکل طریق پر منتہی
ہوتا ہے۔ از روئے مراتب اس کی چھٹی شکل فرح
ہے۔ دائرہ ابجد میں اس کے عدد خانہ ۶ میں ۳۰
اور دائرہ ابدح میں اس کے عدد ۲۶ اور دائرہ بزوح
میں اس کے عدد ۱۶ ہیں۔ ۳۰ + ۲۶ + ۱۶ = ۷۲
کا نصف مجموعہ ۳۶ ہوا۔ لہذا ۳۶ کے بعد آثار صحت
نمودار ہوں گے۔
(۲) شکل منتہی یہ چونکہ ہے۔ اس کے مطلوب حال
مستقبل غائبانہ اور ماضی ہے اس کے
اعداد ابدح خانہ ۶ کے یہ ہیں کے ۲۳
کے ۲۸ کے ۳۰ کے ۲۹ ہیں۔ ۲۳ + ۲۸ + ۳۰
+ ۲۹ = ۸۰ اس مجموعہ کا نصف ۴۰ ہیں۔ لہذا
۴۰ روز کے بعد صحت ہوگی۔

فائدہ مند دوا دی جاتی ہے یا نہ؟

قاعدۂ شکلیہ :۔ زائچہ میں اشکال
۱، ۱۶ کا نتیجہ ضرب اگر کسی حیثیت سعد ہو تو دیئے
جانے والے ادویہ فائدہ مند ہوتے ہیں۔ ورنہ نہیں
ہوتے۔
قاعدۂ نقطہ :۔ جس خانہ کی شکل میں نقطہ
حکم انتہا یاب ہوا۔ اس کے نقطہ دوم جن میں سراکر
میں تکرار کرے۔ ان کے امتزاج سے ان کے
مطابق مریض کو دوا دینے سے فائدہ ہوتا ہے
ورنہ نہیں۔
عمل شکلیہ :۔ اس کے لئے زائچہ پر غور کرو
دیکھو خانہ دہم و ستارہ دہم کو ان میں یہ یہ ،

ہال موجود ہیں زائچہ یہ ہے۔ ان کی ضرب سے
ل پیدا ہوئی ہے۔ جو کہ نحس داخل ہے۔ اس
دی جانے والی ادویہ مریض کے لئے مفید نہیں
۔ حکیم مرض کی صحیح تشخیص نہیں کر سکا ہے۔

ے نقطہ :- میزان سے نقطہ دوم حکم زائچہ خانہ ششم مرض میں منتہی ہوا۔ لہٰذا النقطہ منتہی بہ ہے۔ اس سے حکم نہیں لگایا جاتا۔ کہ اس ے حکم معتبر نہیں ہوتا۔ لہٰذا نقطہ میزان سے ہوتا ہے۔ اس کا نقطہ دوم آب ہے جو ظاہر و باطن زائچہ میں موجود نہیں ہے۔ اس ُ دی جانے والی ادویہ مریض کے لئے مفید
ہیں ہیں۔

مریض کو کونسی دوا مفید ہے؟

مریض کو مفید ادویات کیلئے بذریعہ قرعۂ رمل
بزائچہ متشکل ہوا جو یہ ہے۔

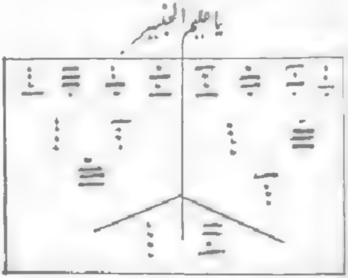

عملِ نقطہ :- عمل نقطہ سے دوا کی تجویز قابلِ بھروسہ ہوتی ہے۔

مریض فی الواقع بیمار ہے۔ کیونکہ شکل اوّل زائچہ کے خانہ ۶ میں تکرار رکھتی ہے اور یہ شکل امراض باردہ سے متعلق ہے۔ دیکھو امراض متعلقہ نقطہ باد میزان سے حرکت زن ہو کر خانہ چہارم پر منتہی ہوا ہے۔ از روئے دائرہ مراتب کا نقطہ ششم طریق ہے۔ جو کہ مراض کی مرض کی نشاندہی کریگا۔ جو کہ زائچہ میں موجود ہے جو مرض کی موجودگی کی دلیل ہے۔ دیکھو کے متعلقہ امراض نقطہ منتہی باد ہے اس سے دوسرا نقطہ باد ہے جو کہ دوا کا ہے۔ جو ادویہ خوش ذائقہ عرق و مشروبات سے منسوب ہے یعنی عرق مکو، کاسنی وغیرہ یا شربت صندل کے۔

کیا آئندہ بھی مریض بیمار ہوگا یا نہیں؟

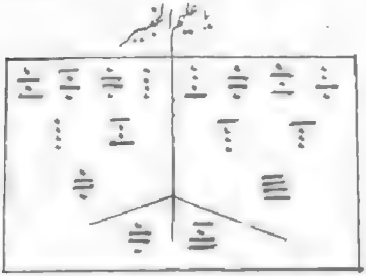

عملِ نقطہ :- اس سوال کے لئے جو زائچہ متشکل ہوا وہ یہ ہے۔ خانہ میزان سے نقطہ حکم خاک حرکت کر کے خانہ سیزدہم میں گیا اور وہاں سے

خانہ دوازدہم میں گیا اور وہاں سے خانہ ہفتم قبض الداخل میں گیا۔ اور وہاں سے سیرِ عرشی کر کے خانہ ششم عقلہ میں گیا۔ وہاں سے خانہ پنجم پر گیا۔ جو ناقابلِ عمل ہے۔

اس لئے ہم نے زائچہ کے خانہ ہفتم پہلا منتہیٰ تصور کر کے عمل کیا۔ از روئے دائرہ مراتب بشکل منتہی یہ قبض الداخل اس کا نقطہ ہفتم طریق آتش ہوا تو زائچہ میں دو مقام پر خانہ پنجم و دوازدہم میں موجود زائچہ ہے جو اس امر کی دلیل ہے کہ مریض دو بار اور بھی بیمار ہوگا۔ پہلے بار نقطہ خاک خانہ آتش میں ہے۔ صفرا کیوجہ سے بیمار ہوگا۔ اور دوسری بار خانہ دوازدہم میں تکرار کیا اور اس میں ہے۔ تپ صفراوی اور امراض خون یا سر چہار خلط کے بگاڑ سے بیمار ہوگا۔ اور نقطہ منتہی یہ کا نقطہ مستقبل قبض الخارج ہے۔ یہ بھی زائچہ میں دو جگہ خانہ دوم و ہشتم میں متکرر ہے۔ اس صاحب خانہ سوم کی شکل ہے۔ دوسری خانہ ہشتم کی ہے اور پہلے کی مالک ہے دونوں کے امتزاج سے مرض کا نام رکھا جاتا ہے۔ دیکھو سابقہ پچھلے اوراق بہ ضمن نام امراض۔

کیا مریض کو جلاب دیا گیا ہے؟

از روئے عمل تشکیلیہ زائچہ کی شکل خانہ ششم کو خانہ ہشتم کی شکل سے ضرب کرو اور حاصل ضرب شکل کو خانہ ششم کی شکل سے ضرب دیکر ایک شکل نتیجہ حاصل کر کے دیکھو کہ وہ زائچہ رمل میں موجود ہے تو جلاب لیا ہے۔ ورنہ نہیں لیا۔ اگر موجود ہو تو دیکھو یہ شکل سعد ثابت ہے یا سعد منقلب تو دست نہیں آئے اور خارج سعد سے تھوڑے دست آئے۔ اگر نحس خارج ہے تو قے کرد اور خارج نحس ہے تو خوب دست آئے۔

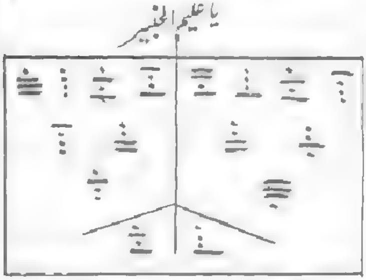

عملِ تشکیلیہ:۔ خانہ ششم کی شکل کو خانہ ہشتم کی شکل سے ضرب دی تو اس سے حاصل ضرب شکل حاصل ہوئی۔ یہ شکل خانہ چہارم میں موجود ہے۔ پس معلوم ہوا کہ جلاب دیا گیا ہے۔ یہ شکل سعد ثابت ہے۔ بیان کیا کہ دست نہیں آئے۔ کیونکہ آبی ہے۔ اور خانہ خاک ہے۔ اپنے گھر میں موجود نہیں۔ چونکہ پہلی بار کا سہل تھا۔ اس لئے معدہ سخت تھا۔ گو صاحب المرکز ہے۔ مگر خانہ خاکی دوست کا۔ اس لئے دوست کے گھر میں دست مالی نہیں کی جاسکتی۔ یہ عمل مصنف کتاب ہذا کئی بار تجربہ شدہ ہے۔

آپ بھی اگر نہایت حاضر دماغی سے قواعدِ رمل مذکورہ بالا کو ملحوظ رکھتے عمل کریں گے تو انشاء اللہ کامیاب ہونگے۔

آنے والا سائل خود مریض ہے یا نہ؟

یا علیم الخبیر

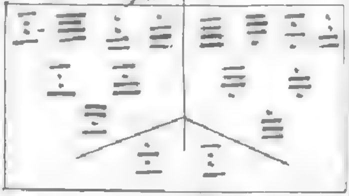

قاعدہ شکلیہ:۔ زائچہ میں خانہ پنجم کی شکل کو خانہ دہم سے ضرب دو کیونکہ خانہ پنجم سے خانہ دہم ششم ہوتا ہے۔ اگر مستحصلہ شکل سعد ہو تو سائل کسی دوسرے مریض کیلئے دوائی یا تعویذ لینے آرہا ہے۔ خود مریض نہیں ہے

اگر مستحصلہ شکل نحس ہے تو خود مریض ہے اور شکل ممتزج ہے۔ تو خود بھی مریض ہے۔ اور دوسرے مریض کے لیئے بھی دوائی یا تعویذ لے گا۔

عمل:۔ زائچہ ہذا میں پانچویں شکل لحیان ہے۔ اس سے چھٹی شکل خانہ دہم میں نقی ہے۔ دونوں کو ضرب دی اور حاصل ضرب کو بغور دیکھا۔ یہ شکل پیدا ہوئی۔ یہ شکل نحس ہے۔ آنے والا خود بھی مریض ہے۔ اور شکل پنجم زائچہ کے اندر خانہ سیزدہم میں مشکرر ہے۔ لہذا ۱۳ سے چھٹا خانہ زائچہ کا خانہ دوم ہوتا ہے۔ اس میں بیاض ہے یہ شکل سعد ہے۔ لہذا غیر دوسرے آدمی کا کام کچھ کرانے آیا ہے۔ غالباً اس کے واسطے کوئی عمل یا تعویذ لے گا۔ یا کوئی اور کام ہوگا۔

کیا سابق میں اسے کوئی مرض ہوا تھا؟

قاعدہ:۔ نقطہ حکم جہاں اپنی حرکت سے منتہی ہو۔ از روئے مراتب شتگانہ اس کا بارہواں نقطہ سابق بیماری کا نقطہ ہوتا ہے۔ اگر وہ موجود رمل ہو تو وہ بیمار رہ چکا ہے۔ اور جسقدر یہ نقطہ مکرر ہو تو اتنی بار بیمار ہو چکا ہے۔

جس عنصر کے مرکز میں تکرار ہو۔ اس عنصر کی منسوبہ خلط کی وجہ سے مریض ہوا تھا۔

یا علیم الخبیر

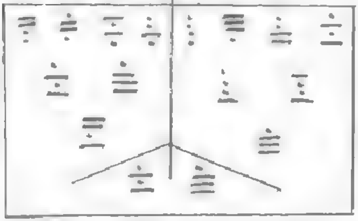

عمل نقطہ:۔ میزان میں کا نقطہ حکم آب حرکت کرکے خانہ ہشتم میں جاکر منتہی ہوا۔ اور منتہی بہ شکل نصرۃ الخارج ہے۔ اس کا بارھواں نقطہ از روئے دائرہ مراتب ہے۔ جو زائچہ

جو زائچہ کے خانہ ہشتم میں موجود ہے۔ جو خانہ آب ہے نقطہ خاک خانہ دوست میں قوی ہے اور اس کا نقطہ آتش خانہ آب میں کمزور ہے۔ نقطہ آتش صفرا سے اور خاک سودا سے منسوب ہے۔ پہلی مرتبہ اسے تپ سوداوی لاحق ہوا تھا۔ درد زانو اور اوجاع مفاصل وغیرہ لاحق ہوا تھا۔ جس کے ساتھ تپ صفراوی کی ترکیب تھی۔

کیا مریض کچھ کھا کر آیا ہے اور کیا؟

قاعدۂ شکلیہ :- (۱) اس قاعدہ سے خانہ دوم کی شکل غذائے مریض سے نسبت رکھتی ہے۔ اس خانہ میں جو شکل بیٹھی ہوگی اس شکل سے منسوب غذا کھا کر آیا ہے۔

(۲) اگر یہ شکل سعد ہے تو مریض نے کھایا ہوا قے کر دیا ہے۔ خارج نحس سے اسے کھانے کا خیال تو آیا مگر کھائی نہیں ہے۔

یا علیم الخبیر

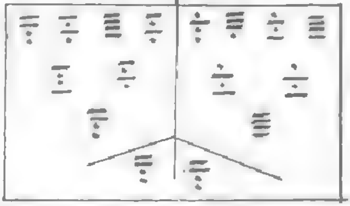

۳۔ اگر خانہ دوم کی شکل قوی ہو تو غذا کھائی ہوگی اور اگر کمزور ہو تو نہ کھائی ہوگی۔

اب زائچہ پر غور کرو کہ زائچہ کے خانہ دوم میں قبض الداخل نحس ہے۔ یہ شکل مریض کے غذا اور کھانے سے متعلق ہے۔ یہ نحس ہے۔ مریض نے باوجود خواہش کے غذا نہیں کھائی اور خانہ دوم بادی اور شکل خاکی اس لئے کمزور ہے۔ کیونکہ باد اور خاک میں عداوت ہے اس لئے باوجود خواہش کے نہ کھا سکا۔

مریض کو مرض روحانی ہے یا جسمانی؟

یا علیم الخبیر

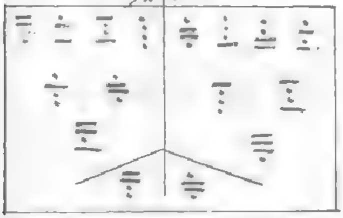

قاعدۂ شکلیہ :- (۱) زائچہ کے خانہ ششم میں دیکھو اگر اس میں اجتماع بالطریق ہے تو مرض آسیب کی وجہ ہوگا۔

(۲) اگر زائچہ کے خانہ ۶ یا ۱۱ یا ۱۲ میں ہو اور اگر یہ اشکال سے کوئی شکل خانہ ۶ میں ہو اور اس کی تکرار خانہ ۱۰ میں ہو تو یقیناً خلل آسیب و سحر کا ہوگا یعنی مرض روحانی ہے۔

(۳) اگر زائچہ کے خانہ ششم میں جماعت ہو یا یہ شکل زائچہ کے خانہ ششم یا یازدہم یا دوازدہم میں ہو یا خانہ ششم میں عتبۃ الخارج یا قبض الداخل

⁞ ہو تو مریض کو مرض بوجہ سحر و جادو کے ہے۔ اور اگر خانہ نہم میں ⁞ تو بھی سحر ہوتا ہے۔

عملے شکلیہ :۔ دیکھو زائچہ ہذا کے اندر شکل اول قبض الخارج ⁞ خانہ ہفتم میں تکرار کیا ہے۔ مریض فی الواقعی مریض ہے اور خانہ ششم میں جماعت ⁞ ہے۔ معلوم ہوا کہ مریض بوجہ آسیب مریض ہے۔

ملاحظہ :۔ اگر زائچہ کے خانہ ششم میں لحیان ⁞ یا نصرۃ الداخل ⁞ یا نصرۃ الخارج ⁞ یا عتبۃ الداخل ⁞ ہو تو سحر یا جادو نہیں ہوتا۔ مرض جسمانی ہوتی ہے اور بقول قفال خانہ ششم میں خارج اشکال مثل ⁞ ، ⁞ ، ⁞ ، ⁞ تو سحر نہیں ہوتا۔ ایک اور قول کے مطابق مریض کو مرض روحانی ہوتی ہے جسمانی نہیں ہوتی۔

دوسرا زائچہ

مزید تفہیم کیلئے دوسرا زائچہ پیش ہے۔

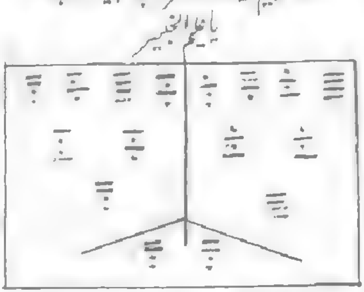

زائچہ کی شکل خانہ اول جماعت ⁞ زائچہ کے خانہ ششم میں ہے۔ از روئے قواعد سے معلوم ہوا مرض موجود ہے۔ شکل خاکی خانہ باد میں کچھ قوت رکھتی ہے۔ معلوم ہوا مریض کو مرض بوجہ سحر و جادو کے ہے۔ زائچہ کے خانہ دوازدہم میں ⁞ بادی موجود مقدق ہے۔ اگر زائچہ کے خانہ ششم میں ⁞ یا ⁞ یا خانہ نہم میں ⁞ ہو تو یہی حکم ہے

سحر کیا گیا ہے؟

قاعدہ شکلیہ :۔ زائچہ کے خانہ ہفتم میں اگر ⁞ یا ⁞ یا ⁞ یا ⁞ ہو تو سحر آگ میں جلایا ہے۔ اور اگر ⁞ یا حمرہ ⁞ یا ⁞ یا ⁞ ہو تو سحر ہوا میں آویزاں ہے۔ اور اگر ⁞ یا ⁞ یا ⁞ یا ⁞ ہو تو کوئی چیز یا سحر پلائی گئی ہے یا پھر پانی یا کنوئیں یا ندی یا دریا میں ڈالا گیا ہے۔ اور اگر ⁞ یا ⁞ یا ⁞ یا ⁞ ہو تو سحر کہیں خاک میں دفن ہے۔

(۲) اس شکل کے شاہد کو دیکھو وہ جس عنصر کا ہو اس کا حکم بھی اس حکم میں شامل کیا جاتا ہے۔ مثلاً ہفتم میں خاکی شکل تھی اور شاہد اگر اس کا آتشی ہو تو آگ کے قریب دفن ہے۔ اگر بادی ہے۔ تو کسی اونچی جگہ دفن ہے۔ آبی ہے کنارہ آب کے دفن ہے۔ اور خاکی ہے مٹی میں دفن ہے۔

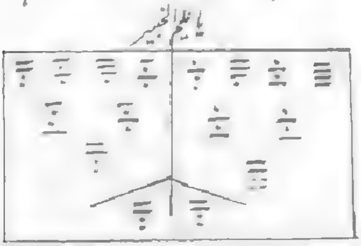

قاعدۂ دوم شکلیہ :- زائچہ کی شکل خانہ دوم اور دوازدہم اگر آتشی ہیں۔ تو جلایا گیا ہے۔ یا تنور وغیرہ میں آگ کے قریب ہے۔ اگر دونوں اشکال بادی ہیں۔ تو ہوا میں معلق ہے۔ آبی سے بہایا گیا ہے یا آب رواں میں ڈالا گیا ہے۔ خاکی سے خاک یا گورستان میں دفن ہے۔ دیکھو زائچہ بالا۔

عمل شکلیہ :- زائچہ کے خانہ ہفتم میں قبض الداخل ہے۔ سحر کہیں خاک میں دفن ہے۔ اس کا شاہد قریب آبی ہے۔ لہٰذا سحر کنارہ تالاب پر دفن ہے

عمل نقاط

عمل نقطہ بالوضاحت تحریر کرنا مقصود ہے۔ زائچہ مذکورہ بالا پہ غور کرو۔ زائچہ اصلی اوپر درج ہے۔ جس کا زائچہ باطنی یہ ہے۔

یا علیم الخبیر

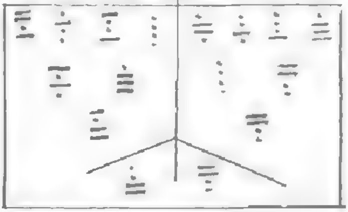

قاعدہ نقاط :- منتہی بہ نقطہ سے از روئے مراتب نقطہ دوم اور نقطہ ششم پر غور کیا جاتا ہے ان کی قوت اور کمزوری کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ میزان سے نقطہ خاک حرکت کرکے خانہ پنجم اور وہاں سے خانہ سوم میں گیا۔ حسب قانون سرخاب خانہ پنجم کی شکل کا انتخاب کیا۔ اس کا دوسرا نقطہ از روئے دائرہ مراتب بستگانہ ہے۔ جو زائچہ میں موجود نہیں ہے۔ مگر در باطن خانہ سوم میں پیدا ہوتا ہے۔ نقطہ خانہ سوم آب میں کچھ قوی ہے کیونکہ دوست کے خانہ میں ہے۔ اور نقطہ دوازدہم سے ہے جو یہ بھی زائچہ میں موجود نہیں ہے۔ یعنی تینوں نقطے اصل زائچہ میں در باطن پیدا ہوتے ہیں۔ نقطہ اول طالع ہے۔ نقطہ خاک خانہ آتش میں متصادق ہے۔ اور نقطہ دوم فرح سے ہے آبی ہے۔ لیکن نقطہ باد موجود ہے۔ خانہ دوست کے گھر میں قوی ہے۔ اور نقطہ ششم آبی در باطن خانہ چہارم و دہم میں ایک جگہ مرکز آتش میں متصادق ہے اور مرکز بادی دوسرے مقام پر کمزور ہے اور نقطہ دوازدہم خانہ چہارم مرکز خاک صاحب المرکز ہوئی۔ یہ قوی ہے اس لئے بیان کیا کہ سحر کچھ آگ میں جلایا گیا ہے۔ اور کچھ سحر دفن اور کچھ بہائے گئے ہیں۔

گھر میں سحر کہاں دفن ہے

یا علیم الخبیر

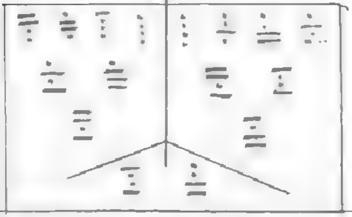

زائچہ کے خانہ ہفتم میں جو شکل ہوگی اس کے منسوبات کے تحت حکم لگایا جاتا ہے۔

مثلاً :- اگر ہو تو دریچہ یا بام سے دہلیز سے دروازہ میں سے محل یا گشت یا باغیچہ میں سے درونِ خانہ سے محل و آب خانہ سے چھوٹا شگوفہ میں سے اٹّا میں سے نچلی چھت کے نیچے سے گھر کے صحن میں سے خوشتر محل میں سے وقت الوان یا کوٹھڑی یا طاق میں سے راستہ یا طاق میں سے شگوفہ یا آنگن میں سے گذرگاہ میں اور زائچہ کے خانہ ہفتم میں ہے۔ پس معلوم ہوا۔ کہ چھوٹے شگوفہ میں سحر دفن ہے۔

سحر کس نے کیا ہے

یا علیم الخبیر

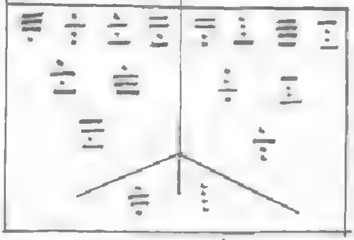

(۱) زائچہ میں شکل عتبۃ الخارج جس خانہ میں ہو اگر اس کا تکرار مذکر خانہ میں ہو تو مرد نے جادو کیا ہے اگر مونث خانہ میں ہو تو عورت نے سحر یا جادو کیا ہے۔

(۲) اور حلیہ ان کے صاحب سکن کا بیان کردہ۔

(۳) اگر عتبۃ الخارج کا شاہد داخل ہو تو اسی گھر میں موجود ہوگا۔ ورنہ خارج ہے تو ساحر گھر کے باہر کا ہوگا۔

(۴) اگر ساحر کا رشتہ مسحور سے معلوم کرنا ہو تو زائچہ کے جس گھر یا گھروں میں موجود ہو تو ساحر کا مسحور سے وہی رشتہ ہوگا جو اس گھر سے منسوب ہوگا۔

عملِ شکلیہ :- زائچہ میں شکل عتبۃ الخارج تیسرے خانہ میں ہے۔ معلوم ہوا کہ ساحر سائل کے اقربا میں سے ہے۔ یعنی قریبی رشتہ داروں میں سے ہے۔ اور یہ شکل زائچہ کے مونث خانہ میں ہے۔ اس لئے بیان کیا کہ ساحر عورت ہے۔

(۲) حلیہ ساحر کا وہ جو شکل خانہ سوم میں اس کا صاحب سکن قبض الخارج ہے۔ لہذا حلیہ ساحر کا کے حلیے کے مطابق ہے۔

(۳) اس کا زائچہ میں شاہد ہے۔ یہ شکل داخل ہے۔ پس ساحر اسی گھر کا ہے۔

(۴) زائچہ کے خانہ سوم میں موجود ہے۔ لہذا ساحر اس کے رشتہ داروں میں سے ہے۔ حلیہ ساحر کا نقشہ ذیل میں سے دیکھو۔

نقشہ حلیہ

شکل	حلیہ متعلقہ شکل
	آدمی لاغر اندام، بلند قد، بزرگ بینی، چھوٹا سر، بڑے دانت، گندمی رنگ مگر زردی مائل، سر پر زخم سوختگی کا نشان یا گنجہ، ممکن ہے کہ نیچے کے دانت شکستہ ہوں

شکل	حلیہ متعلقہ شکل
	سینہ چوڑا ، بڑی آنکھ ، کشادہ ابرو ، داڑھی چہرہ یا گردن پر تل ۔
	میانہ قد ، بزرگ سر ، سیاہ داڑھی ، دراز گردن ، سفید دانت ، گندمی رنگ ، سیاہ چشم ، پیوستہ ابرو ، گول و کشادہ پیشانی ، بدن پر زیادہ بال ، جوان عمر ۔
	درمیانہ قد ، سبز رنگ ، لاغر اندام ، سیاہ چہرہ ، بدصورت ، کوتاہ گردن ، گربہ چشم ، چیچک رو ، پاؤں موٹے ، دانت چھوٹے مثل موش یا شکستہ دانت ، فربہ گردن ، بدفعل ، بدگو ، جھوٹا اور مہیب آواز ، تلخ سخن ، منہ داغ دار یا نشان اوپر ناک کے ، اگر عورت ہو تو اس کی بائیں آنکھ پر علت ہو ۔
	آدمی دراز قد ، بڑی و پتلی ناک ، فراخ پیشانی ، بدن پر پھوڑے پھنسی کے نشان ، سبز رنگ ، بڑا سر ، کشادہ دندان ، شکم بڑا ، چہرہ پر مسّہ ، کم یا بے ریش ، مگر صاحب ہنر و عقلمند ۔
	میانہ قد ، خوبصورت ، آہو چشم ، باریک بینی ، تنگ دہن ، خندہ پیشانی ، لب و دانت اچھے ، عیش دوست ، اچھی صورت ، گول چہرہ اور اس پر نشان خال ، سفید و سرخ زردی مائل رنگ ، خوش قطع ، آمدار ، کشادہ پیشانی ، بڑی ٹھوڑی

شکل	حلیہ متعلقہ شکل
	پر بال ، نو عمر جوان ، آنکھ سبز ۔
	کوتاہ قد ، سیاہ رنگ مائل سرخی ، بدن موٹا ، لب و دانت اچھے ، ناک اونچی ، پاؤں دراز ، سر یا چہرے کے بائیں جانب نشان یا پائے راست میں عیب ، بدشکل بدمزاج ، مفسد ، آنکھ میں علت ، بار یک پنڈلی ، کجی آنکھ اور سر چھوٹا ، بوڑھا ۔
	مرد ، دراز قد ، ناک و چشم بڑی ، دانتوں میں کوئی عیب ، موٹے لب ، بڑے دانت ، کجی آنکھ ، سیاہ چہرہ ، سر میں بال کم جیسے پستہ قد کہتے ہیں اگر عورت تو بد چہرہ ، بدصورت ، گول چہرہ ، لب موٹے ، چشم پر داغ ، اوپر کا دھڑ چھوٹا ۔
	لمبا قد ، سرخ رنگ ، ازرق چشم ، چوڑے بازو ، منہ پر داغ یا نشان پھوڑے پھنسی کے ، شریر و فتنہ انگیز ، تندمزاج ، جھگڑالو ، کنجی آنکھ ، چوڑا شانہ ، جنگجو ، جوان عمر ۔
	رنگ سفید ، خوبصورت ، دراز قد ، بے عیب ، چہرہ پر مسّہ ، چوتڑ پر تل یا داغ ، ایک مسّہ کان کے برابر ، کشادہ پیشانی ، سیاہ چشم ، چہرہ پر دنبل یا برص کے داغ ، اگر عورت ہے تو فربہ اندام ، گول چہرہ

شکل	حلیہ متعلقہ شکل
	لمبا سر، دراز نیبو، پیوستہ ابرو، چشم کلاں چھوٹا دہن، پستان راست پر سیاہ خال زیر بغل یا شکم پر داغ، خوبصورت، ماہ لقا شیریں بیان ۔
	میانہ قد، سرخ و سفید رنگ، چھوٹا سر اور فراخ پیشانی، بڑی آنکھ، پیوستہ ابرو، شیریں کلام، پاکیزہ صورت، اعلیٰ خاندان، باریک بینی، دانت زرد اور انگلیاں تورد، گول چہرہ اور بدن پر عمدہ خال یا داغ، خوبصورت سر میں چوٹ لگی ہوئی ۔ ہاتھ لانبے اور بدن نحیف ۔
	رنگ گندم گوں، فراخ چشم، ناک اونچی، باریک لب، گول چہرہ، منہ اور پاؤں پر نشان، کوتاہ قد، فربہ جسم، سیاہ چشم کشادہ ابرو، فراخ پیشانی، بزرگ سر، سبز رنگ ۔
	سیاہ رنگ، بدشکل، دراز قد، سوکھا بدن، لاغر، ازرق یا گربہ چشم اور آنکھ چھوٹی یا اس میں عیب، چشم پر بال زیادہ کرم خوردہ، دانت یا نچلے ٹوٹے ہوئے اور چیچک رو، سیاہ چہرہ، انگلیوں میں عیب یا بدن پر داغ چیچک
	اعلان :- قرعۂ رمل اصلی دستیاب ہیں ۔

شکل	حلیہ متعلقہ شکل
	لمبا قد، گندمی رنگ، کمزور بینائی، گربہ چشم آنکھ کشادہ، دانت پیوستہ مگر ایک دانت شکستہ، ابرو پیوستہ، باریک پنڈلی، کم ریش، لمبی ناک اور بڑی انگلیاں، چہرہ پر نشان زخم، سر چھوٹا، سفلہ مزاج چیچک رو اور کم سن ۔
	دراز قد، دبلا پتلا، سبز رنگ، چھوٹا سر کشادہ پیشانی، جسم علیل، بینائی کمزور، جوان عمر، گول چہرہ، خوبصورت، شعلہ چشم پیوستہ ابرو اور تنگ دہن، کان و پشت بڑی، خندہ پیشانی، محبوب شکل، ناک پر نشان یا بائیں جانب سوراخ، گلے کے نیچے یا اندر رسولی ۔
	گندمی رنگ یا زرد گوں، کشادہ ابرو، بڑا سر، بڑی ناک، کھلی ہوئی چشم، منہ پر داہنی طرف داغ یا نشان یا سینہ اور بغل میں خال، سیاہ چشم، پنڈلی کشادہ اگر خانہ مذکر میں ہو تو مرد، مونث میں عورت، حاضر جواب یعنی ہوشیار ۔
	دراز قد، گندمی رنگ، لانبی ناک، بال زیادہ، لاغر اندام سینہ پر نشان، خال یا داغ سفید، پاؤں چھوٹے (اگر عورت ہو تو) مرد ہو تو ابتدائی حلیہ سفید بال دنیا کے نشیب و فراز سے ماہر ہو ۔

عامل بنانے والی کتاب

رحیم العملیات (حصہ دوم)

عمل کے شائقین حضرات کیلئے استادِ کامل کا کام دیتی ہے۔ بغیر مرشد استاد کی کمی نہایت حسن طریق سے پوری کر کے بہترین راہبری کرنے والی نایاب کتاب ہے۔ اسے کئی ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۔ نجوم کے قانون ۲۔ حروف تہجی کی زکوٰۃ ۳۔ موکل بنانے کے قانون ۴۔ چلہ کے قانون
۵۔ عناصر اربعہ کی تفصیل ۶۔ ساعتوں کی تفصیل اور اس کا عمل ۷۔ ہر آدمی کا اسم اعظم کس طرح نکالا جاتا ہے۔
۸۔ ہر آدمی کسی نہ کسی برج کے زیر اثر ہے ۹۔ ہر آدمی کا ستارہ معلوم کرنا۔
۱۰۔ ایام نحس و سعد کا نقشہ

نظرات سے عمل کی تاثیر کس طرح پیدا ہوتی ہے

مؤثر اوقات کی نشاندہی، دفع سحر اجادو، مرد بستہ کو کھول لینے، زبان بندی ہر قسم، دشمن کی تباہی و مغلوبی، دو آدمیوں کے درمیان جدائی و عداوت ڈالنا۔ طلاق، جدائی وغیرہ، تسخیر امراء، تسخیر مستورات، رزق کی زیادتی کے اعمال، عورت کے دل کو اپنی طرف موڑنا، دو آدمیوں کے درمیان محبت پیدا کرنا، عشق و محبت کے عمل، عورت کو بانجھ کرنا، دشمن قاطع کرنا، اولاد نہ ہونا، شہر، گاؤں، بستی کو تباہ کرنا، لوگوں کے دلوں میں فساد ڈالنا، بیماری نازل کرنا، اور بقائے نسل، کثرت مال و دولت، بلند مرتبہ، قوتِ باہ کا عمل، بلندی مرتبہ، ہر دلعزیزی خلق، حصول علم، ترقی حافظہ، نصرت کامیابی، دفع غضب حکام، تبادلہ وغیرہ

غرضیکہ سر سے لے کر پاؤں تک کے امراض کا روحانی اور جسمانی علاج، مجرب عملیات اور نسخہ جات بتفصیل پیش کی گئی ہے۔ روحانیات کا بے بہا خزانہ، برسوں کی خدمت کے بعد بھی استادانِ فن سینہ کے اندر دفن کر رکھا ہیں۔ جناب ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب کی تیس سالہ تجربات اور عمل کا نچوڑ ہے۔ علمی دنیا میں اس نادر کتاب کس جگہ دستیاب ہیں صاحب ذوق حضرات نے انکی علمی تحقیقات کو سراہا ہے۔

سحر کب سے کیا ہے

قاعدہ شکلیہ :- زائچہ کے خانہ ۷ میں جو شکل ہو اس سے حکم اس کے ستارے کے مطابق بیان کیا جاتا ہے۔ مگر سہل ترین قاعدہ یہ ہے۔ خانہ اوّل سے حکم بیان کرو۔ مثلاً

(۱) اگر شکل فرح خانہ اوّل میں ہو تو اسی وقت کروایا ہے۔ اگر دوم و چہارم میں ہو تو اسی روز پنجم و ہفتم میں ہو تو ایک ہفتہ سے اگر خانہ نہم میں ہو تو ایک ماہ سے۔ اگر خانہ سیزدہم و چہاردہم میں ہو تو ایک سال سے سحر ہوا ہے۔

(۲) اگر بیاض خانہ اوّل میں ہو تو دس ساعت خانہ دوم و چہارم سے دس روز ہفتم و پنجم میں ہو تو دس ہفتہ، خانہ نہم و دوازدہم سے دس ماہ خانہ سیزدہم و چہاردہم سے دس سال۔

(۳) اگر عتبۃ الداخل خانہ اوّل میں ہو تو چھ گھڑی اور خانہ پنجم میں سے چھ ہفتہ اور خانہ نہم یا دوازدہم میں ہو تو چھ ماہ اور خانہ سیزدہم میں ہو تو چھ سال سے سحر ہوا ہے۔

(۴) اگر نقی خانہ اوّل میں ہو تو پندرہ گھنٹہ دوم یا چہارم سے پندرہ روز، پنجم و ہفتم سے پندرہ ہفتہ خانہ نہم و دوازدہم سے پندرہ ماہ، خانہ سیزدہم و چہاردہم سے پندرہ سال سحر ہوا ہے۔ اگلے صفحہ میں زائچہ ترتیب دیا گیا ہے۔ قاعدہ مذکورہ کی رو سے اس سوال کا حل عمل شکلیہ کی صورت میں پیش ہے۔

یا علیم الخبیر

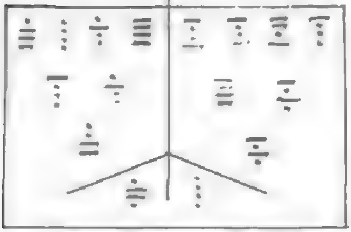

عمل شکلیہ :- زائچہ میں شکل خانہ اوّل و دوازدہم میں موجود ہے معلوم ہوا کہ مسحور بیمار ضرور ہے زائچہ میں شکل قبض الداخل خانہ اوّل میں ہے یہ چھ گھڑی سے منسوب ہے اور دوازدہم میں چھ ماہ سے متعلق ہے۔ بیان کیا کہ چھ ماہ قبل سے سحر و جادو ہوا ہے۔

ساحر نے جادو کس لئے کیا ہے؟

قاعدہ شکلیہ :- زائچہ میں خانہ نہم کو غور سے دیکھو اگر اس میں شکل نحس خارج ہے تو سحر یا جادو سخت کیا ہے۔

اگر یہ شکل ہو تو کمزور سحر کیا ہے جو اہل قلم اور اقربا کی طرف سے ہوا ہے اور اگر ان شکلوں میں سے ، ، ہو تو سحر دوستی کے واسطے کیا ہے کچھ مضرت نہ ہو۔

اگر یہ شکل ہے تو عداوت و دشمنی کی وجہ سے سحر کیا ہے۔ مگر جلد رفع ہو جائے اور اگر یا اجتماع یا ہو تو برائے دوستی کیا ہے۔ آخر کو شفا ہو جائے گی اور اگر یا ہو تو

عداوت سے کیا ہے۔ جلد رفع ہو اور اگر یا ہو تو مسحور سرگردان و پریشان رہے۔ کبھی ہوش میں رہے اور کبھی بے ہوش ہو جائے۔

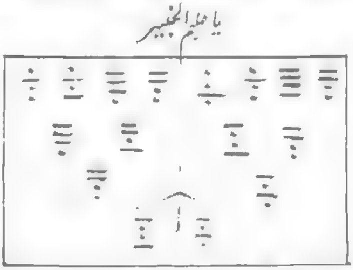

عمل شکلیہ:۔ زائچہ کے خانہ ششم و دوازدہم میں ایک ہی شکل انکیس ہے۔ مسحور بیمار ضرور ہے اور خانہ نہم میں نصرۃ الداخل ہے تو سحر دوستی لیوا اسطے کیا گیا ہے کچھ مضرت نہیں۔

سحر مجبوراً کیا گیا یا اختیاراً

قاعدۂ شکلیہ:۔ زائچہ میں شکل عتبۃ الخارج کے شاہد کو دیکھو اگر ان اشکال میں سے کوئی شکل ہو۔ ، ، ، ، ، ہو تو ساحر نے اپنی مرضی سے سحر کیا ہے۔ ورنہ مجبوراً کسی کے بہکانے سے۔

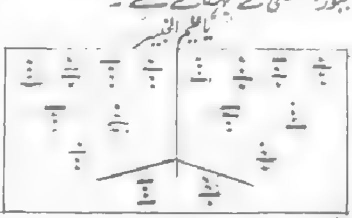

عمل شکلیہ:۔ زائچہ کے خانہ ششم و دوازدہم کی شکل ایک ہے۔ مسحور ضرور بیمار ہے۔ زائچہ میں عتبۃ الخارج خانہ ہشتم و نہم میں ہے۔ یہ شکل اپنا آپ خود شاہد ہے۔ ساحر نے کسی ڈر یا خوف یا بہکانے کی وجہ سے سحر کیا ہے۔

اگر آسیب ہے تو کونسا ہے؟

قاعدۂ شکلیہ:۔ زائچہ کے خانہ ششم میں اگر ان اشکال یا یا یا ہو تو آسیب مانند اہل ، کافر جن عورت کا ہوگا۔ اگر یا تو آسیب جوگنی وغیرہ کا ہوگا اور اگر یا ہو تو آسیب کے ساتھ مریض کو جادو بھی ہے۔ باقی شکلوں سے مرض وجودی ہو۔

عمل شکلیہ:۔ زائچہ کی شکل اول خانہ ہشتم میں مقرر ہے۔ مریض ضرور آسیب زدہ ہے لہٰذا زائچہ کے خانہ ششم میں حمرہ ہے مریض سے بیان کیا کہ آسیب جوگنی وغیرہ کا ہے یا چڑیلوں کی سفر ہے

آسیب کہاں سے لگا ہے؟

قاعدہ شکلیہ:- زائچہ کے خانہ اوّل و خانہ ششم کی ضرب سے جو شکل متولد ہو اُسے خانہ چہارم کی شکل سے ضرب کرکے نتیجہ اگر موجود زائچہ ہو تو آسیب اپنے گھر سے لگا ہے۔ اگر موجود نہ ہو تو پھر اس شکل کو ذیل کے نقشہ میں دیکھو۔ اور اس حالت کو بیان کرو۔ جو اس شکل کے سامنے درج ہے۔

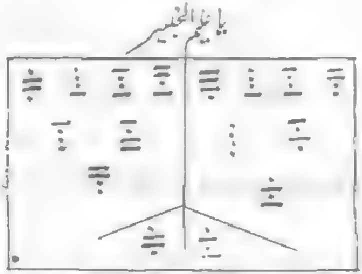

عملے شکلیہ:- خانہ میزان میں [شکل] ہے مریض سے دور ہے۔ اور خانہ ششم میں اجتماع ہے۔ مریض آسیب زدہ ہے۔ ضرب خانہ اوّل و ششم کا نتیجہ اگر [شکل] x [شکل] x چہارم [شکل] = [شکل] یہ شکل زائچہ کے خانہ یازدہم میں ہے۔ آسیب مریض کو اپنے خانہ یعنی گھر سے لگا ہے۔ جو اس کے گھر میں رہتا ہے۔ یا سامنے کے درخت پر سے لگا ہے۔

> قرعۂ رمل اصلی اور صحیح ساعت میں تیار شدہ دستیاب ہے۔ (ادارہ)

مقامات متعلقہ اشکال

[شکل]	پہاڑ بڑے، مسجد، منارہ، آراستہ حویلی مدرسہ، عبادت کی جگہ، امام باڑہ، پنچایت عدالت، کچہری، دیوان خانہ، چوپاڑ اور ایسی جگہ اوّل باریک اور آخر میں ہوئی ہو۔
[شکل]	مقامات خوشحال، بازار، خانقاہ، حویلی مفرح و مسافر خانہ، دارالشرب، لین دین کی جگہ، کانہائے زر و سیم، مقام منقش۔
[شکل]	زمین افتادہ، بیابان سنگستان، میدان ویرانہ بے سایہ درخت، ناہموار اور ناپاک جگہ، گورستان، مرگھٹ، بوچڑ خانہ، خاکروبوں کی جگہ، غسل خانہ۔
[شکل]	زمین افتادہ، ریگستان، محل و مدرسہ، دیوان خانہ، کچہری، عمارت منقش، باغ میوہ دار بڑے گھر آراستہ، نقاش خانہ
[شکل]	حویلی پختہ، بالا خانہ سفید رنگ مع باغ۔ محفل رقص و سرود قمار خانہ، گندے مقام گھوڑ دوڑ، مقامات کشتہ ندی وغیرہ۔
[شکل]	ناہموار زمین، ویران و سنسان، جائے تاریک و غار، گپھا، پاخانہ، بدبودار جگہ، بدبو گندہ

	وغارستان وقبرستان، حصار محکم اور جائے سرلیفان۔
	مطابق منسوبات عقلہ
	زمین شور وپتھریلی، بلند پہاڑ، محبس و قتل گاہ، لاش سپاہیان، قید خانہ اور سیاست گاہ۔
	باغ اراضی عمدہ پیداوار کی، آب رواں و کنج درختان، حوض، عمارت بر دریا اور سفید و روشن
	مطابق منسوبات وزر نگار محل، اراضی پہاڑی و عدالت ومقامات خوشتر۔
	مطابق منسوبات وخانقاہ، سرا اور باغ وآب رواں۔
	مطابق منسوبات منارہ، گنبد، خانہ ہائے سانپ، جائے خراب وخشک وتاریک و سوراخ دار، پتھریلی، عمارت کہنہ وشکستہ وسوختہ، مقام کفار ومقام بھٹی، تندور و آتشکدہ، پہاڑ وپژادہ، بھٹی مشتشہ گری آدہ کمہار، کبوتر خانہ، جائے شور ونمکین وچوہے خانہ وغیرہ۔

	مطابق منسوبات لیکن بازار وکنارہ نہر وآب کوہ بلند سرسبز۔
	مطابق منسوبات ومقامات بلند ومکلف کان یاقوت وزمرد، طرب خانہ
	مسافر خانہ، معمور، کتاب خانہ، مقام سرسبز ومطابق منسوبات وغیرہ
	مطابق منسوبات

کیا آسیب دور ہوگا؟

قاعدہ شکلیہ:۔ اگر زائچہ کے خانہ ششم میں شکل سعد خارج ہو تو آسیب دور ہو جائے گا اگر شکل سعد داخل یا نحس خارج ہو تو آسیب زدہ دیر سے شفایاب ہو۔

اور اگر شکل منقلب ہو تو آسیب دور ہو کر پھیر کر لے اور اگر شکل داخل نحس ہو یا ثابت نحس ہو تو آسیب دور نہ ہو اور اگر خانہ ششم میں یا ہو تو آسیب زدہ سفر کرے۔

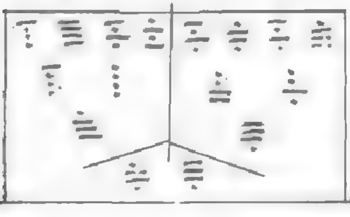

عملِ شکلیہ: - زائچہ کے خانہ ششم میں شکل قبض الداخل [شکل] ہے یہ شکل سعد داخل ہے تو بیان کیا کہ مریض آسیب زدہ دیر سے شفایاب ہو۔

قاعدۂ نقاط: - نقاط ۱، ۴ اگر معہ مطلوب قوی ہوں تو آسیب زدہ کے لئے حکم شفا ہے۔ اور نقطہ ہشتم قوی ہو تو آسیب زدہ کی مرض طویل ہونے کی دلیل ہے اور اگر نقاط ۶، ۸ قوی ہو تو حکم موت کا ہے۔

عملِ نقطہ: - زائچہ کے خانہ میزان سے [شکل] کا نقطہ خاک حرکت کر کے خانہ دوم میں منتہی ہوا اور وہاں سے سیرِ عرضی کر کے خانہ چہارم تک گیا اور یہاں منتہی ہو گیا۔ یہ [شکل] منتہی یہ ہے۔ اس کا نقطہ ۱، ۴ [شکل]، [شکل] ہے۔ شکل منتہی یہ [شکل] آبی خانہ خاک دوست میں قوی ہے اور شکل [شکل] آبی زائچہ میں نہیں ہے اور در باطن خانہ ششم میں موجود ہے ششم خانہ باد میں قوی ہے۔ بیان کیا کہ آسیب دور ہو کر شفا ہو جائے گی۔ واللہ اعلم

کیا اس سال بیماری پھیلے گی یا نہیں؟

قاعدۂ شکلیہ: - زائچہ کے خانہ چہارم و نہم کی شکلوں سے حاصل نتیجہ کو خانہ یازدہم کی شکل سے ضرب کا نتیجہ اگر سعد ہو تو اس سال بیماری نہ پھیلے گی اور اگر یہ نتیجہ نحس ہو تو پھیلے گی۔ اگر یہ شکل آبی ہو تو پانی یا بارش کی وجہ سے پھیلے گی اور اگر یہ شکل آتشی ہو تو کثرت گرمی و خشکی سے پھیلے اور اگر یہ شکل بادی ہو تو گندی اور زہریلی ہواؤں سے پھیلے اور اگر یہ شکل خاکی ہو تو خشکی کی وجہ سے بیماری پھیلے گی منقلب سعد و ثابت سعد و خارج و سعد داخل سے بیماری نہ پھیلے۔ داخل نحس و خارج نحس سے بیماری پھیلے گی۔ آتشی شکل سے صفرا بادی سے خونی آبی سے بلغمی خاکی سے سوداوی امراض ہوں گی۔

عملِ شکلیہ: - زائچہ کی شکل چہارم [شکل] و نہم [شکل] سے یہ شکل [شکل] متولد ہوئی۔ اس شکل کو خانہ یازدہم کی شکل [شکل] سے ضرب کیا تو نتیجہ شکل یہ ہوئی۔ [شکل] یہ آتشی ہے بوجہ شدت و خشکی صفراوی امراض لاحق ہوں گی۔

آج میرے پاس کتنے مریض آئیں گے؟

قاعدۂ شکلیہ: - صبح سویرے بعد نماز وہاں مصلے پر بیٹھ کر اس نیت سے زائچہ بناؤ اس کے خانہ دوم و ششم کی ضرب کے نتیجہ کو خانہ یازدہم کی شکل سے ضرب کر کے حاصل نتیجہ اس کا اگر زائچہ میں موجود ہو اور اس جگہ سعد اور قوی ہو تو مریض آئے گا۔ اور جس قدر اس شکل کی تکرار زائچہ میں ہو گی اسی قدر مریض آئیں گے اور اگر

شکل ضعیف اور کمزور ہو تو مریض نہ آئیں گے۔

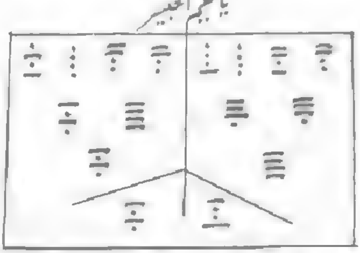

عمل تشکیلیہ:- زائچہ کے خانہ دوم کی شکل کو شکل خانہ ششم کی ضرب سے پیدا ہوئی۔ اسے خانہ یازدہم کی شکل سے ضرب دی تو متولد ہوئی اس کا تکرار زائچہ میں دو جگہ ہے۔ لہذا بیان کیا کہ دو مریض آئیں گے یہ شکل خاکی ہے ایک خانہ آتش میں قوی ہے اور خانہ باد میں کمزور ہے۔ لیکن شکل نحس داخل ہے ممکن ہے کہ دو میں سے ایک مریض واپس چلا جائے۔

مریض کیلئے کونسی طب کا علاج مفید ہے

قاعدہ تشکیلیہ:- شکل خانہ ششم یونانی طب سے منسوب ہے اور ہفتم ایلوپیتھک سے اور ہشتم ہومیو پیتھک سے اور نہم بائیوکیمک سے منسوب ہے۔ ان میں سے جو شکل سعد داخل ہو اور قوی ہو۔ مریض کے لیے وہ طریق علاج مفید ہو سکتا ہے۔ میں اسی طریق علاج تجویز کیا کرتا ہوں۔ جو سو فیصدی ٹھیک ثابت ہوتا ہے۔ تجربہ کیجیے اور میری کاوش کی داد دیجیے۔

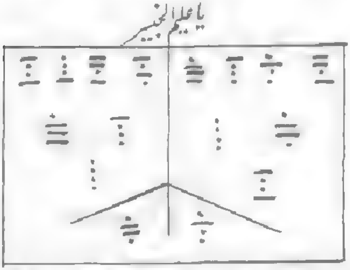

عمل تشکیلیہ: ملاحظہ کیجیے زائچہ ہذا میں کہ شکل خانہ اول زائچہ کے خانہ ششم میں مکرر ہے۔ جس سے معلوم ہوا کہ جس کے متعلق سوال ہے وہ مریض ضرور ہے۔

۲:- زائچہ کے خانہ ششم میں بیاض ہے۔ لیکن شکل آبی سعد خانہ باد میں پوری طرح قوی نہیں اس لئے یونانی طریق علاج کچھ فوری فائدہ نہ دیگا جزوی غالب فائدہ ہوگا۔

اور خانہ ہفتم میں عتبۃ الخارج نحس آتشی خانہ آب میں کمزور ہے اور خانہ ہشتم میں جماعت بادی سعد خانہ خاک میں کمزور ہے اور خانہ نہم میں عقلہ نحس خاکی آتش میں کچھ قوی ہے لہذا اس مریض کے لئے یونانی علاج بالمثل بائیوکیمک کرنے کا حکم لگایا جا سکتا ہے۔ مگر یونانی علاج فوقیت رکھتا ہے۔

قاعدہ نقاط:- زائچہ کے خانہ میزان سے عقلہ کا نقطہ حکم خاک حرکت کر کے خانہ پنجم کی شکل

تبض الداخل ⁞ بن منتہی ہوا از روئے دائرہ مراتب سے جمعی نقطہ طریق ⁞ ہے جو کہ زائچہ میں دو مقام پر مستکرر ہے۔ ایک جگہ خانہ بادی میں نقطۂ خاک کمزور ہے مگر کچھ قوت بھی رکھتا ہے۔ دوسری جگہ بھی یہی حالت ہے۔ اور نقطہ ہفتم بھی طریق ⁞ ہے اس کی بھی وہی حالت ہے اور نقطہ ہشتم ⁞ ہے۔ جو کہ زائچہ کے خانہ دوازدہم میں موجود ہے۔ نقطہ آتشی خانہ خاک میں ہے۔ اور نقطہ نہم ⁞ جو زائچہ میں موجود نہیں اور باطن میں بھی نہیں ہے۔ پس بیان کیا کہ زیادہ تر علاج یونانی چاہیئے۔

علاج کیلئے کیا سفر مناسب ہے

قاعدۂ شکلیہ :۔ اگر زائچہ سے فی الواقع آدمی مریض معلوم ہو تو پھر زائچہ کے خانہ نہم کو دیکھو اگر وہ سعد خارج ہو تو سفر مناسب ہے نحس داخل سے نہیں ہے۔ سعد سے آرام اور نحس سے پریشانی ہو۔

(۲) اگر زائچہ میں شکل طریق موجود ہو تو اس کو شکل خانہ نہم سے ضرب کرد۔ یہ نتیجہ اگر کسی طرح سعد یا نحس ہو اور خانہ اوّل اور چہارم میں پایا جائے تو یہ سفر بہتر نہ ہوگا۔ اگر یہ نتیجہ خانہ دہم یا نزدہم میں ہو تو علاج کے لئے سفر پہ جانا بہتر ہے۔ اگر ان میں نہ ہو تو پھر نہ جانا بہتر ہے۔

(۳) بیاض ⁞ کو شکل خانہ نہم سے ضرب کر کے نتیجہ کو دیکھو اگر خارج ہو تو سفر مناسب ہے مگر سعد سے آرام ملے اور نحس سے پریشانی و زیان ہونے کا اندیشہ ہے۔

(۴) اگر طریق ⁞ زائچہ میں موجود ہو تو خانہ اوّل و چہارم اور خانہ سوم و چہارم کی ضرب کے نتائج کے اشکال کو باہم ضرب دو نتیجہ اگر سعد خارج ہو تو سفر مناسب ہے اگر داخل ثابت ہو تو مناسب نہیں اور منقلب بھی بہتر نہیں ہے۔

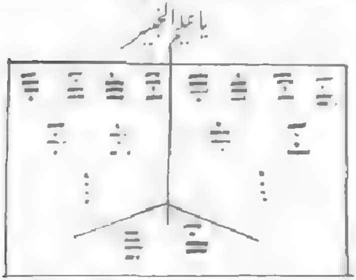

عملِ تشکیلیہ :۔ (۱) زائچہ کی پہلی شکل زائچہ خانہ ہفتم میں موجود ہے۔ بیمار ضرور ہے۔ اور زائچہ کے خانہ نہم میں ⁞ ثابت ہے۔ جو داخل صورت تصور ہوگی لہٰذا سفر مناسب نہیں۔ پھر دوسرا طریقہ دیکھا۔

(۲) زائچہ میں طریق دو جگہ جگہ خانہ ۱۲، ۱۴ میں موجود ہے۔

لہٰذا ⁞ × ⁞ = ⁞ جو خانہ دہم میں موجود ہے سفر کرنے کے لئے بہتر ہے مگر شکل منقلب ہے۔ لہٰذا بغیر علاج واپسی ہو

(۳) ⁞ زائچہ کے خانوں میں دو جگہ موجود ہے۔ اسے خانہ نہم سے ضرب دی ⁞ × ⁞ = ⁞ یہ بھی ثابت یعنی داخل کے ہے۔

مرض مریض کے کس حصۂ جسم میں ہے؟

قاعدۂ شکلیہ: اصل سوال ہے مریض کو کس عضو جسم میں مرض ہے۔ دراصل دونوں عملوں کے امتزاج سے یہ عمل صحیح ہوتا ہے۔ صرف عمل شکلیہ سے صحت کی امید مشکل ہے۔ عمل شکلیہ کے متعلق شکل کے منسوبہ اعضا اور عمل نقطہ سے محقق شکل کے منسوبہ اعضا کی عضویہ مطابقت ہو۔ اس مقام یا اس عضو میں مرض کا زیادہ اثر ہوگا۔

یا علیم الخبیر

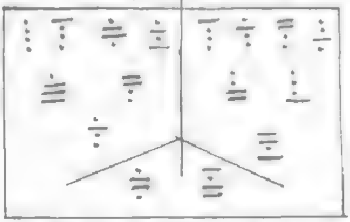

عملِ شکلیہ: زائچہ میں چھٹی شکل متعلق عضو مریض ہوتی ہے۔ یہ شکل جن اعضا سے نسبت رکھتی ہے۔ دیکھو نقشہ اعضا کے بسیط مندرجہ کتاب ہذا اور اعضا سے نسبت۔

دیکھو زائچہ جو مریض کا ہے۔ خانہ میزان میں ⁝ عقلہ ہے۔ مریض ضرور ہے اور زائچہ کے خانہ ششم میں بھی عقلہ ⁝ ہے۔ یہ منسوب بہ امراض۔ زانو بندگاہ، گوشت، داڑھی و جلد بدن، سینہ کمر اور اعضائے مرکبہ طحال، اعضا بول و براز، دایاں کان وغیرہ لہذا ان اعضا میں سے کسی میں مرض ہوگی۔

عملِ نقطہ: خانہ میزان سے نقطہ خاک ⁝ نقد حرکت کرکے زائچہ کے خانہ ششم میں منتہی ہوا اور وہاں سے حرکت کرکے خانہ ہشتم میں ⁝ پر منتہی ہوا۔ لہذا ⁝ منتہی بہ ہے۔ خاک ⁝ کا چھٹا نقطہ ⁝ ہے۔ جو زائچہ کے خانہ یازدہم میں موجود ہے۔ اس کے منسوبہ اعضا یہ ہیں۔ سر جگر، معدہ، انتڑی، ران، اخلاط دموی، اعضائے مرکبہ گوشت ہیں لہذا عمل شکلیہ و نقطہ سے اعضائے مرکبہ گوشت و سر یہ دونوں کے تطابق سے متفق نظر آتے ہیں لہذا مریض بعارضہ اعضائے مرکبہ گوشت و سر کا مریض ہے۔ کان میں ٹیس و سر درد و چکر یعنی دوران سر میں مبتلا ہے۔ اور ساتھ معدہ و انتڑیاں خراب اور سینہ پر بوجھ سا ہے۔

مریض کو نظر بد تو نہیں؟

قاعدۂ شکلیہ: اگر خانہ ششم میں شکل نحس داخل ہو تو نظر بد ہوتی ہے۔ مگر اس حالت میں کسی نحس شکل کی نظر تربیع یا مقابلہ ہو۔ نظر بد میں شک نہیں ہوتا۔

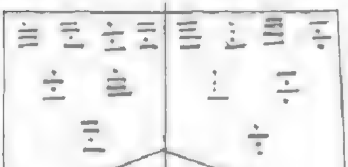

عملِ شکلیہ :- زائچہ کے ششم کی شکل قبض الخارج ہے۔ گو نظر ہے مگر مؤثر نہیں ہے۔ اور اس سے چوتھا خانہ نہم ہوتا ہے۔ اس میں یہ ہے اور تیسرے خانہ میں نحس ہے۔ پس معلوم ہوا کہ نظر تو لگی ہے۔ مگر معمولی جو مؤثر نہیں ہوتی ہے۔

مریض کو نظرِ بد کس سے لگی ہے؟

قاعدۂ شکلیہ :- شکل خانہ اوّل کو شکل خانہ ششم کی ضرب کا نتیجہ کو نتیجہ شکل خانہ اوّل و نہم کی ضرب کے نتیجہ سے ضرب کر کے حاصل ضرب اگر خاکی و آبی ہو تو مریض کو خطرہ ہے۔ آتش و باد سے مریض کو نظرِ بد سے شفا ہو۔ معلوم رہے کہ شکل و نقطہ ناری سے نظر جن و انسانی ہو۔ شکل و نقطہ بادی سے نظر دیو اور پری اور شکل آبی سے بھوت پریت کی نظر ہو۔

اور شکل و نقطہ خاکی سے غول بیابانی کی نظر ہوتی ہے

(۲) اور اگر خانہ ہائے بادی دوم و دہم میں یہ اشکال بادی ہوں تو زحمتِ دیو سے نظر ہو۔

(۳) زائچہ کے نقاط منفرد از خانہ اوّل تا یازدہم شمار کر کے چار پر تقسیم کرنے سے اگر ایک بچے تو خبیث، دو سے دیو تین سے پری اور چار سے عفریت کی نظرِ بد ہو گی۔

یاد رہے کہ احکام صادر کرنے کے لیے پوری سوچ بچار اور قواعد کی پختگی ضروری ہے۔

یا علیم الخبیر

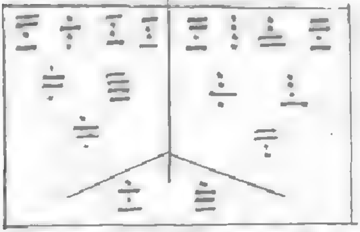

عملِ شکلیہ :- شکل خانہ اوّل × خانہ ششم = ہے اور شکل خانہ اوّل × خانہ نہم = ہے۔ یہ مستحصلہ شکل آتشی ہے۔ نظرِ بد سے شافیٔ مطلق شفا مرحمت فرمائے گا۔ چونکہ یہ شکل آتشی ہے۔ نظر انسان کی ہے۔ زائچہ میں کل فرد ۳۱ میں ہیں۔ ان کو ۴ پر تقسیم کیا باقی تین بچے۔ پری کی نظر بھی ہے۔

کیا مریض کو نظرِ بد سے آرام ہو گا؟

قاعدۂ شکلیہ :- زائچہ کے خانہ ششم کی شکل کو خانہ ہشتم سے ضرب کر کے ایک شکل نتیجہ پیدا کرو اور خانہ چہارم کی شکل کو خانہ دوازدہم کی شکل سے ضرب کر کے دوسری شکل نتیجہ حاصل کرو اور پھر دونوں نتیجوں کو آپس میں ضرب دے کر ایک شکل پیدا کرو پھر اس کو شکل اوّل طالع سے ضرب دو اور ایک شکل مستحصلہ پیدا کرو۔ اور اس مستحصلہ شکل سے بطریق ذیل حکم مطلق لگاؤ۔ اگر یہ مستحصلہ شکل داخل و ثابت نحس ہو تو

نحس بد کا اثر سخت و دراز ہو اور عاقبت مریض کی خلاص نہ ہو۔ اور خارج نحس سے مرض سختی تو ہو لیکن شفا ہو جائے۔ اور داخل ثابت سعد سے نظر بد کا اثر مریض پر دیر تک رہے۔ لیکن عاقبت خلاص ہو جائے۔ اور خارج سعد سے مریض نظر بد آسانی سے صحت یاب ہو جائے۔ اور منقلب نحس سے سختی کے بعد صحت حاصل کرے اور پھر مریض ہو جائے۔ اور منقلب سعد سے پہلے تکلیف زیادہ ہو جائے اور پھر بیمار ہو جائے۔ مگر عاقبت اچھی ہو جائے

یا علیم الخبیر

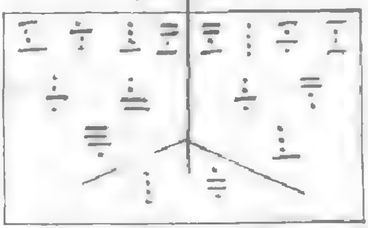

عملِ تشکیلیہ:۔ زائچہ کے خانہ ششم و ہشتم ضرب کا نتیجہ یہ ہے اور خانہ چہارم و دوازدہم کا نتیجہ ہے۔ ان دونوں نتیجوں کو آپس ضرب دی جس کا نتیجہ یہ ہے۔ پھر اس کو شکل طالع سے ضرب دی۔ × = یہ شکل منفصلہ حاصل ہوئی یہ شکل منقلب نحس ہے۔ بیان کیا کہ اس سختی کے بعد مریض جو نظر بد میں مبتلا ہے، صحت حاصل کرنے کے بعد پھر اسی مرض میں مبتلا ہو جائے گا۔

کیا مریض کو روحانی علاج مفید ہے

قاعدہ تشکیلیہ:۔ زائچہ کے خانہ دوم اور ششم کی ضرب کو خانہ اوّل سے ضرب دو۔ مستحصلہ شکل اگر سعد ہو اور داخل ہو تو مفید ہے۔ سعد خارج سے پورا فائدہ نہ دے۔ سعد خارج سے کچھ فائدہ ہو اور نحس خارج بالکل مفید نہ ہو۔ سعد منقلب سے فائدہ کے بعد پھر بیمار ہو جائے۔ نحس منقلب سے بیماری بڑھ جائے۔ سعد ثابت سے دیر میں اچھا ہو۔ نحس ثابت سے دیر تک سخت بیمار رہے۔

یا علیم الخبیر

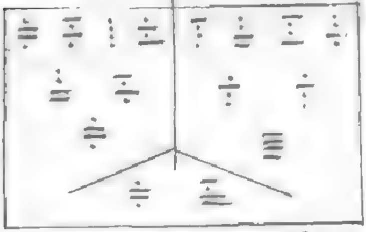

عملِ تشکیلیہ:۔ خانہ یازدہم میزان میں عقد ہے۔ ضرور مریض ہے۔ شکل خانہ دوم اور خانہ ششم کی ضرب سے پیدا ہوئی اسے خانہ اوّل کی شکل سے ضرب دی یہ شکل پیدا ہوئی۔ یہ زائچہ میں موجود نہیں۔ یہ شکل سعد ثابت ہے۔ بیان کیا کہ دیر سے علاج فائدہ مند ہوگا۔ مگر دیر تک علاج روحانی کرنا پڑے گا تب کہیں جا کر مریض شفا یاب ہوگا۔

کونسی دوا دیگئی ؟

قاعدۂ شکلیہ :۔ زائچہ کی شکل اوّل کو شکل خانہ دوم سے ضرب کر کے حاصل ضرب کو خانہ ششم کی شکل سے ضرب کر کے دیکھو کہ حاصل شدہ شکل عناصر اربعہ سے کس عنصر سے نسبت رکھتی ہے۔ اگر وہ آتشی ہو تو کشتہ یا گرم خشک دوا دیگئی ہے اگر وہ بادی ہو تو جڑی بوٹیوں کا علاج کیا گیا ہے۔ اگر وہ آبی ہو تو شربت یا عرق اور شیرے وغیرہ دیئے گئے ہیں۔ اگر وہ خاکی ہے تو معدنیات میں سے کوئی دوا استعمال کرائی گئی ہے۔

یا علیم الخبیر

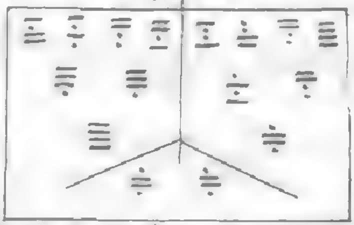

عمل شکلیہ :۔ زائچہ کی شکل اوّل کو خانہ دوم کی شکل کی ضرب کا نتیجہ ہے اسے خانہ ششم کی شکل سے ضرب دی تو یہ شکل حاصل ضرب برآمد ہوئی۔ یہ شکل خاکی ہے۔ بیان کیا کہ معدنیات میں سے کوئی دوا استعمال کرائی گئی تھی۔ فائدہ نہ ہوا کیونکہ جماعت خاکی ہے۔ ایک جگہ خانہ آتش میں ہے۔ اور دوسری جگہ خانہ باد میں بخانہ حریف کمزور ہے۔

کیا علاج فائدہ مند ہوگا ؟

قاعدۂ شکلیہ :۔ (۱) معلوم رہے کہ خانہ شکل چہارم دلیل ہے، علاج فائدہ مندی یا فائدہ مند نہ ہونے کی۔ زائچہ میں دیکھو کہ اس کے خانہ چہارم میں کونسی شکل ہے۔ اگر وہ شکل سعد ہو تو علاج فائدہ مند ہے اور اگر نحس ہو تو علاج سود مند نہ ہوگا۔ اور شکل ممتزج سے علاج میانہ ہوگا۔

(۲) اور شکل خانہ ہفتم سے حکم یہ دوا حسب حال مریض کے ہے یا نہیں ؟

شکل سعد سے مریض جلدی شفایاب ہو۔ اور نحس سے دشواری اور داخل سے زیادتی مرض کی دلیل ہے۔

(۳) اور خانہ دوم سے دوا لگنے یا نہ لگنے کا حکم ہوتا ہے کہ کیا دوا سود مند ہے یا نہ ؟

یا علیم الخبیر

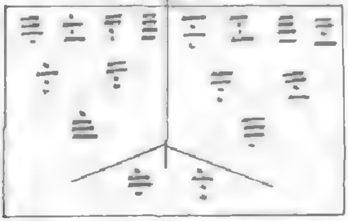

عمل شکلیہ :۔ زائچہ کے خانہ چہارم میں شکل قبض الداخل ہے سعد ہے بیان کیا کہ علاج جزوی فائدہ مند ہوگا۔ کیونکہ خانہ ہفتم میں قبض الخارج نحس ہے۔ بیان کیا کہ دوا جزوی سود مند ہوگا اور خانہ دوم میں ممتزج ہے اسلئے جزوی فائدہ ہو۔

حصّہ سوم

احکام رمل باشتراک نجوم

معلوم ہو کہ علم رمل و نجوم کے اشتراک سے بھی علمائے رمل مرضا رکے متعلق احکام وضع کرتے ہیں۔ لہٰذا مناسب ہے۔ کہ علم نجوم و علم رمل کی شراکت سے بعض قواعد بیان کئے جائیں۔ جو مختصر ہیں۔ رمل کے سولہ اشکال ہیں اور سیارے نزد متقدمین نو ہیں۔ اور ہر سیارے کے تحت دو دو شکلیں رمل کی متقدمین نے بیان کی ہیں جن کا نقشہ یہ ہے۔

نمبر شمار	اشکال	منسوب بہ سیارہ	یوم	شب
۱		شمس	یکشنبہ	پنجشنبہ
۲		قمر	دوشنبہ	جمعہ
۳		مریخ	سہ شنبہ	شنبہ
۴		عطارد	چہارشنبہ	یکشنبہ
۵		مشتری	پنجشنبہ	دوشنبہ
۶		زہرہ	جمعہ	یکشنبہ
۷		زحل	شنبہ	چہارشنبہ
۸		راس	شنبہ	چہارشنبہ
۹		ذنب	شنبہ	چہارشنبہ

قوتِ ملکیہ

ستارہ شمس سے منسوب ہے جو قوت حیوانیہ کی مالک ہے
" قمر " اور قوت طبعیہ پر حاکم ہیں۔
" مریخ " اور قوت غضبیہ پر حاکم ہیں۔
" عطارد " اور قوت متفکرہ پر حاکم ہیں۔
" مشتری " اور قوت نفسانیہ اور نامیہ پر حاکم
" زہرہ " اور قوت شہوانیہ پر حاکم ہیں
" زحل " اور قوت ماسکہ پہ حاکم ہیں۔

منسوبات باحواس

منسوب بہ شمس نسبت حس بصر و دائیں چشم سے۔
حس باصرہ بائیں چشم سے منسوب بہ قمر سے
منسوب بہ مریخ و حس شامہ، دایاں نتھنا سے
منسوب عطارد حس ذائقہ سے
منسوب بہ مشتری حس لمس، دایاں کان سے
منسوب بہ زہرہ الات استنشاق بایاں کان سے
منسوب بہ حس سمع اور دایاں کان سے۔

نسبت اعضائے بسیط سے

دماغ، پٹھے دائیں جسم سے
جلد، بال، ناخن بائیں حصہ جسم سے

گوشت سے
پٹھے اور قوتِ ادراک سے
مغز و بھیجا سے
چربی، منی سے
جلد بال، سینگ، ہڈی، روئیں سے۔

اعضائے مرکبہ سے نسبت :

- سر سینہ، دل، پھیپھڑا، منہ، دانت، ہنسلی سے
ہاتھ اور پاؤں اور گردن سے
- آلات بول و براز، پتہ، دونوں ذنیں، مثانہ و گردہ وغیرہ سے
- چہرہ، ناک، زبان، آنکھ اور کان، گال و پیشانی وغیرہ سے
- جگر، کلیجہ، معدہ، حلق وغیرہ سے
- رحم اور آلاتِ جماع، عضوِ مخصوص کے پٹھے وغیرہ سے
- طحال، تلی، جائے بول و براز، چوتڑ، ہڈی و پیڑو وغیرہ سے

جواہرات سے نسبت

الماس، یاقوت سفید و زرد و نیلا مانند سون مکھی، لعل، بورک، تاناری وغیرہ سے
لعل، پکھراج، الماس زرد وغیرہ سے
کانچ عمدہ قسم یا شکستہ، نیلم، آبگینہ
زمرد، فیروزہ، نیلم، زبرجد
یاقوت و دیگر ہائے گوہر، لعل یمانی
نیلم سلیمانی
جدید نیلم
عقیق، تامڑہ، سنگریزہ سرخ
تامڑہ، بلور، گوہرِ شاہوار
لعل، یاقوت، ہیرہ
ہیرہ، یاقوت زرد، مروارید وغیرہ
جدید لہسنیا زرد، لقرہ، نیلم، آب گینہ اور کانچ عمدہ
جواہرات سوختہ عیب دار، مرجان سرخ، و ریزہ ہائے الماس، ابرک، شیشہ ہائے شکستہ وغیرہ۔
مرجان سرخ و سیاہ، جواہر قلب، سنگ سیاہ سرمہ، مروارید، فیروزہ، زمرد۔
زمرد، فیروزہ
مہرہ، موتی، یاقوت و بلوری رنگ۔

معدنیات سے نسبت

سونا، چاندی، قلعی، جست، سیماب
گران بہا و کمیاب، کبریت خام، زاغ فرعونی
طلا، کہربا اور برنجی اشیاء
معدنیات و فلزات، لوہا خام، سیسہ اور خبث الحدید، پیتل کانسہ، مٹی کا برتن پختہ

نمک لاہوری، سنگ یمانی، سیماب، جست اور شیشہ وغیرہ۔

نقرہ خام، سیم و زر، کمل، ابرق

فلزات سیاہ، رانگ، قلعی، لوہا۔ کوئلہ، سیسہ، سنکھیا سیاہ، مردار سنگ۔

مطابق منسوبات

تانبا، شنجرف وغیرہ

نقرہ خالص، سونا خالص، قلعی و معدن درخشندہ۔

طلاء، کہربا و مطابق منسوبات

نقرہ، قلعی معمولی سیسہ

مطابق منسوبات

فلزات واجناس سے زہرہ حیوانات سے نوشادر، زنگار، سونا، چاندی۔

تانبا، نقرہ

ابرک، جست، پارہ، شیشہ، قلعی۔

نقرہ، قلعی، آب گینہ و مطابق منسوبات

نسبت ادویہ متفرقہ سے

معلوم رہے کہ جس طرح اشکال رمل سے مفرد و مرکب ادویات منسوب ہیں۔ اسی طرح اشکال رمل بھی ستاروں سے نسبت رکھتے ہیں۔ پس جس شکل کا جو ستارہ ہو۔ اس کے تحت معالج حسب مزاج مریض و علت مرض سوچ سمجھ کر ان ادویہ میں ان ادویات کو شامل کر سکتا ہے۔ تاکہ شکل اور سیارگان کے اثرات سے مریض مستفید ہو۔

(ستارہ شمس)

ستارہ شمس۔ اسطوخودوس، قاقلہ صغار و کبار، سنبل، انڈہ، بالچھڑ، بکائین اور اس کے پھول، ترنج یعنی بجورا، پاتری نمک، سیماب، بیڑیوں کا معدہ، لونیدان، تنکر، تمباکو، جوتری، جب تیل، چقندر کے بیج، جراتہ، دارچینی، سرکہ، سونا مکھی، طلا۔ سوبہ و تخم سویہ، شاہ پسند، عصارہ، ریوند، عنبر، خندق، غازلقیون، کباب چینی، کیورکچری، کچلا، کبجوہ، کھیرا، کریلا اور کل داؤدی، گندا کرسی، لحم کبوتر، لاکھ، لوبان، بہس دشتی، مومیائی۔ بیج مونگا، مین تیل، نیلم، ہتھ جوتی، ہڑتال، یاقوت، الماس، ہلدی وغیرہ۔

(ستارہ قمر)

انار شیریں و ترش، اسبغول، اخروٹ، آڑو، آتش، السی، انار دانہ اور اس کا پوست، بھنڈانہ، باقلہ، پوست بجورا، واڈرنگ، تخم ہتھوا، بھنڈی، برت، پالک اس کے تخم، ڈوڈہ پوست، تخم پیاز، تخم بیٹھہ، بیٹھہ، تانبا جلا ہوا، تخم ملسی، راکھ، تربوز، تودرین، جوکھار، جھینگا مچھلی، چربی، بیرس، بکو، خطمی اور اس کے پھول، چولائی کا ساگ، چھوہارا، کھجور، تخم خربوزہ، ساگ خرفہ اور اس کے تخم، بیج خطمی، خبازی، خوبانی، بھینس اور بکری کا دودھ، روغن بادام۔ السی کا تیل، روغن بلسان، ارنڈ اور سرسوں کا تیل،

روغن چنبیلی ، روغن کاہو ، روغن اخروٹ و روغن
کھیرا ، ککڑی ، روغن پیٹھہ ، روغن کدو و شیریں
روغن کنجد ، روغن گلو ، روغن مالکنگنی ، روغن ناریل
زیتون کا تیل ، نمک سمندر ، سمندر جھاگ ، تخم شلغم
شہد ، سیب ، شیر خشک ، کاسنی سبز اور
اس کی جڑ ، کاہو اور اس کے بیج ، کدو لمبا اور
گول کدو ، تخم کدو ۔ تخم ککڑی ، تخم کھیرا ، گلاب
سدا بہار ، گلاب کا زیرہ ، گلقند ، گوشت بطخ و
مرغابی ، ساگ گوکھرو ، گھی و تخم لیموں ، موم ، موتی
نشاستہ ، تخم نیلوفر ، نمک لاہوری ، نمک سانبھر
نمک کھاری ، نمک سیاہ وغیرہ ۔

(مریخ)

ادرک ، اتیس ، ہلدی ، حرمل ، ابرق ، اجوائن
دیسی افیون ۔ اشنان ، انجبار ، اونٹ کٹارہ
عاقرقرحا ، سنگرف ، جواسا ، چھتاک ، بابونہ
سونف ۔ رومی بابونہ گاؤ ۔ بھلاوا ، بیگن اور
بینگن بیج ، پودینہ ، ببلی ، پکھا بید ، بیلا مول
پودینہ کوہی ، پیاز ، فودنج پوست ، شب یمانی
تالمکھانہ ، جنگلی تلسی ، تمباکو ، جمالگوٹہ ، جست ، نیلا توتیا
جائفل ، ساگ چوکا ، چونہ ، حب العنوبر ، خشخاش
سفید ، حرام مغز ، درونج ، سنڈھ شاہی ، رتن جوت
ریٹھہ ، زیرہ سفید ، زوفا خشک ، زنگار ، سم الفار
سریش مچھلی کا ، سقمونیا ، سلارس ، سورنجان تلخ
بیخ سوسن ، سنڈھ سیہ ، سندروس ، شاہ دانہ
صابون ، کاک جنگلی ، کالی زیری ، کالا دانہ ، پیاز دشتی
بیخ کبر ، کچلا ، کندر ، کرم کلہ ، کھیسن ، کیسس ، کلونجی
کتیرا ، کنگھی ، زعفران ، کھٹمل ، تخم گندنا ، گندھک
گوشت پائے شتر ، نیل گائے ، ببیس ، چکوترہ ، گل لالہ
قرنفل ، لہسن ، مرچ سیاہ ، مردار سنگ ، سرخ مرچ
ملیٹھی ، مولی ، مسکہ ، مکڑی کا جالا ، نوشادر ، نرلیسی
نمک چکنی ، نیلا توتیا وغیرہ

عطارد

ابریشم ، تخم اسگند ، بسکھپرہ ، زمرد ، جوار ،
تخایہ عود بلا ، سرو ، کرنڈ ، ساکھو ، گولر ، گلنار بے ثمر
ممیرہ ، مشک بالا ، زعفران ، مشک ، عنبر ، زیرہ سفید ،
شب یمانی ، چنار ، خشخاش ، تخم ککڑی ، تخم کاسنی
گلقند ، شیر خشت ، روغن ہائے بادام ، اخروٹ
و خشخاش ، کدو ، کاہو ، کنجد ، مالکنگنی و بابونہ ،
اسپند ، بیخ کاسنی ، نیلوفر ، انجبار ، پودینہ ،
بادیان ، تالمکھانہ ، الائچی خورد و کلاں ، پونڈہ گنا ،
انجیر ، املتاس ، مکھن ، ملٹھی ، وغیرہ ۔

مشتری

قاقلہ صغار و کبار ، آلو بالو ، اکاش بیل ، ادہر
انجیر املتاس ، بالوریت ، بادام شیریں و تلخ ،
املتاس ، پونڈا گنا ، کیکر اور اس کا گوند ، بنفشہ
بلی لوٹن ، سبز نخود ، بیر بہوٹی ، پانی ، پستہ اور اس کا
چھلکا ، پاپڑہ ، پنیر ، تربوز ، زنجبیل ، توت ترش
و شیریں ، چاندی ، چاول ، تیج پات ، ثعلب مصری
گندم ، چنبیلی ، چرونجی ، نخود ، چقندر ، اور اس کے
تخم ، بلسان کی لکڑی ، چھوہارا ، خربوزہ ، ریوند چینی
سورنجاں میٹھا و تلخ ، زرنب رومی ، شکر سفید ،

شکر تند، شکر تیغال، سیب، گل سیوتی اور گلقند سیوتی، ششیشم، شلجم، شہد، فرفیون، کھجور، کاٹھیا کیتڑا، کرفس کوہی، گلگوڑی، کشمش، انگور ونده، مردو کوٹ، کیوڑہ، بیج کیوڑا، گاجر، گاؤزبان معہ تخم، گلاب ہر قسم، کلمٹھی، گندنا، گوشت ہائے خرگوش و تیتر، مرغی، لسوڑہ، لوبیا، نیلوفر، مونگا معدنی، ناریل باغی و دریائی سم، ناگدون وغیرہ ۔

زہرہ

نرگس، شہد، کوار گندل، سیب، تخم سمبھالو، پوست بجورا، بابونہ، پاؤ بڑنگ، دودھ لوبلی، انجیر املی، انار دانہ، اور اس کے پوست، زمرد، گندم، خربوزہ، چقندر، گلقند، گلقند سیوتی، گلاب سرخ سفید، گاجر، کیوڑہ، گاؤزبان، نیلوفر، چاندی کا کشتہ، پودینہ، اگیا، تربوز، چنبیلی، بنفشہ، توت شیریں، سبز نخود، شکر سفید، کنیرہ، گلاب کے پھول وغیرہ ۔

زحل

آلو بخارہ، آملہ، اروی، اخروٹ، اجوائن خراسانی آبنوس، تخم اجمود، اقاقیا، انگور، برگ بارتنگ معہ تخم، باجرہ، بتھوا، ببول، برہم ڈنڈی، تخم بھنگ، بنولہ، بنسلوچن، بید مشک، بھی، بھیڑہ، پیلو، تیسر، تلسی، تخم بلسان، تیزپات، چاول کوکن بیر، مونگرہ، چندن سفید، چندن سرخ، چوب چینی، خشخاش سفید، اونٹنی کا دودھ، ڈاڑھی برگد، دھنیا، رام تلسی، رسونت اور روغن ...

گوند خشخاش، نیم داگر، پلاس و بادام، زرشک زہر مہرہ، سپاری، سرسوں، زیتون، سجی کھار، سرال، تخم سرس، سنگ جراحت، سنگ یہود سفید و کاشت عربی، سمبھالو، سمندر جھاگ اور سنگ جراح، سنگ ماہی، بادیان، سوسن، کافور، کافور، بیخ بادیان، عناب، فیروزہ، کاسنی دشتی، کنگنی سفید و سیاہ، کبابہ، کچری، کھتہ سفید کستوری، کنوچہ، گل مختوم، گل روغن، گوبھی و گندہ بروزہ، گوشت ہائے بٹیر، بارہ سنگھا و باز و عنس و شتر گاؤ، نیل گائے، ہرن، گیرو، اور لال ساگ، نعیت الحدید، لوبے چون، لیموں، ماجو، ملتانی و خراسانی مٹی، کھریا مٹی، نکو، منقی داکھ، مصطگی، موتی، ساگ میتھی، تخم نیلوفر ہلیلہ زرد و سیاہ و کابلی، ہاؤ بیر وغیرہ ۔

ملاحظہ

اشکالِ رمل کے منسوبہ ستاروں کے متعلق ڈاکٹر عبد الرحیم منجم و جعفار مؤلف کتاب ہذا نے منسوبہ ادویات کا نام تحریر کر دیا ہے۔
اب معالج کا کام ہے کہ مشخص مرض کے متعلق ادویہ کے مزاج کے موافق، مندرجہ ادویات سے نسخہ تجویز کرے، اگر صحیح نسخہ تجویز کیا گیا۔ تو بفضلہ تعالیٰ مرض دور ہو جائے گا۔ مگر موت نہیں ٹل سکتی۔ راس و ذنب کے متعلق جو اشکال ہیں، ان کے متعلق منسوبہ ادویہ کی

فرست مجھے کسی پرانی سے پرانی کتاب سے آج
تک نہیں مل سکی۔ راس اور ذنب کی اشکال یہ
ہیں۔ ان کی مختصر منسوبہ ادویات اسی
کتاب کے ضمن و عنوان "اشکال رمل اور منسوبہ
ادویات" میں موجود ہیں۔ ملاحظہ کیا جاسکتا ہے
ان کو دوبارہ لکھنا درست نہیں ہے۔

اب چاہتا ہوں کہ متقدمین و متاخرین علمائے
رمل کے ان ارشادات کو بھی درج کر دوں۔
جو امراض کے متعلق انہوں نے بیان کئے۔ تاکہ
یہ وجیزہ ہر طرح سے مکمل ہو سکے۔ یہ کوئی بڑائی
نہیں اور نہ خود ستائی پسند ہے کہ میں نے
آپ کی سہولت علمی کے لئے کیا کچھ کیا ہے۔ یہ
آپ کی پسندیدگی یا ناپسندیدگی کے متعلق ہے
یہ فرست اپنے قلبی و محترم دوست جناب سید
فقیر حسین صاحب منجم، جفار و رمال آف
علی پور کی فرمائش گرامی کے تحت حیطۂ تحریر
میں آئی ہے۔ خداوند کریم ان کو مع اہل و عیال
و خاندان کے ہمیشہ سلامت رکھے۔ ع

این دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

مختلف نظرات

سوال ۱۔ میری یا فلاں مریض کی عمر کتنی ہے؟

یا علیم الخبیر

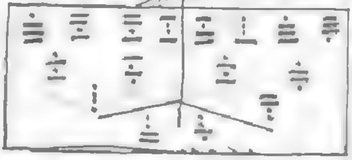

اس کے متعلق یہ زائچہ مشکل ہوا۔ یہ قاعدہ
ناصر بن محمد حمید رمال نے بیان کیا ہے۔

سب سے پہلے دیکھو کہ زائچہ کے خانہ طالع
میں کون شکل موجود ہے۔ اور جو شکل ہو اسے
دیکھو کہ دائرہ بروج کی رو سے کس خانہ کی
مالک ہے۔ اور زائچہ میں کہاں اس کا مسکن ہے
اور اپنے خانہ سے اس نے کتنے خانے طے
کئے ہیں۔ اور خانہ اوّل میں جو شکل آئی ہے۔
پس وہ جو اس نے طے کئے ہیں اس کی ذات
سے کم کرو جو کچھ باقی رہے۔ اس پر حکم کرو
اس مثالی زائچہ سے ۸۶ سال معلوم ہوتی ہے۔

شرح زائچہ عمر سائل

مذکورہ بالا زائچہ کو مثالاً تحریر کیا ہے۔ مثلاً
زائچہ بالا کے خانہ اوّل میں انکیس ہے۔ جو
از روئے دائرہ بروج خانہ ہشتم کی مالک ہے۔
اور اپنے گھر سے خانہ اوّل میں آئی ہے۔
۲۹ عدد باقی ہوئے۔ کیونکہ خانہ ہشتم ۳۶ عدد
رکھتا ہے۔ سات خانے طے کر کے خانہ
اوّل میں آئی۔ لہذا ۳۶ سے ۷ کم کئے ۲۹ باقی
رہے۔

لحیان خانہ دوم مالک خانہ دوم بروج
زائچہ کے اندر خانہ دوم اپنے گھر میں بیٹھی ہے۔
۳ عدد رکھتی ہے۔ اور خانہ ہشتم میں پھر متکرر
ہے۔ اس جگہ اس کے ۳۰ عدد ہیں۔

اور حمرہ مالک خانہ ہشتم از روئے دائرہ مسکن زائچہ کے چوتھے خانہ میں ہے۔ جو کہ خانہ عمر ہے۔ اور از روئے دائرہ بروج ساتویں خانہ کی مالک ہے۔ اس جگہ اس کے عدد ۲۸ ہیں۔ جب اس خانے سے خانہ چہارم آئی تو ۱۱ خانے طے کر کے خانہ چہارم میں براجمان ہوئی۔ جب ۲۸ سے ۱۱ کم کئے تو باقی ۱۷ رہے۔ پس سب کو جمع کیا تو جملہ ۹۷ ہوئے اور ۷ عدد مگر خانہ ہشتم میں مکرر ہے لئے کیونکہ اگر خانہ دوم سے شمار کیا جائے تو خانہ ہشتم ساتواں ہوتا ہے۔ پس ۸۶ درست ہوئے۔ پس معلوم ہوا کہ ۸۶ سال عمر تھی۔

پھر خانہ موت پر غور کیا کہ اس جگہ لحیان شکل طالع سائل منقلب تھی۔ جس کے عدد تیس ہیں۔ پس معلوم ہوا۔ کہ اسقدر سالوں کے بعد یعنی ۳۰ سال اس کی عمر باقی ہے۔ اور انکیس خانہ طالع میں از خانہ عدد خود یعنی از خانہ ہشتم جو کہ خانہ مرگ ہے۔ آئی۔ ۲۹ عدد رکھتی ہے۔ اور اس کی مالک ہے از روئے دائرہ بروج ایک عدد رکھتی ہے۔ اور خانہ شانزدہم میں سکونت پذیر ہے۔ جو کہ خانہ آفیت ہے۔ ایک عدد ، ۲۹ عدد از انکیس سے جمع کرکے تو تیس ہوئے۔ لہذا ثابت ہوا کہ بقیہ عمر ۳۰ سال ہے۔

دیگر

یہ سوال کہ موت کب ہوگی۔ زائچہ کے خانہ چہارم میں جو شکل ہو اگر وہ شکل بادی ہو تو عمر دراز ہوگی۔ اگر خاکی ہو۔ تو ضعیف وپیری میں مرض سے ہوگی۔ اگر وہ شکل آبی یا آتشی ہو تو حکم مرگ مفاجات کا کرو۔

میری عمر کس قدر ہوگی؟

قاعدۂ شکلیہ ۱:- زائچہ میں خانہ اوّل کی شکل کو شکل خانہ پانزدہم سے ضرب کے نتیجہ میں شکل خانہ چہارم سے ضرب کر کے مستحصلہ شکل اگر ، ، یا ہو اور خانہ اوّل یا دوم یا یازدہم یا پانزدہم میں تکرار کرے تو عمر دراز ہوگی۔ اور اگر ، یا ہو اور مذکورہ خانوں میں تکرار کر کے تو عمر میانہ ہوگی۔ اور اگر یا یا یا نقی یا مذکورہ خانوں میں متکرر ہو تو عمر چند روزہ ہوگی۔ اگر ہو ایک سال سے چھ ماہ۔

یا علیم الخبیر

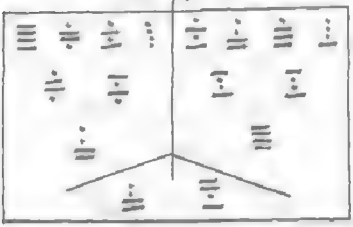

عملِ شکلیہ ۱:- خانہ اوّل ، پانزدہم کی ضرب سے ، × خانہ = یہ خانہ دوم میں ہے۔ پس عمر دراز ہوگی۔

قرعۂ رمل:- تیار شدہ ادارہ روحانیات حمیہ سے حاصل کریں۔

ملاحظہ:- اگر بیٹے کی موت کا سوال ہو تو خانہ اوّل و پانزدہم کے نتیجہ کو پانچویں خانہ کی شکل سے ضرب دی جاتی ہے۔ بیوی کے لئے خانہ ہفتم سے ضرب جس رشتہ دار کا جو خانہ ہو اس سے ضرب دی جاتی مقصود ہے۔ وھو البنا۔

موت کس مرض یا سبب سے ہوگی؟

قاعدۂ شکلیہ:- شکل خانہ چہارم و پنجم کی ضرب کا نتیجہ اگر ، ہو تو موت ناگہانی و بے سبب ہو اور جان کنی آسان ہوگی۔ اگر ، تو مفلس اور ناداری سے نابینا اور حیران ہو کر مرے، مگر بعض رمال کہتے ہیں اگر وہ قوی ہو یعنی اشکال غیر سے پیدا ہو تو زہر سے موت واقع ہوگی۔ اور عتبۃ الداخل یا یا ہو تو عیش و عشرت کی حالت میں کسی بڑے صدمہ سے اپنے گھر میں موت ہوگی۔

اگر ہو تو زنج میں گھل گھل کر یا قید و بند و گرفتاری میں موت ہو۔ اگر یا طریق ہو تو درمیان سفر بوجہ اختلاف آب و ہوا یا درمیان راہ یا مرض شدید سے مرے۔

اگر یا ہو تو درمیان جنگل کے، ضرب شدید یا درندہ کی وجہ سے موت ہو۔ اگر قوی ہے تو تیر یا بندوق سے یا ضرب تلوار یا برچھی یا کلہاڑی وغیرہ سے مرے۔ اگر حمرہ تو ضرب ہتھیار مہلک یا سانپ کے ڈسنے یا زہر کھانے سے مرجائے۔ اگر یا یا جماعت ہو تو موت مرض سے ہوگی۔

بائیلم الخبیر

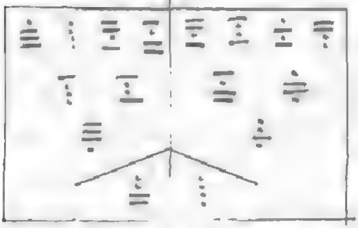

عملِ شکلیہ:- شکل خانہ چہارم و خانہ پنجم کی ضرب کا نتیجہ ہے۔ یہ زائچہ میں موجود ہے۔ تو بیان کیا کہ مرض کی وجہ سے موت واقع ہوئی ہے۔ لیکن بعض رمال حضرات کہتے ہیں کہ شکل خانہ چہارم و پنجم کے نتیجہ کو شکل خانہ ہشتم سے ضرب کے نتیجہ پر عمل کیا جائے تو بہتر ہے۔

وجہ موت کی کیا ہوگی؟

قاعدۂ شکلیہ:- زائچہ کی خانہ چہارم و پنجم کے اشکال کے نتیجہ کو خانہ ہشتم کی شکل سے ضرب دیگر جو شکل مستحصلہ حاصل ہو۔ اس کو دیکھو کہ زائچہ میں کس خانہ کے اندر اس نے تکرار کیا ہے۔ اگر وہ خانہ اوّل میں متکرر ہے تو بوجہ کسی غم و غصہ و زردو سے مرجائے اور اگر خانہ دوم میں تکرار ہے تو مال تجارت کے ضائع ہونے سے اور اگر خانہ سوم میں تکرار کرے تو بوجہ عداوت برادران و ہم نشینوں کے

اور اگر خانہ چہارم میں تکرار ہو تو بوجہ ورثہ وترکہ کے اور خانہ پنجم میں تکرار ہو تو بوجہ غم فرزندان وجدائی معشوق کی وجہ سے اور اگر خانہ ششم میں متکرر ہو تو بوجہ غلام وکنیز سے اور اگر خانہ ہفتم میں تکرار رہے تو بوجہ دشمن یا مدعی یا درد یا عورت کی وجہ سے اور اگر خانہ ہشتم میں اس کا تکرار ہو تو بوجہ کسی خوف وخطر کے اور اگر خانہ نہم میں تکرار کرے تو بوجہ سفر دراز سے اور اگر خانہ دہم میں تکرار کرے تو بوجہ عداوت کسی ذی اختیار یا حاکم سے۔ اگر خانہ یازدہم میں متکرر ہو تو امیدواری یا اپنے دوست واحباب کی وجہ سے اور اگر خانہ دوازدہم میں تکرار کرے تو قید وگرفتاری کی وجہ سے اور خانہ سیزدہم میں تکرار کرے تو موافق حکم خانہ اوّل کے اور خانہ چہاردہم سے تو موافق خانہ ہم مزاج وخانہ دوم کے۔ اور اگر خانہ پانزدہم میں تکرار کرے تو موافق خانہ سوم کے اور اگر خانہ شانزدہم میں تکرار کرے تو موافق خانہ چہارم کے حکم کیا جاتا ہے۔

یاعلیم الخبیر

عملِ تشکیلیہ:- زائچہ کے خانہ چہارم کی شکل ⁝ اور خانہ پنجم کی شکل ⁝ کی ضرب کا نتیجہ ⁝ یہ ہے۔ اس کو خانہ ہفتم کی شکل ⁝ سے ضرب کا نتیجہ ⁝ ہے۔ جو زائچہ میں موجود نہیں۔ از روئے رنگ سکن یہ شکل خانہ ہفتم کی مالک ہے اور خانہ ہفتم کی شکل ⁝ سے ضرب کیا۔ ⁝ × ⁝ = ⁝ یہ شکل زائچہ کے خانہ پانزدہم میں موجود ہے۔ بیان کیا کہ بوجہ دشمن یا مدعی یا درد یا عورت کی وجہ سے ہلاک ہوگا۔

حصولِ صحت وتندرستی کا

طریق دوم

قاعدۂ نقاط:- سوال چونکہ خانہ اوّل سے تعلق رکھتا ہے۔ اگر نقطہ اوّل معہ مطلوب مستقبل زائچہ میں بقوت ہوگا۔ تو خدا کے فضل سے تندرست ہو جائے گا۔ اگر کمزور ہوگا۔ تو تندرستی اور صحت کلی حاصل نہ ہوگی۔

اسی طرح زمانہ ماضی کیلئے نقطہ اوّل کا مطلوب ماضی اور زمانہ حال کے لئے نقطہ اوّل کا مطلوب ماضی اور زمانہ حال کے لئے۔ نقطہ اوّل مطلوب حال معہ نقطہ کی قوت وکمزوری کے لحاظ سے حکم لگایا جاتا ہے۔

ہر دو نقاط یعنی اس کا مطلوب کے اختلاف کی صورت میں حکم مختلف ہوتا ہے۔

چنانچہ

ایک سائل کے سر سہ زمانہ کے متعلق یہ زائچہ مرتب ہوا۔ جس کی تکمیل وضاحت درج ذیل ہے؟

زائچہ باطنی

یا علیم الخبیر

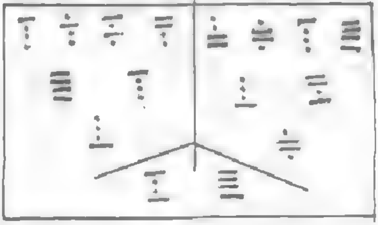

زائچہ اصلی

یا علیم الخبیر

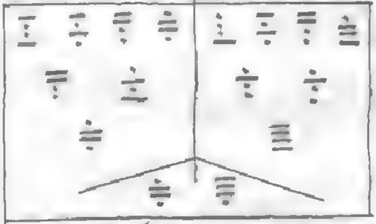

سیر نقطہ :- نقطہ حکم خاک عقلہ ⚏ کو میزان سے سیر دی۔ خانہ چہارم وہم بادی میں جاکر کمزور ہو گیا۔ پھر یہاں سے حرکت کر کے خانہ دواز دہم خاکی میں صاحب المرکز ہو کر پھر سے قوی ہوا۔ پھر یہاں سے چل کر خانہ ہفتم آبی میں قوی ہوا۔ پھر سیر عرضی کر کے خانہ ششم بادی میں کمزور ہوا پھر یہاں سے حرکت کر کے خانہ پنجم آتشی میں مصادقت اختیار کی اور منتہی ہو گیا۔

از روئے سرخاب نقطہ پہلی جگہ میزان خانہ آب میں مصادق ہے۔ دوسری جگہ خانہ باد چہارم وہم میں کمزور ہے۔ تیسری جگہ نقطہ خاک خانہ دواز دہم خانہ خاک میں صاحب المرکز ہوتی قوی ہے۔ اور چوتھی جگہ خانہ ہفتم آبی میں دوست کے گھر قوی ہے۔ پھر حرکت عرضی کر کے مرکز باد خانہ ششم میں کمزور ہے۔ پھر خانہ مرکز آتش میں ظلمت سے نور میں آکر قوی ہوا ہے۔

پس نقطہ خاک دو جگہ کمزور اور تین جگہ باقوت ہے۔ مگر یہ قوت اتنی نہیں کہ جو چاہے سو کرے۔ کیونکہ دوست کے گھر ہے۔ اور معاملہ کو گھٹا گھٹا سا کرتا ہے کہ شاید اس کا دوست ناگوار سمجھے۔

خانہ پنجم میں ⚏ عقلہ نقطہ خاک میں منتہی ہے ان حالات میں بظاہر حکم تندرستی اور در باطن کسی شدید فکر مندی کا لگایا جا سکتا ہے۔

خانہ میزان سے نقطہ خاک عقلہ ⚏ خانہ ہفتم میں اوّل منتہی ہوا یہ ازدواج کا خانہ ہے اور وہاں سے خانہ پنجم میں ⚏ پر منتہی ہوا۔ ساتواں خانہ عورت کا ہے اور پانچواں خانہ اولاد کا ہے۔ پس معلوم ہوا کہ عورت اور اولاد کے متعلق مسائل کو فکر ہے۔ جو کہ یہ مرض روحانی ہے جو کہ بفضلہ تعالیٰ فکر دور ہو جائے گا۔

اب مزید شرح یہ ہے کہ نقطہ حکم خاک عقلہ ⚏ کے ہر سہ مطلوبوں کو دیکھا۔ اس کا

مطلوب۔ نفی خاک انکیس ہے۔ جو خانہ ششم نزد دہم میں قوی
اور منسوب المرکز ہے۔ اور مطلوب حال نقطہ خاک
عقلہ خانہ ہفتم مرکز آتش میں کچھ قوی ہے اور مطلوب
مستقبل نقطہ آتش لحیان ہے جو مرکز آتش میں
قوی ہے اور نقطہ خاک عقلہ صرف دو جگہوں پر
موجود ہے۔ اسی لئے عورت کے لئے فکرمندی لاحق
ہے۔ اور خانہ ششم میں جو کہ شریک خانہ ہفتم کا ہے
موجود ہے۔ اور مطلوب مستقبل خارج ہے
جو کہ طالع ہے۔ جس سے معلوم ہوا کہ فکرمندی دور
ہو جائے گی۔

پس سائل سے بیان کیا کہ تم عورت اور
اولاد کے بارے میں فکرمند ہو۔ دل میں تکلیف اور
دماغ پریشان ہے۔ خدا کے فضل سے دلجمعی رکھو
یہ سب تکلیف دور ہو جائیگی۔ مستقبل اچھا رہے گا۔
سائل نے کہا کہ مجھے کوئی مرض نہیں۔ میری عورت
حاملہ ہے۔ وضع حمل میں چند روز باقی ہیں۔ سخت بیمار
ہو گئی ہے۔ دل بہت پریشان اور گھبرایا ہوا ہے۔
اسی لئے در باطن روحانی مریض ضرور ہوں۔

مرض بدنی ہے یا سحر و آسیب؟

قاعدۂ شکلیہ:۔ رمال حضرات کے اس بارے
میں مختلف تجربات ہیں کچھ سابقاً بیان ہو چکے ہیں
اور بعض کا ذکر اس جگہ کیا جاتا ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ
(۱) اصل مرض کیا ہے۔ اگر زائچہ کے خانہ ۲، ۶،
۸، ۱۱، ۱۲ میں اشکال بادی ہوں ہوں۔ یا
یا تو سحر یا جادو ہوتا ہے۔ ورنہ نہیں ہوتا۔ مگر
اس صورت میں اگر زائچہ کا خانہ نہم کی شکل عکس
خارج ہو تو ہوتا ہے۔ سعد خارج سے نہیں ہوتا۔

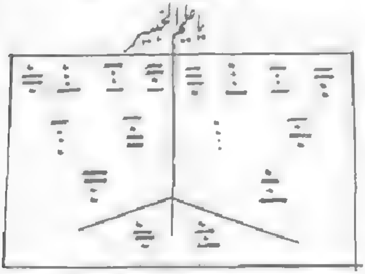

عمل شکلیہ:۔ زائچہ مندرجہ بالا میں خانہ
۶، ۷، ۸، ۱۲ میں شکل اول زائچہ کی نہیں ہے۔ لیکن
خانہ یازدہم عقلہ ہے۔ معلوم ہوا کہ مریض کو مرض
ضرور ہے۔ مگر دیکھنا یہ ہے۔ کہ اسے جسمانی بدنی مرض
ہے یا سحر و آسیب یا افسوں ہے۔ زائچہ کے خانہ
ششم میں ہے اور خانہ یازدہم میں بادی
ہے جو دلالت سحر و جادو وغیرہ کے متعلق ہے۔
اس صورت کے ہوتے ہوئے خانہ نہم میں
سعد داخل ہے۔ بیان کیا کہ مریض کو سحر وغیرہ نہیں
مرض جسمانی و بدنی لاحق ہے۔ اگر سحر وغیرہ ہو۔
تو پھر ذیل کا نمبر ۲ دیکھو۔ اس کی نوعیت معلوم کرو۔
(۲) زائچہ کے خانہ دوم میں شکل سعد ثابت
ہے اور خانہ نہم میں شکل سعد داخل ہے اور خانہ
اول میں نہیں ہے۔ بیان کیا کہ سحر کرنے
کی کوئی نوعیت نہیں۔ تجربتاً سحر ہوا ہے اور سحر وغیرہ
معلوم ہو تو یہ پھر ذیل میں دیکھو کہ سحر نرم ہے سخت۔
(۳) سحر نرم ہے یا سخت۔ اگر زائچہ کے خانہ ششم

میں شکل سعد ثابت ہو تو سحر قوی اور سخت ہوتا ہے اور اگر حمرہ [شکل] ہو تو خوف مرگ ہوتا ہے۔ [شکل] سے دوستی [شکل]، [شکل]، [شکل] عداوت کی وجہ سے سحر ہوتا ہے۔

(۴) اگر خانہ ششم میں شکل آتشی ہو تو نظر ہوتی ہے۔ بادی سے سایہ جن و پری۔ آبی سے بھوت پریت، خاکی سے آسیب بیا باتی ہوتا ہے۔

قاعدۂ نقاط: کیا اس مریض کو مرض جسمانی ہے یا سحر و افسون۔ اس کا قاعدہ یہ ہے کہ زائچہ زائچہ میں جس خانہ میں نقطہ حکم منتہی ہو اس سے از روئے دائرہ مراتب ہشتگانہ اس کی چھٹی شکل کو دیکھو پس جس عنصر کی شکل ہو اس کے مطابق حکم بیان کیا جاتا ہے۔ اگر نقطہ ششم عنصر باد کا ہے اور مرکز باد میں مکرر ہو تو آسیب خانگی اور نقطہ آتشی ہے اور وہ مرکز باد میں ہو یا مرکز آتش میں ہو تو بھی سحر ہوتا ہے اور اگر نقاط آبی و خاکی ہو۔ خواہ کسی مرکز میں ہوں تو مرض بدنی ہوتا ہے یا جسمانی۔

عمل نقطہ: (۱) زائچہ مندرجہ بالا میں نقطہ حکم خاک [شکل] خانہ ہشتم میں [شکل] پر منتہی ہو گیا اس کی چھٹی شکل دائرہ مراتب میں عتبۃ الداخل [شکل] خاک ہے جو زائچہ کے بارھویں خانہ میں موجود ہے۔ نقطہ دونوں دفعہ خانہ خاک میں صاحب المرکز ہے۔ اور قوی ہے بیان کیا کہ مرض جسمانی ہے سحری نہیں۔

(۲) اگر سحر یا آسیب ہوتا تو نقطہ ششم [شکل] کو دیکھتے کہ کس ستارہ سے منسوب ہے، مثلاً [شکل] ستارہ زہرہ سے منسوب ہے تو ہم کہہ سکتے کہ آسیب مونث ہے یا سحر ہے تو کسی عورت نے کیا ہے یا کرایا ہے۔

ملاحظہ

مشتری کی شکل راکشش یا آسیب مونث یا ام الصبیان سے منسوب ہے اور قمر کی شکل آسیب کسی دوسرے مکان کا اور زحل سے آسیب رذیل، راس اور ذنب سے خبیث چڑیل وغیرہ مریخ و شمس سے سایہ جنات و پری منسوب ہے۔

(۳) ایک قول ہے کہ مریض کو جادو ہے یا نہیں؟ اگر خانہ ششم میں یہ اشکال [شکل] یا [شکل] یا [شکل] میں سے کوئی ہو تو سحر ہے مگر شرط یہ ہے کہ اشکال اوتاد یا مائل اوتاد کے خانوں میں ہوں۔

اور ان اشکال [شکل]، [شکل]، [شکل]، [شکل] سے جادو نہیں ہے۔ اگر شکل خارج نحس مثل [شکل]، [شکل]، [شکل] ان کے ہو تو جادو ہے۔ کیونکہ یہ اشکال مختلف دوائر کے لحاظ سے صاحب خانہ ششم کی ہیں۔ کہ یہ خانہ سحر کا ہے۔ پس دلیل بے قراری و خوف و دیوانگی ہے۔ مگر جلد شفا ہو جائے۔ اگر اشکال نحس داخل مثل [شکل]، [شکل] ہوں تو جادو دشمنی کی وجہ سے کیا ہوا ہے۔ اور ان [شکل]، [شکل]، [شکل]، اشکال سے جادو سخت ہے۔ واللہ اعلم۔

سن و سبب موت

اس کتاب میں قبل ازیں بہت کچھ تحریر ہو چکا ہے۔ اس جگہ صرف انوار الرمل کا تجربہ عرض

ہے۔ اگر خانہ ہشتم میں شکل سعد خارج ہو تو مرگ سائل بڑھاپے میں ہو گی۔ اور بوقت مرگ کوئی حسرت دل میں نہ ہو گی۔ اگر نحس خارج ہو تو موت جوانی میں واقع ہو گی۔ اور کوئی حسرت دل میں لے کر مرے۔ اگر شکل داخل سعد ہو تو مثل ، خوف زیادہ ہو موت رنج و صعوبت و سختی سے واقع ہو اور شکل داخل نحس مثل ہو تو حالت نزع نہایت سخت ہو اگر خانہ ہشتم میں شکل ثابت سعد ہو مثل ، ، ہو تو موت وحسرت و پریشانی سے ہو اگر نحس ثابت مثل نکلے ہو تو مرگ مفاجات سے جیسے قتل یا بلندی سے گرنے کے اگر شکل منقلب سعد ہو۔ مثل ان اشکال کے تو موت سختی سے ہو۔ مثل گرنے و لڑائی کے۔ منقلب نحس ، سے موت نہایت برائی سے ہو گی۔

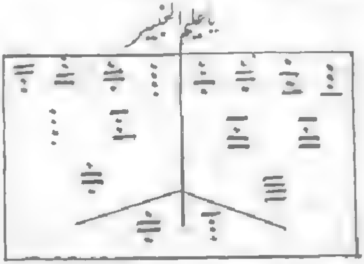

عمل تشکلیہ :۔ زائچہ ہذا کے خانہ ہشتم میں ہے۔ یہ شکل سعد داخل ہے پس سائل سے بیان کیا کہ موت رنج و صعوبت و سختی سے ہو گی۔

واللہ اعلم بالصواب ۔ ویدل علے حسن ومعاب

ایک زائچہ سے مریض کی کیفیت

اس زائچہ سے مندرجہ اشکال کے پیش نظر مریض کے مرض کی جملہ کیفیات بیان کرنے کا ارادہ ہے۔ تاکہ رمال اور مبتدی حضرات اس مثال کے مطابق پوری طرح استفادہ حاصل کر سکیں اور زائچہ کی اشکال کی روشنی میں مرض مریض کا پورا انکشاف کر سکیں اور زائچہ کی اشکال سے اس کا علاج بھی بیان کر سکیں۔ اس بارے میں دونوں نظریات کو عمل تشکلیہ ونقطہ سے حیطہ تحریر میں لانا مقصود ہے۔ میرے تجربہ میں جہاں عمل تشکلیہ کارگر ہو گا یا جہاں صرف عمل نقطہ کام کریگا یا اشتراک سے دونوں اعمال کام دیں گے۔ تحریر کرونگا۔ خدا میری اور آپ کی مدد کرے۔ ایک مریض کے لئے زائچہ کی یہ شکل متشکل ہوئی۔

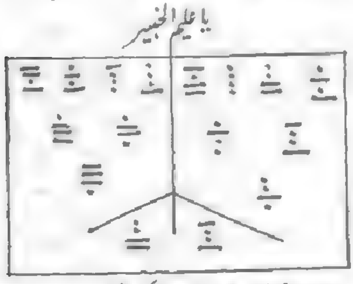

(۱) زائچہ کے خانہ اوّل کی شکل ہے۔ یہ زائچہ کے خانہ ہفتم میں تکرر ہے جو مریض ہونے کی دلیل ہے۔ اور عمل نقطہ سے نقطہ باد

زائچہ کے خانہ دوم میں منتہی بہ شکل پر منتہی تصور کیا گیا۔ اس پر اعتبار کیا۔ اس کا چھٹا نقطہ باد ہے۔ جو زائچہ کے خانہ ۶ میں موجود ہے اس کا مطلوب ماضی کا نقطہ باد خانہ آتش میں قوی ہے۔ معلوم ہوا کہ مرض ضرور ہے۔

(۲) خانہ ششم میں یہ خلط دموی سے منسوب ہے۔ معلوم ہوا کہ مریض خلط دموی کا مریض ہے جو امراض سے متعلق ہے۔ یہ بھی عمل شکلیہ کا مصدق ہے۔

(۳) زائچہ کے خانہ ششم میں ہے جو امراضِ دموی مرکب بہ بلغم و سودا سے منسوب ہے۔ امراض قلب و حرارتِ جگر اور تپِ دموی ہے۔ جس میں سودا کی آمیزش ہے۔

(۴) میزان سے نقطہ باد حرکت کر کے زائچہ کے خانہ دوم پر منتہی ہوا۔ دائرہ مراتب باد کا چھٹا نقطہ ہے۔ نقطہ باد خانہ باد میں موجود ہے۔ مریض ضرور موجود ہے۔ خلط سودا اور بلغم سے ہے۔

(۵) خانہ ششم میں ہے۔ اس کا صاحب سکن از روئے دائرہ ابدح ہے اور یہ شکل چہار شنبہ اور شب یکشنبہ سے منسوب ہے۔ لہذا مریض در چہار شنبہ یا یکشنبہ کو مریض ہوا۔

(۶) غذائے مریض :- شکل خانہ دوم ہے جو سعد خارج ہے۔ غذا کھا کر استفراغ یعنی قے کر دی ہے۔

(۷) مسہل مریض ۱- زائچہ کے خانہ ۶، ۸ کی ضرب سے نتیجہ کو شکل خانہ اوّل سے ضرب کا نتیجہ ہے اور زائچہ میں موجود ہے۔ یہ شکل عتبہ ثابت ہے جلاب لیا گیا اور رفع ہو گئی اور یہ شکل بادی ہے اور خانہ چہارم مرکز خاک میں ہے۔ باد خانہ خاک میں کمزور ہے اور جلاب پہلی دفعہ دیا گیا ہے۔ لیکن دست نہ آئے۔ مگر ششم میں گڑبڑ رہی ماندگی ہوئی۔

(۷) یہ مذکورہ شکل خانہ دوم اور پانزدہم میں متکرر ہے اور صاحب دوم از روئے ابدح ہے۔ پانزدہم ہے۔ دوشنبہ یا شب جمعہ سے منسوب ہے۔ لہذا ان ایام میں جلاب دیا گیا تھا۔

(۸) زائچہ کی شکل خانہ ۶، ۸ اور شکل خانہ ۴، ۱۲ کی حاصل اضراب شکلوں کا نتیجہ ہے۔ یہ رمل میں موجود ہے۔ اور یہ شکل سعد خارج ہے۔ اور خانہ سعد میں ہے۔ کچھ خطرہ مرگ نہیں ہے۔

(۹) زائچہ کے خانہ ششم میں یہ ہے شکل بادی خانہ باد میں باقوت ہے۔ مریض بد پرہیز ضرور ہے۔ مگر اس جگہ یہ ہبوط میں ہے۔ اور کمزوری کچھ پائی جاتی ہے لیکن بد پرہیز تو ہے مگر زیادہ نہیں۔

(۱۰) زائچہ کے خانہ دہم میں ہے۔ یہ شکل عکس ہے۔ معلوم ہوا کہ معالج نیم حکیم اور جاہل مطلق ہے۔

(۱۱) زائچہ کے خانہ ششم کی شکل کے عدد از روئے دائرہ ابجد ح و نزوہ ۷۱ ہیں۔ اس کو نصف کیا۔ ۳۵ ہوئے۔ لہذا ایک ماہ

پانچ روز تک شدید خطرہ لاحق ہے۔

(۱۲) زائچہ میں ⁝ باد کا منتہی بہ ⁝ اسے تصور کیا گیا ہے۔ اس کا دوسرا نقطہ ⁝ ہے۔ اس کے منسوبہ ادویات میں سے حسب رائے معالج کسی دوا سے فائدہ ہوگا۔

(۱۳) ⁝ چونکہ نقطہ حکم باد کا منتہی بہ کا نقطہ بارھواں نقطہ یہ ⁝ آب ہے۔ جو زائچہ میں موجود نہیں ہے۔ مریض پہلے کبھی اس موجودہ مرض سے مریض نہیں ہوا ہے۔

(۱۴) منتہی بہ شکل ⁝ کا چھٹا نقطہ ⁝ ہے باد ہے۔ اس کا نقطہ مستقبل خود ⁝ ہے۔ جو سعد داخل اور زائچہ میں موجود ہے۔ معلوم ہوا کہ مریض ایک دفعہ پھر بھی اس مرض میں مریض ہوگا۔

(۱۵) زائچہ کے خانہ اول کا از روئے ابدح کا صاحب سکن لحیان ⁝ اور دماغ کے امراض میں سے پھر عارضہ لاحق ہوگا۔

(۱۶) زائچہ میں خانہ ہفتم کی شکل یہ ⁝ ہے اور اس کی صاحب سکن دائرہ ابدح سے یہ ⁝ ہے معلوم ہوا کہ مریض کو آخر میں تپ شدید عارض ہوگا۔

(۱۷) مریض کی نبض کی حالت اس وقت یہ ہے اس زائچہ کا خانہ سوم متعلق ہے۔ دیکھا اس خانہ میں شکل طریق ہے۔ پس کہ نبض ہے۔ کیونکہ اس کا تکرار زائچہ کے خانہ ۱۵ میں ہے۔ یہ شکل ⁝ آتشی خانہ آب میں کمزور ہوگئی۔ پس نبض وودی مملی ہوگی۔

(۱۸) مرض کی وجہ:۔ زائچہ کے خانہ ۶ میں ⁝ ہے۔ مریض کو سحر یا جادو نہیں ہے۔

(۱۹) زائچہ کے خانہ ششم میں ⁝ ہے۔ اسے اسباب کی وجہ سے مرض نہیں ہے۔

(۲۰) خانہ ۴، ۹ کے نتیجہ کو یازدہم سے ضرب کا نتیجہ ⁝ ہے۔ جو موجود زائچہ ہے۔ نتیجہ شکل نحس ہے۔ مرض اس سال پھیلنے کا امکان۔ آبی شکل ⁝ ہے تو پانی یا بارش کیوجہ سے بیماری ہو۔

(۲۱) خانہ ششم میں ⁝ ہے۔ بادی خانہ باد میں مخلوط ہو کر کمزور ہے اور خانہ ۷ میں ⁝ آتشی خانہ آب میں کمزور ہے۔ اور خانہ ۸ میں ⁝ آبی خانہ خاک میں قدرے قوی اور نہم میں ⁝ بادی شکل خانہ آتش قدرے قوی ہے۔ معلوم ہوا کہ مریض کے ~~لئے ہوا و پانی خشک اور بادی کیک مفید علاج ہے۔~~

(۲۲) سفر مریض زائچہ کے خانہ نہم میں ⁝ سعد ثابت ہے سفر سے آرام ہونے کی امید ہے۔

(۲۳) مرض جسم:۔ زائچہ میں چھٹی شکل ⁝ ہے۔ نقشہ میں اسے جس عضو سے نسبت ہو۔ وہ عضو مریض کا ہوگا۔

(۲۴) زائچہ کے خانہ ۶ میں شکل ⁝ سعد داخل ہے۔ لہذا نظر بد سے مرض نہیں ہے۔

(۲۵) زائچہ کے خانہ دوم و ششم کی ضرب کا نتیجہ خانہ اول کی ضرب کا نتیجہ ⁝ جو خانہ ہشتم میں موجود ہے۔ یہ شکل سعد ثابت ہے۔ روحانی علاج دیر سے فائدہ کرے۔

(۲۶) مفید علاج:۔ زائچہ کے خانہ چہارم میں ⁝ ہے۔ یہ شکل نحس ہے۔ اس علاج سے فائدہ نہ ہوگا۔

(۲۷) سبب موت:۔ شکل خانہ چہارم و پنجم کی ضرب

ہے موت افلاس میں حیرانی سے ہوگی۔

وجہ موت :- شکل خانہ ۴، ۵ کا نتیجہ یہ ہے اسے خانہ ہشتم کی شکل کی ضرب کا ہے جو خانہ ۱۲ میں موجود ہے۔ تو قید ماری کی وجہ سے موت ہے۔ واللہ اعلم۔

اشکال رمل اور مریض کی نبض

اشکال	تفصیل یا منسوبات نبض
	ملاحظہ :- مریض کی نبض کی نسبت زائچہ کے خانہ سوم سے ہے اگر رمل کی مندرجہ ذیل اشکال صرف خانہ سوم میں اور زائچہ میں تکرار نہ کریں۔ تو مریض کی نبض مفرد ہوگی۔ اگر اس کے سوا کسی اور خانہ میں بھی خانہ سوم کی شکل متکرر ہو تو پھر اس صورت میں نبض مرکب ہوگی۔ یہ قاعدہ جناب علامہ مرشد گیلانی آف سورکوٹ کا بیان کردہ ہے۔ میں موصوف کی تحمل مزاجی کے پیش نظر معذرت کے ساتھ اس کتاب کے آخر میں درج کر کے ان کی عالی ظرفی کا امیدوار ہوں۔
	(۱) اگر یہ شکل زائچہ کے خانہ سوم میں آئے تو نبض مفرد اور عظیم ہوگی۔ (۲) ایک مقام پر آتشی مراکز میں تکرار کرے تو نبض عظیم اور قوی ہوگی۔ (۳) اگر یہ زائچہ میں دو دو مقام پر سو اور آتشی خانوں میں تکرار کرے تو نبض متواتر ہوگی۔ (۴) اگر یہ آتش یا باد کے کسی خانہ میں تکرار کرے تو نبض سریع ہوگی۔ (۵) اگر کسی آبی خانہ میں تکرار کرے۔ تو نبض صغیر ہوگی۔ (۶) اگر آبی دو خانوں میں مکرر ہو۔ تو پھر متفاوت ہوگی۔ (۷) اگر اس کا ایک تکرار آتشی خانہ میں اور دوسرا مرکز آب میں ہو تو نبض معتدل گر سریع ہوگی۔ (۸) اگر تکرار خانہ خاک میں کرے۔ تو صُلب اور صغیر ہوگی۔
	(۱) اگر یہ شکل زائچہ کے خانہ سوم میں ہو تو نبض صُلب اور صغیر ہوگی۔ (۲) اگر کسی خانہ آبی میں مکرر ہو۔ تو پھر نبض لین ہوگی۔ (۳) اگر خانہ آتش میں مکرر ہو تو مستوی ہوگی (۴) اگر خانہ باد میں مکرر ہو تو نبض بطی ہوگی۔

کتابت:- عبدالشکور پیرزادہ بہاولپور

اشکال	منسوباتِ نبض
÷	(۱) اگر یہ زائچہ خانہ سوم میں ہو کر اور کہیں تکرار نہ کرے تو نبض قوی اور عظیم ہو گی ۔ (۲) اگر یہ شکل کسی خانہ آب میں ہو تو نبض قوی اور عظیم ہوتی ہے ۔ (۳) اس شکل کا مرکز آتش میں تکرار سے نبض سریع ہو گی ۔ (۴) اگر خانہ آب میں قوی ہو تو نبض لین اور بطی ہو گی ۔ (۵) اگر خانہ خاک میں تکرار کرے تو نبض صُلب اور سریع ہو گی ۔
≡	(۱) اگر اس شکل کا خانہ سوم کے سوا کہیں تکرار نہ ہو تو نبض معتدل ہو گی ۔ (۲) اگر یہ خانہ آب میں تکرار کرے یا پھر بادی خانہ میں مکرر ہو تو نبض متفاوت اور لین ہو گی ۔ (۳) اگر خانہ آتش میں مکرر ہو تو نبض صُلب ہو گی ۔ (۴) اگر اس کا خانہ خاک میں تکرار ہو تو تو نبض مستوی ہو گی ۔
÷	(۱) اگر یہ شکل خانہ سوم میں ہو تو نبض صغیر اور متواتر ہو گی ۔ (۲) اگر کسی دوسرے خانہ آب میں ہو تو نبض سریع اور متواتر ہو گی ۔
	(۳) اگر خانہ آتش میں مکرر ہو تو سریع ہو گی ۔ (۴) اگر مکرر خانہ باد میں ہو تو سریع اور متفاوت ہو گی ۔ (۵) اگر خانہ خاک میں اس کا تکرار ہو تو نبض بطی ہو گی ۔
≑	(۱) اگر یہ شکل خانہ سوم میں ہو اور کسی خانہ میں تکرار نہ کرے ۔ تو متفاوت اور سریع ہو گی ۔ (۲) اگر یہ کسی اور خانہ آب میں مکرر ہو تو نبض صغیر اور صلب ہو گی ۔ (۳) اگر خانہ آتش میں تکرار ہو تو سریع ہو گی ۔ (۴) اگر خانہ باد میں مستکرر ہو تو نبض سریع اور متفاوت ہو گی ۔ (۵) اگر یہ خاک میں مکرر ہو تو نبض صلب ہو گی ۔
≡	(۱) اگر یہ شکل خانہ سوم میں ہو تو نبض مستوی ہو گی ۔ (۲) اگر یہ خانہ آتش میں تکرار کرے تو خالی اور ضعیف اور متفاوت ہو گی ۔ (۳) اس کی تکرار کسی دوسرے خانہ باد میں ہو تو نبض بطی ہو گی ۔

اشکال	منسوبات نبض
	(۴) اگر خانہ خاک میں مکرر ہو تو نبض ممتلی اور متفاوت ہوگی۔
	(۱) یہ خانہ مثا میں نبض ممتلی ہوگی۔ (۲) اگر یہ خانہ دوسرے باد میں ہو تو نبض ممتلی اور ضعیف ہوگی۔ (۳) اور خانہ آب میں سے نبض لیلی ہوگی۔ (۴) اور خانہ خاک میں ہو تو بصورت تکرار ممتلی اور قوی ہو۔ (۵) اور خانہ آتش میں مکرر ہو تو منشاری ہوگی۔
	(۱) اگر یہ شکل خانہ سوم میں ہو تو نبض موجی ہوگی (۲) خانہ باد میں تکرار سے نبض دودی ہوگی۔ (۳) خانہ خاک میں مکرر ہونے سے نبض نملی ہوگی۔ (۴) خانہ آتش میں تکرار سے نبض عظیم اور معتدل ہوگی۔
	(۱) اگر یہ شکل خانہ سوم میں ہو تو نبض عظیم ہوگی۔ (۲) اور خانہ آب میں تکرار سے نبض عظیم اور سریع ہوگی۔ (۳) خاک خانہ میں تکرار سے نبض سریع اور عظیم ہوگی۔ (۴) خانہ آتش میں تکرار سے نبض سریع اور قوی ہوگی۔
	(۱) اگر یہ شکل خانہ سوم میں ہو تو نبض صغیر ہوگی۔ (۲) خانہ خاک میں تکرار سے نبض ضعیف اور صغیر ہوگی۔ (۳) خانہ آب میں تکرار سے نبض صغیر اور ضعیف ہوگی۔ (۴) خانہ آتش میں تکرار سے نبض متفاوت و سریع و صغیر ہوگی۔
	(۱) اگر یہ صرف خانہ سوم میں ہو تو نبض عظیم اور سریع ہوگی۔ (۲) اگر یہ تکرار خانہ دیگر آب میں کرے تو نبض مستوی ہوگی (۳) اگر یہ خانہ ہائے دیگر باد میں کرے تو بھی نبض مستوی ہوگی۔ (۴) اگر یہ خانہ خاک میں مکرر ہو تو متفاوت ہوگی (۵) خانہ آتش میں تکرار سے نبض منشاری ہوگی۔
	(۱) اگر یہ خانہ سوم میں ہو تو نبض غیر منتظم ہوگی۔ (۲) اگر خانہ آتش میں مکرر ہو تو نبض ذنب الفار ہوگی۔ (۳) خانہ باد میں تکرار سے نبض ذنب الفار ہوگی۔ (۴) خانہ خاک میں تکرار سے نبض ذوالفترہ ہوگی۔
	یہ شکل ہر خانہ میں نبض دودی و نملی ہوتی ہے۔

پ

(۱) اگر یہ شکل خانہ میں ہو تو نبض صغیر ہوگی۔
(۲) اگر یہ خانہ دیگر باد میں تکرر ہو تو نبض معتدل وصغیر ہوگی۔
(۳) اگر خانہ آتش میں تکرر ہو تو بھی نبض معتدل وصغیر ہوگی۔
(۴) اگر یہ خانہ آب میں تکرر ہو تو بھی ضعیف و دودی ومتفاوت ہوگی۔
(۵) اگر خانہ خاک میں تکرر ہو تو نبض ضعیف و دودی ومختلف متفاوت ہوگی۔

ت

(۱) یہ خانہ سوم میں تو نبض متواتر ہوگی۔
(۲) اگر کسی دیگر خانہ باد میں ہو اور تکرر ہو۔ تو نبض مختلف منتظم ہوگی۔
(۳) اگر خانہ آب میں تکرر ہو تو بھی نبض مختلف وغیر منتظم ہوگی۔
(۴) اگر خانہ خاک میں تکرر ہو تو نبض عظیم و منشاری ہوگی۔
(۵) اگر خانہ آتش میں تکرر ہو تو نبض منشاری ہوگی۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

فہرست تصنیفات

جناب ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب

۱۔ رحیم الجفر حصہ اول مستحصلہ کا حل پیش کیا گیا ہے	قیمت	۱۰/-
۲۔ رحیم الجفر حصہ دوم مستحصلہ کامل سوال وجواب کی صورت میں	"	۱۲/-
۳۔ رحیم الجفر حصہ سوم ۱۰۰ مستحصلہ کا حل پیش کیا گیا ہے	"	۵/-
۴۔ رحیم النجوم حصہ اول نجوم کے اسرار و رموز سوالنا جوابا	"	۵/-
۵۔ رحیم النجوم حصہ دوم ۲۰۰ سوالات کا حل پیش کیا گیا ہے	"	۲۰/-
۶۔ رحیم النجوم حصہ سوم ۳۶۵ سوالات کا حل پیش کیا گیا ہے	"	۲۰/-
۷۔ رحیم العملیات حصہ اول عملیات کرنے والوں کیلئے جملہ معلومات	"	۱۲/-
۸۔ رحیم العملیات حصہ دوم نقوش کو عملی جامہ پہنایا گیا ہے	"	۵/-
۹۔ رحیم الرمل حصہ اول رمل کے بارے میں پوری معلومات کا خزانہ	"	۲۰/-
۱۰۔ رحیم الرمل حصہ دوم "	"	۱۵/-
۱۱۔ رحیم الاعداد حصہ اول سوال جواب کی صورت میں	"	۱۵/-
۱۲۔ رحیم الاعداد حصہ دوم " "	"	۱۵/-
۱۳۔ رحیم الدست شناسی حصہ اول ہاتھ کس طرح دیکھتے ہیں	"	۱۵/-
۱۴۔ رحیم الدست شناسی حصہ دوم " "	"	۱۵/-
۱۵۔ رحیم الطالع طالع نکالنے کی جملہ معلومات پیش کی گئی ہیں	"	۱۵/-
۱۶۔ مقام النجوم اثرات النجوم		۱۵/-
۱۷۔ رحیم الوقتی زائچہ		۱۵/-
۱۸۔ علاج بالرمل		۱۰/-
۱۹۔ حکیم غیب داں		۱۰۰/-
۲۰۔ ماہنامہ اثار النجوم کا سالانہ چندہ		۴۸/-

ادارہ روحانیات رحیمیہ
مکان نمبر ۱۸۶۵/الف محلہ شاہدرہ شرقی جانب بہاولپور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہنامہ آثار النجوم

قُل رَّبِّ زِدنِی عِلماً

مشرق وسطیٰ کی پہلی درسگاہ

رحیمیہ درسگاہ علوم اشراقیات

روحانی علوم، علم الاعداد، پامسٹری، رمل، نجوم، جفر، نقوش تعویز کی مکمل تعلیم بذریعہ خط و کتابت کا اہتمام کیا گیا ہے آپ گھر بیٹھے اپنے شوقیہ علم کی تعلیم بذریعہ خط و کتابت حاصل کر سکتے ہیں ہر ایک علم سیکھنے کی مدت ایک سال ہوگی، ایک وقت میں ایک انتخاب شدہ علم کی تعلیم دی جائیگی سال کی مکمل فیس ۳۰۰/- روپے فی علم ہوگی جسکی ادائیگی کا طریقہ حسب ذیل ہے مبلغ ۱۰۰/- علیحدہ داخلہ فیس ہمراہ درخواست اور ۲۵/- روپے ماہوار کے حساب سے ایک سال میں ادا کرنے ہونگے جو ہر ماہ کی دس تاریخ تک وصول ہو جانی چاہیئے۔ اسباق پندرہ دن یا جیسا مناسب ہوگا ارسال کئے جائینگے، امتحانات کے بعد سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔

(۱) رحیم الجفر حصہ اول
(۲) رحیم الجفر حصہ دوئم
(۳) رحیم الجفر حصہ سوئم
(۴) رحیم النجوم حصہ اول
(۵) رحیم النجوم حصہ دوئم
(۶) رحیم النجوم حصہ سوئم
(۷) رحیم العملیات حصہ اول
(۸) رحیم العملیات حصہ دوئم
(۹) رحیم الرمل حصہ اول
(۱۰) رحیم الرمل حصہ دوئم
(۱۱) علاج بالرمل
(۱۲) رحیم الاعداد حصہ اول
(۱۳) رحیم الاعداد حصہ دوئم
(۱۴) رحیم الاعداد حصہ سوئم
(۱۵) رحیم الاعداد حصہ چہارم
(۱۶) رحیم الدست شناسی اول
(۱۷) رحیم الدست شناسی دوئم
(۱۸) رحیم الطالع

(۱) علم النجوم
(۲) عملیات
(۳) علم الاعداد
(۴) علم الجفر
(۵) علم الرمل
(۶) علم قیافہ
(۷) علم الخواب
(۸) دست شناسی
(۹) علم الصحت
(۱۰) مذہبی معلومات
(۱۱) پتھر کے خواص
(۱۲) روحانی معلومات
(۱۳) سوال جواب

(۱۹) مقام النجوم اثرات النجوم
(۲۰) رحیم الدقیق زائچہ
(۲۱) رحیم الجنتری
(۲۲) حکیم غیب دان

ناظم اعلیٰ رحیمیہ درسگاہ علوم اشراقیات شاہدرہ بہاولپور